

جاهت احديرك موجوده امام مستيد ناحضرت خليفة الميسح الثالث ايتده الشرتعاسك بتصره العزيزجن كاصالح ووعاتي فيادت می جاعت نے الاعظام میں آگ اور خون کے دریا کو بسالا من عمود کیا۔!

بِيمُ اللَّهُ الرَّائِينَ الرَّجِيُّ ؛ خَلَا وَنُصَلِّ عَلَى رُسُولِهِ الدَّيْنِ ؛ وَعَلَى صَرْحِ المرتجود REGD. NO. P/GDP-3: (3) 13- 601

MM

ايڈسٹر، محرحفيظ لقالوري نائب ايدبير: جاويراقبال انتتر

THE WEEKLY BADR QADIAN.

ىرجادى الأول ١٣٩٥ ما ٢ زجرت ١٣٥٨، ش

نَدْمَ لُهُ وَنُعَيِّنُ عَلَىٰ رَسُولِدِ الْكَرِيْدِ الْمُنْ الْمُنْتُولِ الْمُرْدِي الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتِي الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتَالِي الْمُنْتَالِي الْمُنْتِي الْمُنْتَالِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتَالِي الْمُنْتَالِيْنَالِيْنَالِيْنِيْنِيِيْلِيْلِيْلِيْدِ الْمُنْتِي الْمُنْتَالِيِّ الْمُنْتِي الْمُنْتِيلِيِيِيِيِيْلِيْلِيِي الْمُنْتِي الْمِنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِيِيِي الْمُنْتِي الْمُنْتِي الْمُنْتِيِي الْمُنْتِي الْمُنْتِيِيِي

9194M_LA إبتلاء اورامتخاك كاسكال صبروثبات اورصدق وفاكاسكال بركتول رحمتول اورفلاح كاسال

وقعرفر وكورك سبيه فاحضرت خليفة المسبج الثالث ايدة الله تعالى بنصري العزيش

اَلَسَّ لَامُعَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ احباب كرام إ

الدُّتَعَالُ نَعْرِهَا بِهِ وَكَسَبُلُوَ مَّكُمُ بِشَبِيمٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْجِ وَنَقْصِ مِّنَ الْأَمُوالِي وَالْأَنْفُلِ وَالنَّعَالُ الْبِلَاء یں ڈال کر اپنے مخلص بندوں کا انتخان لیاکرتا ہے۔ان کی آزمائش کے لئے نوف کے مامان پیداکرتا ہے۔ تعبیک ادر پیاس کے مالات پیداکرتا ہے ،ابرال توقیع باتے ہیں ۔ جانی قربانی دینی طرفی ہے۔ تدبیر اور کوشش کے تمرات مے حورم کیاجاتا ہے۔ اوریہ اس لئے نہیں کہ اہلی منشاء انہیں تباہ کرناچا بہلے ہے۔ بلکہ یہ آزما تشیں اس لئے آتی بني كه ان كے صدق و ثبات ان كے اخلاص و وفا ان كے صبر و ثبات كوظاہر اور روشن كياجائے . اور الله كى بديا بال رحمول كا انہبي وارت بنايا جائے۔ اور رب کیم سے ان کا جو اٹوٹ رسشتہ اور تعلق ہے اسے نمایال کیاجائے۔ اور منالف حامد کو ورطهٔ حیرت میں ڈالاجائے ، گزیشتہ مالى سال إسى هن امتحان كازمان تفا كرمشند مالى سال تعلقتين كى إس جاعت كے مبرو ثبات كاسال تقاء استحان آبا گذر كيا يصبرو ثبات مخلصيين في ديناي نگاه كويريشان عي کیا اور سیرت بر بھی ڈالا بندائے مہر بان نے علصین محصیرا وروہ اور ایٹار کو دکھا اوران کی کوششوں میں برکت ڈالی ۔ اور انہیں قبول کیا جہاں تک مالی خربانی کاسوال ہے مخلصیین کی اس جاعت کو ایٹ جہر بان نے یہ نونیق عطاکی کہ اس سے تبل کے سال کی مالی قربانیوں سے مقابلہ میں ۔۔۔ اُوسٹے جانے مکانوں کے جلائے جانے ، کا دوبار کے بند كيُّ جاند بأبيكا الله كو انتها تك بهنجات عالى با وجود با وجود باكون روبيك زيادنى كرساته مالى قربانيان المرتسن كرسطور بيش كرسكين واور زرعى اصلاحات ك نتيجرين زمين كى أيدين كمي كو يُولا كرف آكم بي آگ نكل جائين - الحدمد عداله -

حهدىً معبودتك وبودكى مرسبر شاخو إميرے بيارو!! ان ابتلاؤں يرمبروتبات كرماتھ اٹا للّه و امنا البيد واجعون كينے والو !!! اس ايمار و دفا كيليجين ان تمام بركات اور معتول ك وارث بنوج كاياس آية كركيين بشارت دى كئى ب، اورضداك ال منص كروه مي شامل بوجاؤ اورشامل مرس جو مدابست یا فته اور بی کامیانی کی راه پر گامزن بوناسید . ضدا کرے که آپ کا قدم بمبشر آگے بی ایک برها چلاجات - آمن

مرزاناصراعد غليفة أيتح الثالث

الربيج ت ۱۳۵۲ بجری شمسی ۱۱ رمنی ۱۹۷۵ و

بهنت روزه سبتایس تراویان مورفت ۱۲۷ رسیستنسی ۱۲۵ مهارش

<u>خارف ب</u> اجتماع پر میانلای کی ضمانت

قرآن کریم نے اجہاعیت اصلی کے درس وتفقیں کے لیے جابجا بیشار امالیب بیان اختیار کئے ہیں۔ اور ہر اسلوب بیان اختیار کے ہیں۔ اور ہر اسلوب بیان اختیار ہے ، کہ فطرت صبیحہ بغیر کسی خارجی تحرکی خارجی تحرکی جنر ہیں۔ اور کہ فیلی ہے۔ اور عقبی سبے ، اور کہ خیات کا لیقین بخش بیرایہ بیان ہے جن بین محکین دین کی صفا منہ دی گئی ہے ، اور کہن تھ اعتبید محقق ایست بیشی بیرایہ بیان ہے کہر کہ آسان کی رفعتوں سے دسکتی ہوتی خار کی رسی کو مصبوطی اور استقامت کے ماتھ کہر کہ آسان کی رفعتوں کے ساتھ کی ماتھ کی ماتھ کی مقبول کے ماتھ اعزی اور تنظم و صفیط کی مشاور مثال دے کہ ایک نقط مرکزی پر جمع کی محبیوں کے اعظ مرکزی پر جمع کی محبوں اجہاعیست کے لئے تموید محمول کی مواجب اجراعیست کے لئے تموید محمول کی حدود پر بیش کیا گیا ہے۔ اور کہیں چیونشری کی قطادوں کو درسی اجہاعیست کے لئے تموید کے طور پر بیش کیا گیا ہے۔

پھر فطرتِ انسانی چرنگر بنیادی لور پر خیلتی الانسان حتیبی کمت خطا و انسیاں سے تزکیب پاتی ہے۔ اس سے تیام خان کے درجہ سے یہ انتظام فربایا گیا کہ خوا و رسول کی وصافیت اور وصافیت یہ ایمان نانے والے دونان پانچ وقت ایک مقام پر جی ہوکر ایک امام کی تیاونت و تراجست میں اجتماعیت کا مظام و اس تظم و مسبط اور ایک شان سے کری کر سال اجتماع کے جان ہوکہ اور ایک آواذ کے تابع ہوکر درکن و مجود کرے۔ اور یہ مبن مین مین مین و بلوغ سے شروع ہوکر اس وقت کمک کہ جان جان جا کہ اور ایک عالم کے کہ جان جان کا ماماجان عالم کے فیموں میں آخرین کے میرو ہوجائے اجادی و ہے۔ اور اس حامیان عالم کے فیموں میں آخرین کے میرو ہوجائے اجادی و ہے۔ اور اس حامیان عالم کے وہوں میں ایک اور اندیب کے اندر ہوں دائن

یہ سادے امباق استے سادہ سہل۔ عام فہم اور دلنظین ہیں کہ فطرت انسانی کی سعادت انہیں تبدل کرنے کے سے بدیرکسی دلیل کے مستعد ہوجاتی ہے ۔ لیکن اس کا کما علاج کہ کبین انسانی فطرنی انسانی فطرنی انسانی فطرنی انسانی فطرنی انسانی میں جہوں ہیٹی سے صراحِ مستقیم کو کھو دتی ہیں اور تفریط کی داہ پر کامزن ہوگہ اس خدا کی ہستی پر بھی دلیل بھاہتی ہیں ہو ہر آن اپن غلمتوں کی داہ پر کامزن ہوگہ اس خدا کی ہستی پر بھی دلیل بھاہتی ہیں ہو ہر آن اپن غلمتوں کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ جوہ گر ہوتا ہے۔ اور بھر ابعض فطرت انسانی افراط کی ہس طرح شکار ہوتی ہے کہ وہ حقیر ترین ہیتھ کے مکروں کو تراش کر اس کے ساستے سے دہ یو بوائی ہے ۔ اور خدا کی بھی مطرح شکار کو توات انسانی ہر قربان کر دی ہے ۔ اور خدا کی بھی میں مطرح شکار کی تود تراشیدہ اصنام پر قربان کے دی ہے ۔

اجناجیت اسلای کے لئے خدا تھا کے تائم فرلودہ مقبوط نظام خلافت ہی پر نظر کیجٹے کہ بیدن کیم صلی اللہ علاقت ہی ہد نظر کیجٹے کہ بیدن کیم صلی اللہ عبد دسم کے دمال کے بعد ایک عصدتک خلافت دائم کی مستقل کی برکتوں سے مستقد ہونے کے بعد اور برجانے کے باوجود کہ بی نظام اسلام کے انتخاب کی ضائت ہے ایک در تعمت اور فطرت بی کی رکھنے دائے لوگ ایسے ایشے کہ انتخاب نظام خلاف سے اس مصابر اسلام کو منہدم کرنے کی کوسٹسٹیں کیں ۔ اور خدا کی اس اسلام کو منہدم کرنے کی کوسٹسٹیں کیں ۔ اور خدا کی اس اسلام کو منہدم کرنے کی کوسٹسٹیں کیں ۔ اور خدا کی اس اسلام کو منہدم خوات مال مناف برخاب نظام خلافت سے جو بی باعث افراق و انتقاد کا شکار جو کر بستیوں کی طرف را منظام خلافت ہو کہ بافات شود میں درب کر وہ جاتی دہیں ۔

اخب إراحرب

قادیان 19رہ جرت رمنی، سیبرنا حصرت امیرا کمرمئین غلیفتہ کمیسی انڈاٹ اید ماللہ تفاسک بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل میں شائع شدہ مورخ 19رہ جرت ومٹی کی اطلاع مظہر ہے کہ "کل صفور کو کچھ ویر سے سے سوارت ہوگئی متی۔ جس سے بعد بخاار ٹارل پر آگیا۔ انجی کردری باتی ہے "

اجاب اسینه عبرب امام بها م م محمت وسلامتی ، درازی عر اور مقاصدِ عالمید میں فارز الراس کے لیے در د دل سے دعائمی جاری رکھیں ۔

فا دبان ۱۹ ربیمیت دمئی۔ معنرت مولاناعیدالرحن صاحب فاصل ناخراعل وامیرمقای می جملر در دیشان کرام بغضلہ تعالمے خربیت سے ہیں۔ المسحدی ملکہ ۔

قادیان 9 اربیحرت - محترم صاجزاده مرزا وسیم احدصاحب سلّم الله تعالی سے دائیں سے بی المحد الله معترف الله می الم غررت سے بی والمحد الله - مقدم خان الله کے دیگر افراد تا حال میدر آبادے واپس تشریف منبی لاسے - الله تعالی سفر وصر میں حافظ و ناصر رہے - آبین به

صرورت ہے ۔ کیونکہ اس آئی آب آمد دسیں ، قالب اسے مطابق ہم نے نظام خدا فت کی بر کمنوں کو ہر آن آسان کی پہنائیوں سے : پنے اوپر ناز ل ہوتے دکھا ہے ۔ اور یہی وجہ ہے کہ جب آخات د معامی ہمارے ایمانوں کے امتحان کے لئے کا دفرا ہوں ، تو ہم آسمان سے نظی ہوئی اس دتی کو پہلے سے زیادہ معبولی کے ساتھ تھام لیتے ہیں ، ہماری انظیوں کی گرفت اس دی پر اور بھی معنوط ہوجاتی ہے ۔ اور ہماری نگا ہی اپنے پیارے امام کی تجنبش ب ب پر کی دہتی ہیں ۔ اور قلوب اس جنبش لب سے پیدا ہونے والی آواز پر مل کے لئے بیاب

یہ تو ایک کمر اسلامی عقیدہ ہے کہ خلیفہ وقت کا وجود اپنی مستجاب دعاؤں اور اپنے تقویٰ وطہارت کے فریدسے اور بھر اللہ تعالیٰ کا دات افدس کے فریدسے اور بھر اللہ تعالیٰ کا دات افدس کے فرید کی وجہت مجامعت کے لئے ایک تعدی الساد فین درگول باک مسئے اللہ علیہ وکم ایک آباد مائم کہ سنے آباد علی میں وکرا ٹیک ہے۔ "چانچ ہم افراد جاعت اصریع علی وجہ البصیرت فعالی سم کا کہ سستے ہیں کہ خلیفہ وقت واقعی جامعت کے لئے آبک وقت کے اساد اس مراح ہے۔ وہ خلیفہ وقت کا اس مراح ہے۔ وہ خلیفہ وقت کے ارشادات و جدایات کی تعمیل کرے تعمولے ہی موصوبی اکن ف واطاف عالم میں بیام جی بہنا مجی بہنا ہے کہ بہنا ور اس بہنا ہے کہ ب

"افناء المدُّونة جادى ب بها آب فى گزشتهاليس سال بهي و رئيما به رخدان فى مجهد و در . گروه مجهد و در . گروه مجهد و در . گروه افغاد الدر مجهد و در . گروه افغاد الدر مجهد و مجهد و مجهد و مجهد محمد و مجهد و محمد و مجهد و محمد و مجهد و محمد و مح

ادر بعرواتی الیابی ہوًا . خدا تعالے مقلوم جاعت کی مدد کی ۔ اور ظلم کے باتھ کوردک کر جاعت کو جاد کہ ترتی پر ڈال دیا ۔

بچرسمت کار میں جب سی اور سیوی بڑے ہیا نہ پر جاعت کو آگ اورٹون کے دریا ہی سے گزرنا پڑا تو یہ خلافت کی مرکت ہی تقی جس کی ہر وقت تیا دہت اور کیجے رہنا تی نے کشنی فرح بن کرمباعت کو بسلامت یاد آثار دیا ۔ اور بہ فرماکر جاعت کو تسلق دی کہ :۔

بساط الباد الادود اور برحوار باحث و سلى دى لد :
" الشرنعالي كي قرص مماري مدد كي ليخ الرمي مبي . خدا تعالى كي فسر المحتل المد المحادث فريب المحتل المد المحادث المد المحادث المد المحادث المد المحادث المد المحادث المحد المحادث المد المحد المحدد المد المحدد المح

تعالے نے جا ہا کہ اس عاجر کی اواا دے ذاہب

ر نسیزاشتهار نکم دسمبر ۸ ۸ ۱۹)

خليفها وراس كااولبن كام

"صوفانے نکھا ہے کہ جو محض کسی سے

یا رسول اور بی کے بعد خلیفہ ہونے وال

ہوتا ہے تو سب سے بیلے خدا کی طرف سے

اس كردل من تن دالاجاما ہے۔ جب كوئى

ربول بامشارع وفات مات مي دونياير

ایک زلزله آجاماً ہے۔ اور وہ آبکہ مین

ہی خطرناک وقت ہوتا ہے جمر خدائیسی

غلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹانا ہے اور عیصر

گویا اس امر کا از سر تو اس خلیفہ کے ڈرلیر

ر داخار الحکم ۱۲ ارایریل ۱۹۰۸ و

ابك صديث اوراس كي نشريح

" شخريسات المسايح الموعود

اوخليفة حن خلفاشه الى الص

د مشق " این عفر سیح موعود یا اس کے

خلفاءمي سيح كوئي خليفه دمتن كاطرف مفر

ذُرْبَةِ طِيتِهْ بِالبَكِ جانشْنِ كا وعدا ------

اس بان کی طوف اثارہ ہے کہ خدا اس

ی من سے ایک ایسے تحض کو بیرا کہے گا

بحواس الم يستين وكاء اور دين اسسلام كي

"ا در پرسٹ گول کرمیج موفود کی اولاد ہوگی

كرسه كاي رحمانة البشري منك)

اصلاح واستحكام موتاب "

سے یہ دونوں ش ظہور یں آجائیں "

وحفيعة الوحصي ااس

جماعت كي لي واج الله طاعت امام

"اگر مبند وما جان دل سے ہا دے ساتھ صفائ كرناما معتبي تدوه بجي ايساس افسسرار الکھ کراس پر کشخط کر دیں ۔ اور اسس کا مضون عي برموكاكم مع حضرت محد مصطف اسول الترصلي الترعليه والمسلى رسالت اور نبوات يرايان لات بن، أوراب كوسيا بن ادرسول سی میں آسندہ آپ کو ادب اور تعقیم کے ساتھ یاد کریں گے ، جعیبا کہ آیکے۔ مانتے والے کے مامیں حال ہے ، اور اگر ہم السا رة كرمي تو أبك برع وقم ما وال كي جوانين لأكف رویے سے کم مہیں موگی احمدی سلیداد کے پیشرو کی فدمت می بیش کریں سے ، یاد مے کہ ہماری احدی جاعت اب جار لاکھ سے تجے کم منبی ہے ۔اس سے ایسے بڑے کام کے لئے تین لاکھ روپیرچندہ کوئی بڑی باشت تہیں ہے۔ اورجو نوك جباعث مصداعهي بامر ببي دراصل وه سب براكنده طبع اوريراكنده خال بي وكسي اليد للزرك ماكت وه لوك سي بل جو أن ك نزديك والب الاطاعت ب اسك ين أن كى نسبت كيم مبي كبرسكما " (دساله مِنْ صِلْح بَقَضْع بُورهِ مِنْ ٢٠ - ٢١)

فبلفه طل رسول ہونا ہے

" بونکسی انسان کے لئے بھی دائی طور بر بقائبي . بهذا خدا تعالى في اراده كياكه وسولول کے وجود کوج تمام ونیا کے وجودوں سے اقراف وا والی من الحلی طور پر جیشہ کے لئے تا قب من فَائُمُ دَکِھے . مواس غرضِ سے خِدا تعاسلہ سنے خلافت كوتجويز كميا مأنا ونياتهجي اورتسي زمارنه بين ركاب دمالت معروم رز رب " ورساله ميفام ملي تقليم فرد ميز - اس

فرآنِ كريم ميں وانمئی خلافت كا وعدہ

" إن آيامت كواكركرتي شخص ثاش اورغور كي نظرے د مجھے تو میں کیونکر کموں کہ وہ اس بات وسم مرجمے مرجا تعالے اس اُمّت کے سلتے خلافت دائمی کاصاف وعدہ فرما مّا سبے۔ اگرخلافنت دائمی شہر تھی تو تشریعینٹ موسوی مے خلیفوں سے سفید دینا کیامعی رکھنا ہے! وشهادت القرآن صفيه ١٥٠٠).

جاءب حريبين خلافت كلم منهاج نبوت كافيام سبيرنا حصرت جم موعود عليات لام كى والشح تحر ترات كى روخنى مين

ذیل میں افادہ اجاب کا خاطر سیدنا حضرت افارس مسیح موادد علیہ الصلوة والسلام کے جند ایسے واقع اور اہم ارتفادات نعشل کے جاتے ہیں جن سے آفت بیروز کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ حصور علیہ السّلام کے بغد ساعیت احدید میں بھی خلافت علی منہاج کی نبوّت کا نیبا م کٹ طروری اور لایڈی ہے۔ نیز یہ کر ان مغید اور بیشن تیب سوالہ جات کی موجودگی جی غیر میانیین معفرات کا نظام خلافت سے انکار کرنا ناروا ہی نہیں بلکہ ضِد اور سراسر ہے دھرمی کے سراوف ہے۔اللہ تعالیٰ الهبي إن واضح ارتبادات بر كما حقًّا غور كرت اور من كو سجف كى توفيق عطا فرمات - أمن ب

> مرکتا ہے خدا تعالے کے اِسس معوزه که دخینها ہے مبیبا کرحضرت دہر بکر صدین سکے وانت میں موا جبکہ الکفرت ملّی الله علبه سلم کی موت ایک بے وفت موت مجھی کئی ، اور بہت سے بادید شین نادان مرتد موسكة - اورصحابه تعبى ماري عمے دیوار کی طرح ہو گئے ۔ تب خدا تعالي في صفرت الومرصدال الم كالمراكك دوباره این فدرت کانمونه دکهایا. ادراسلام وعده كو يورا كما مو فرما بانفا وَ لَيْهِ مَكِّ مَنْ لُهُمَّةُ دِبُيتُ هُمَّ النَّيْنِي الْاَنْعَلَى لَهَمْ

> > د*وف درتین*

" دومه اطریق از ال دحمت کا ایسسال مرسلين وتبيئين وانمه واونياء وخلفاء سيت راست پر آجائی اور ان کے مور پر

فدرت ظامر كرتاب اوركري وفي جاعت كۇسىنجال لىتاسىھ بىس وەجۇ ئۆتەك کو ٹابود ہونے ہوستے تھام لیا، اور انسس دَلَيْكَ بَدِّ لَتَّهُمُ مُرْمِنُ ٱبْعَلِي تَكُوْ فِيهِمَ أَهُنَّا ١٠ (الوصيِّين صفح ٢٠٥)

لنسو أسدعزيزو إجبكه قديم سيمكنت التديي سبع كرهدا تعالى دو فدريس وكعلانا ہے۔ الاتحالقوں کی دوجھوٹی توسیوں کو یا مال کرے وکھلا وے ۔سوائب مکن مہیں كه خدا تعالى اين فديم سنت كوترك كرديوك رابطاً عث

نزول رحمت

تا اُکن کی اقتداء و بدامیت سے لوگ راہ اسيف تنبِّس بناكر عيات ياجاملي - سوخدا

خداتعالى كايك فيريمي سنتت

" یہ خدا نفالیٰ کی سَنّت ہے اورجب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا - ہیںنٹہ اس منت کو خلاہر کہ آما را ہے که ده ایسے نبیول ادر رسولول کی مرد کر آما ہے۔ اور اُن کو غلیہ دبیاً ہے۔، سب راستبازی که وه دست می پیکیلانا چاہتے ہیں، اس کی محسمریزی انہاں کے اتھ سے کر دیتا ہے ۔ نسکن اس کی یوری مکمیل ان کے باتھ سے نہیں سرّنا ، بذكر أينه وقت بن أن كو رمان دے کر جو بظاہر ایک ناکای کا خوف ایتے ساتھ رکھنا ہے۔ مخالفوں کومنسی اور تصبيط اورطعن اورستنبع كاموتعه دس ربیا ہے۔ اور حب وہ منسی اور تصفحا کر حکنے این تو تھیر ایک دوسرا ہاتھ اپنی فدرت کا دکھانا ہے۔ اور ابیے اسساب میدا کہ دیتا ہے۔ جن کے ڈریغہسے وہ مقاعمہ جر کسی قدر ناتمام رہ کیے تھے کیے کال کو مینجنے میں ۔

غرمن دوقتم کی ندرت ظاہر کر ماہے دن اوّل خور ناہوں کے اِنھے سے اپنی قدرت کا باتھ دکھا تا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے رنت میں جب تبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پریدا ہوجاتا ہے اور دستمن زور بن آجاتے بی اورخیال کرتے بس کر اب كام برا كرا اوراهيين كريعة بن كداب به جماعت نابؤو موجائته كئي ادرخو وجاعت کے نوک بھی کردد میں پرط ساتے ہیں۔ اور ا اُن کی کریں ٹومٹ جاتی ہیں ۔ اور کئی بدسمت مرتد ہونے کی راہی اختیاد کر کیلتے ہی تب خدا نعاسط دومری مرتبه این زبردست

أبك ما قابلِ فراموس منته " ایک کنته قابل بادسنائے دیما ہول کرحیں ك اظهارسي باوجود كويشش كي دك بنين سكنا وه يدكر كم في خصرت خواجر سليمان رحمة استد

عليه كو ديكها . أن كوفراك شركيف سے برالعلق تصاء ال كالف عجم بهت عبت ٥٠ يرس تک اہمل نے خلافت کی ۔ ۲۲ پرس کی عجر

بن وه خليفه موسية - يربات يادر كهو بين

في كسى خاص مصلحت إورخالص عبلالي سيح

التي كمي سبع " (مبلاد ٢٤ ريولاقي - ١٩١٠)

إحجن مأا مك داحران طاعث خليفه

ى موتاجاسية . تاكه دحدث قائم رسيد- اس

زمادة مين يحى اسليد لوك بي جر الكب كى اطاعت

كوكرامي اورمصيب ين كاموجب متمحيته بي جنافاتكو

ير بات علط ب - ايسي خيالات ك لوكون

ك يفيد أيت غورطلب سي خدا سي

فليغمغ ديرك تاب استدائي مناسس

اوُید و منعور کرتا ہے ۔ خدا کے الیا

علطی می نہیں ڈالیاجسس سے قوم تسباہ

اس كى اتباع كرے -بلكه وزراء كى

رائیں اسس کی ممتر لم آنیند کے ہوتی میں

كران بن ابى رائے كاحسن وقبح

د درس القرآن صفحه ۵۷۴)

حفرت طلبغتراج الأول دسى الترفعالي

عنركي بيشرجاعت كوخلافت كى الهيت

اوراس كساته والسنسكي كي نامين فرما أي -

ابي وفات مع چند روز قبل أيد في ما ما ما كه: -

بعد هی التدی بن نے گا ۔

(پیغام کے ۱۹رفردری م ۱۹۱۹)

" خلیفہ الندی بنا ما ہے مبرے

دیجھ کے "

مِو ـ شورى امن كية مهين مِوتَا كه وه بالضرف

" اَبَشَرًا مِنْاً وَاحِدًا شَيَّعَهُ - المَ الجَبِ

ذبل میں حضرت احاجی الحرمین مولوی فور الدین صاحب خلیفة اسبیح الادّ ل دمنی الله نعالیٰ عنه کے چند معنید اور کار آمد توالے ہریئہ کارمین کئے جانے ہیں جن پر سرسری نظر ڈ النے سے ہی جہاں پر حقیقت روز روشن کاطرح واضح ہوجاتی ہے کرجاعت احدید میں خلافت علی منہاری ہوتت کے نیام کے بارہ میں حضرت خلیفہ اسیح الاقال مفر کا کہا مسلک تھا، وہاں اکارین فیر مباتقبین کی اُن شفیہ ریشہ دوانیوں کا پر دہ بھی جاگ ہوجاتا ہے جو انہوں نے عہد بر خلافتِ اُولیٰ میں مردع

کھول کرستو ہے اب اگر اس معامدہ کے خلاف

كونك أو فاعقب هد فضا قاف

فلو بھسرے مصداق مؤکے بیں نے تہیں

يركبون ستباباءاس سف كرتم مي العفن فاجم مي

بوبار بار كرود مال وكهاشت بي . بي نهيس

النفداني ملامير محمد مقرر كياب

یں بلسے زورسے ضراکی سم کھا کر کہنا ہوں

كرمين اس كريسة كوم ركز نهين أنّا دمكماً . الك

سارا جهان تفجى اورتم تهجي مبرسي مخالف موجاك

توس بالكل تمباري يرواه منبس كرمااور فرول

گا . تم منا مده کاحق بورا کرد میسر د بلجهو کس قدر

رِّ فَی *کرتے ہو اور کیسے کامیاسی ہو*تے

بو مجه عفروزناً کچه کمنا برا ہے۔

اس کامیرے ساتھ وعدہ ہیں کرمین تمہاراسا

دول گا۔ مجھے دوبارہ بعیت لیسے کی غرورت بہنی

تم نینے بہلے دعدہ پر فائم رمو - ابساً مذہور کر نفاق

میں بتلام وجاکہ مبلد بازی سے کونی

فغره منه سے نکالنا آمان ہے۔ گر امس کا

نگلنابہت مشکن ہے ۔ تعبن لوگ کہتے ہی کم

بمهمهارى سيت بهبي بلكه اعطيضليفه كمحافقيارا

كىنىدن بحث كەتتے ميں ، مكر تهمين كب معلوم كه

وه ابواكر اورم راصاحب محى براه كرأت "

(اخبار بدر ۲۱ راکتوبر ۹۰۹۹)

خلیفہ فُدابٹ ناہیے

" تجے نہ کسی انسان نے ، نہ کسی کجن نے

خلیفہ بنایا ہے اور ترمیمسی انجن کو اس فاہل

محضابهول كه وه خليفه بزاست الين محوكوندلسي

الجن الدينايا إ اورىدين اسك بنافى كى

بدر کرا ہوں واوراس کے جھوڑ دہینے

ير عنوكما تھى تنبى ۔ اور نەاب سى ميں طافت

م كه وه اس خلافت كى رداء كو كوس

و حبدال ١٦ رجولاني ١١٩١٢)

مین کے کا

سمجفنا كرده تجه سے براه كرمانے بن "

استحكام خلافت محتم لئے آپ کی غیرت

« هزت خلیفهٔ اسی الارّل رمنی؛ منهٔ عث، کسی بابركت عبد ملافت مين مى جب كيمه فته بررداز نوگدن سنے منصب خلافت کو گرا تا چا ہا ٹوسھٹوک نے اعلان برایا کر است

" تم نے اپنے عمل سے مجسے اللّٰ وُلك دما ہے کے میں اِس معتبر سجد میں ملی کھڑا مہیں ہوا ہوں ہوتم لوگون کا بنابا مؤاسے بلکہ میں اپنے يبر كى مسجد مين كحوا بروًا بون "

(انجار بدر ۲۱ راکتوبر ۱۹۰۹)

خليفه كي تنبُن اطاعتِ كامله

ئىزنىسىماياكە :-"كراجانا بي كرخليفه كاكام صرف تمار برهاديا یا پھر سبیت کے لیٹا ہے ۔ یہ کام نو ایک لال مجی كرسكنا ب - اس ك يف كسى خليفه كي حزورت مهين سبيت وه بي سبي كامل اطاعت كي عِائے ادرخلیفہ کے کسی ایک حکم سے علی اکرا ن

معرفت كاليك مكنة

شاجاتے یہ رابینآ،

النفزت بكن تصنيف مي معرفت كا اكيا بحمة سنة وه تمهيم أيوب كرمنا ما بهون جب كوهليفه بناناتني اس عهدا مدوندا کے بیرو کر ویا واور ادھر جوده اشخاص (معتمد من سد ؛ بن اتعدید مالل) كوفرماما كدتم بهينت مجوعي الميات بوتمالا نيصار قطعي قيصله ہے اور گو يعنب کے آراد انجا جھی دہی طبی ہے۔ پھر آن جرد میں قدم کا بانده كر ايك سفس كالحدير معيد ال دی که اس کو اینا خلیفه انو ادر اس طراف این الحفاكر دماء بيمر نه صرف يوده كاللكه تراس ٤ ميرى خلافت بر اجماع بريخب 🕟 🖟 أجماع سك خلاف كريد والأست ووالسيدا أنهال كا مخالف ہے يورد الله

خليفه معزول نهين بوسكنا

« میں نے تہیں بار ہی کہاہے اور قرآن مجید سے وكهايا بي كفليف بنانا انسان كاكام مبين بلكر خدا تعالی کا کام ہے۔ آدم کو طبیعہ بنایاکس نے ؟ اللہ تعالى ترمايا: انى جاعل فى الارض خليفة ال خلافت أدم يرفر شول في اعتراهن كيا.... الرانبون في اعراض كريم كيا مجل يايا الم قران مجیدی پڑھ او ۔ آئز انہیں آ دم کے لئے سجدہ کرنا كرنبوالا فرشته بحيم مونوعي أسيح بكهرودا أكاكه أوم کی خلافت کے سلسنے مربیجدہ موب ڈکھو بهترسي - اوراگروه اجاء ادر استشكهال یا در تکھے کہ ، السین کو آ دم کی مخالفت سنے کہا

"خلافت كيسرى ك دكان كاسود ادار بهي « تم فيري المحول برا فرار كم من تم

فليفه براغتراض كرناسعا دمندي بب

يرًا . يس أرُقم يركوني اختراص كري اورده عراص كوایناننفاریناگر اصلیب بنتاہے تو تيمر مچل دیا . بن بیمراتها بول که اگر کون فرشته بن که بھی میری ما فت برا طراعی کیاہے وسعادت مندمُمان أسه أنجك والأدم كاطف ك

آئے گی " دب در ۲ رجولائی ۱۹۱۲ و)

م اس بليير عي بي في فائده مين أنها سكت مذتم كوكسي في خليفه بيئا ناسيدا در مذ مبرى زندكي میں کوئی اور بن سکتاہے . کیس جب میں مر حادثا توميروني كطرا موكاجس كوجندا جا ہے گااور خدااس کو آب کھڑا کر دیگا'' خلافت كانام مذلو بحجيفدا فيضليفه بنادماب اوراب مذعبها لي مجت متعمعزول مو سکٹا ہوں اور بندسی میں طاقت سے کہوہ معزول کرے اگر تم زیادہ زوروو کے توبا دركهومبرسهاس ايسه خالدين وليدم سنج تهبب مزندون كي طرح مترادي کے !! (میلاد ۱۹۲۷) ا

الغرى تحريرى ونتبتت " ميرا جانشين متق مو - بردلعزين علم باعمل احضرت صاحب کے پڑائے الهرف الرباب الصد ملوك جيتم يوشي درگذر کو کام بی نادے - بی سبکا غيرخواه على وه تيمي حسب مديواه السيعيد تسسران وعديث كا درمس جارى رب. والستلام " والحكم عرمازية 1914)

دیت کے متبعین اب خواب ہو گئے ہیں -مگر ا**س سے یہ** خیال مہیں کرنا چلیسے کر

پھر آن سے مثابہت کیوں دی ؟ اللہ تعالیٰ

خلافت حفراس المبير

تقويب سببدتا معسن مصلح موعود رضى اللهعن في مالله ١٩٥٧ع

تشهد والعقرة اور سورة فاتحرك تلاوت هيد بعد تسسر مايا إن ترراك كرم من والتر تعاسط فرمانًا عهدا-

الرائه من الشراعات فرانا مع وقعة الله الذي المشقة المشقة المشقة المشقة المستخدسة المس

والمنتور عيني اس آمن كم معلق تمام يحيد مفسري اس بات پرمتفق ہیں کہ یہ است خلافت اسلامية كم معلق ہے - اس طري صحاب كام ورحنوان المترعليج الجمعيين) افت تخي طلقاءِ والتدين تجي اس كے متعلق كوالى ديية بن اورحصرت سيح موعود على الصلاة والسسلام نے تھی این کتابوں بر پسک آبت کو بیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ آين خلافت إسلابير كم منعلق ہے . راس شهيد جين الله تعاسك بهان فرمأنا ہے مكو الصفلانت حقد اسسلاميه بوايان ويكف واسف موثلو إستاني مكديها لاخلافت كا وُلَوْنَتَهِوْءَ إِلَى سَلِحُونُ أَصَالُوا فِي إِيمَا كَا لاف من مواد إمان بالحلوف مي موسكما ہے۔ ہیں یہ آیٹ مانعین کے سفاقے غرسا كعين كم متفلق شي يجونك وه خلاف يرَ الجان منهي ركفت) اود لمص خلافت حطنه إنسلامه كأفائم ركف اوراي معدل كے ملے كوستى كرستا والوا كم عنه الله ايك وعسده كرما ف اوروه يه بي الماطرة حلفاء بنات رس محرجي طرح تمس بيني لوكون كو ملفاء بنابا . اوديم أن منكم سكة اسی دین کرچاری کہیں سکہ جوہم سنے ان مے کئے پہند کیا ہے ، بعبنی جو أبيان اورعنتيده المكاست ومي حداكم

ليستدبيره به و ادرالله تعالى وعده كنا

سبه . که ده اسی عقیده آدرطرین کو و نیب

کی وفات کے بعد حفرت خلیفہ اوّل وین اللہ عند سے شروع موّا - اور آگر آپ وگرل میں المیان اور عمل صالح قائم رائم اور خلافت سے والمبھل جند وہی تو الشاء اللہ بر وَّر قیامت اللّٰ احتیالاً الله جنہا کو خدکورہ بالا آمین کی احتیالاً میں اللہ بیت گرمیکی ہوں اللہ تعالیٰ ارائا ہے۔

جيها كو بركوره والا آجيك كا تفرية ين من شايت كري برل الله الما أوانا به كواكد ايمان بالمطافة قائم را اور طافت كواكد ايمان بالمطافة قائم را اور طافت وي قويرا لوقعة جيد كرتم بي سدويين من خليد بها تا ربول كار رسول كراسيا احد عليد وتم نه جي ال كاست لت احاديث بن قصري فرائل هيد - أب

الربات بي ١- مُرَوِّةٌ قَطُّ الَّهُ مُعَا حَالَثُ ثُبُوَّةٌ قَطُّ الَّهُ تَبِعَثُ هَاخِلَا ثُلَةٌ * وجامع السلير السيطى)

کہ ہر مِوّت کے بعد خلافت ہوتی ہے اس کے اس کے اس کے اس کے بعد نجھ فعافت ہوگی ۔ اس کے بعد خلافت ہوگی ۔ اس کے برطالم میکومت ہوگی ۔ اس کے برخواس کا درسی مسلماؤں سے حکومت چین لیس گی ۔ اس کے بعد فرمانتے ہیں کہ ہوگی ۔ بعد خرمانتے ہیں کہ ہوتی ہے ۔ الشبعة کا الشبعة کا الشبعة کا بھی جیسے ہیوں کے بعد خلافت ہی مرجاری کر بعد خلافت ہی مرجاری کر بعد خلافت ہی مرجاری کر درجاری کر

ومشكوة باب الانذار والتحذر بہوں کے بعد خلافران کا ور آن کیے مين دو فكر أما ب . أي والي والد والبياء كر معفرت مؤتل عليه السنطام سيب بوزعدالذال من بن امراتیل كوف انت راس طرح دى كُلُي أَن يَل سع مِنْهِ فِيهِ المساوم حسك الا بع منى بناست الديجه ان بي يد بارشاء بنامے ، اب بنی اور بادشاہ بنانا توسنگرا تعالمے کے اختیار می ہے ، ہمائے اختیار میں بنیں وین ہوتیسرا امرخلافت کا ہے وہ اس حیثیت سے کہ خدا نفا سے بلاق سے کام لیا ہے ہمارے اختیا رہیں مینانجر عبسانی اس بسلط اسخاب کست از اور ایسے میں سے ایک محص کوبڑا مذہبی نسيدُّد بناسيكة بي .حبن كا مَام وه بيومب رفق بي گو پوب اور

ين جاوي دي كه كا . اور اكر ان يركوني غوف الیا تو ہم اس کو تبدیل کر کے امن کی حالت کے ایس سے دلیل ایم تھی أن من أمبرك في من كدوه بميشر وحيد كو وسائل فائم كرين سط اور شركت منبن سري كے - بيني مشرك مدابع كى ترديدكرت ومي سك ، اوراسلام كا توحید حقہ کی ا شاعت کرتے رہی گئے ، خلافت سکے تائم موسفے سے بعد عُلافت ير أيمان لانے والے لوگوں نے خلافت کو صابع کر دیا۔ تو فرماناہے فھ پر الزام مہیں ہوگا۔ اس سلفے کریں نے اہاب وعدرہ کیا ہے اور تمرطیہ وعدہ كياب، إلى خلافت كصائع مون ير الزّام تم ير موكا بين ارّ بيت كوني كُرْما تو مع پر الزام مؤنا كم مبرى بيت كون جوتي تكل ، كر بين في يبشكوني نهين كي بلكه بي في مصه وعده كميا بيد اور ترطيد وعده كيات يحد أكرتم مومن بالخلاف ہونیک اور اس کے مطابل عمل کروگے تركير من خافت كوتم بين قائم ركلونكا یس اگر خلافت تہارے استوں سے نعل کمی تو یا د ریکھو کہ نم مومن بالحلافہ نهبي ربوئے، كافر بالخلافة ہوجاؤگے. الدر مرف خلفاء کی اطاعت سے نکل

"خلافری حقیر اسلام بر" سے عنوان کی وجب بئر نے اس معمر ن کا ہمیر اگل —

جادُ کے بلکہ میری اطاعت سے بھی نکل

جا المك ، اورمبرسي معى باعى بن جاوك .

اران ریم میں صاف طور بد فرمانا ہے کہ كَتَمُّنَّا اسْتُتُخُلِّفَ السَّاذِينَ مِنْ تَسُلِيهِمُ -جى طرح يسل والونكويش في فليفرينا ما تفا اسى طرح بين عمين ضييفه سناوُل كا -يعني رجس طرح موسى عليدالسلام عيد سلسله ين خلافت فاقم كالمي على . أسى طرح تمهار الدر مجل المسنس حصته في جو مودوى مسليسله کے مشاہر ہوتھا . میں خلافت قائم کروں گا-بيئ معسقها وسول الشرصلي المتدعليه ولم كى حكومت براو راست يفك كى . بيرجب يح مودد الطية كالوص طرح سيع ناصري ك ملسله مِن خلافست بطائي كن عنى . اسى طرع تمالى اندر تعي جلاون كا ومكر حفرت بين موهو عليه انسكام فريانية جي كم مهنئ سك سليسلدجي مميح - أيا اور عدى مليله من بين يع أيا-كرتحدى مليساه كالمبيح يبيامسيح يسيافنل ہے - اس ملے وہ فلطبال بو انہوں نے میں وه الله تعالم على فضل سے محدى سے كا جاعت بهين كرمنه كى - الهول سائم فكرا كو تجسلا ديا - اورخدا تعالية كوتجهلاك تبيب كرور انسان كوخدا كالبيط بثاكر يوجيف تب منطف کے عمدی میج نے ایک جاحت کو شرک کے خلاف پڑی شدّت سے تعلیم دی ہے۔ بلكم فود قرآن كريم في كبد دياسي كر أكر تم خلافت عاصل كرنا جائت بو تو بير تمرك لجى يذكرنا - ا درميرى فالض غيادت كو يمين النائم ركعنا- جيبا كه يُعْبُ للا وُنْبَى لا يُشَوِّكُونَ بی شیئی ا میں اشارہ میا گیا ہے ایس اگر جماعت اس کو قائم رکھے کی بھی وہ انعام یا ہے گی - اور اس کی صورت یہ بن کی سب کہ قرآن کریم نے تھی کنہ کی سے علاقت أتى تعليم وى كربهل مما مراردال حصير مي الجبل مي جمعيا راور معطريك حري موقود علىبيد السلام في مجى تعرف كم خلات التي تعليم وى ب جو حصرت مسيح ناصري كي وجود وتعلم میں شہرہ پال جاتی مجیر آپ کے اہاموں مِن تَعِي ير تعليم يا لَ جاتى ہے. پيٹانچر آ ہے

ليتسين بوتائ كم المدتعالي اليف تصلى

جرم الماني كالي من وه اطلافت " ك متعلق محقی و اور توسون النائيد سے مرا د * خلافت * بي سبه . ين حضرت خليفهُ اول الدين من إلى يرخاج ممال الدين صاب موادى محيسلى صاحب اور آن كيس كفيول تحاجبيت عمونا ادراسي طرح مبرا اورتمام خاغان معنوت مسيح موعود عليه الصلوة والمتلام البين كرنا اس بات كا تبوت ہے کہ تمام جاءت احمد ہر ہے بالأنفاق خلافت احمدية كاأفراركه سيا-عير حضرت خليفة اول الأك وفات ك بعد حصرت فليفة اول المكر تمام فاندان اورجاعت احمدية ك أنا نوس فيصدى افرادكا ميرك بانق يرتبيت كرلينا إسن بات کا مزید تبوت ہو ا کہ جاعتِ احمدیہ اس بات پر متفق ہے کہ مخلافت احمالیہ" کا سلیسلہ "ما قیامت جاری رہے گا ۔

71 - 4 liplas (メノナノをじんかん) برخطے جو اُنہوں نے مانع می اس میں مولوی فرد علی عدا حب و مشیخ رجمت الند صاحب أدر وأكثر لعيقوب بركب صاحب وعيره كالمجلى النهول ف ذكر كيا ہے - كه معتمد بن ميں سے وہ اس موتعه بر موجود منطقه - احدامهون من حضرت خلبيفه اول رصى التعاممة كي بعینت کی ۔ سو ان لوگوں نے اس ڈمانڈ می برنسلیم کرنیا که به حرفقدرت ثانیا کی بہیت گونی تھی یہ خلافت سے معلق محقی كيونكم الموصيقة بن سواسة أسس مستنے اور کوئی ڈکر مہمیں کہ تم * قدرت نائیہ" کے لیے وعائیں کرنے رہو ، اورخواج صاحب للحقت بن كر مطابق عكم الوصية ہم نے بہبت کی ۔ پس فواجر صاحب کا ابيئا اقراد موجود ہے كه الوصية سي

اور خلافت کر از شف کی می لگ مجر فرمات بى كر ١٠ لا تم خدا کی اندرت نانی کے انتظار میں ایکھے مو کر وعائل کرتے دمو ! ر الوصبية صك سوتم كوتين حاجية كرمعزت ميج موعود علير الصلخة والسلام كم ارشاد کے ماتحت وعامیں کرتے رہو، کم اے التُّه } بم كو مرمن بالنظافة العُليُّر اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توضیق د بحيوً . أور بهين جهيته أس بات كاستحق ر کھیڑے ہم میں سے خلیفے بفتے رہی ۔ اور تیانت برسی سلسله جاری رس تاکہ ہم ، یک تفیندے کے مینے کھڑے ہو کر اور ایک صف میں کھڑے ہوک امسلام کی جنگیں ساری فونیا سے رہتے رہی ۔ اور تھیر سادی دنیا کہ فتع کہتے مححد رمىول التدهيك التدعليه ومسلم کے قدموں میں کر ادیں ۔ کیونکم می مائے تيام اورمسيح موعود عليه السلام كي بعثت

تُ درتِ ثانیہ سے مُراد خلاف

يرجو بيَ نے " قدّ ديتِ ثانيہ " کے معنے خلافت کے سکتے ہیں یہ ہما کے ہی نہیں بلکہ غیرمبالعین نے مجی اس کو نسکیم کیا ہڑا ہے. چنانچہ خواجہ كمال الدين صاحب لكفت عي :-واحضور عليه الصدأوة والسلأم كاجنازه نساديان ميرزها ا بانے سے بھیلے آ**پ کے** وصابا مت درجه زمعاله الوصيتية بسيرمط بق مسسب مشوره معندين صدر المجنن احربهموجوده فاديا د افز باد حضرت سی موقود مبر إجازت مفرت عُمّ الموثين كل توم نے جر قادمان مي موتور تلقى اورجن كى تعداد أحسين وتت باره سوتنفى والامناكب حضرمته حائى الحرمن تسرلينين جناب حكيم أورالدين صاحب سلمه كو آميه كاجانشين اور فليفر سبول كيا . اور آب کے اتھ پر مبیت کی به خط بطور اطلاع کل سلیسالہ کے ممبران کو

> هِنسَهَاجِ النشبُوعَ فِي مولًى . ومشكوة باب الانفار والتحذير) اس طرح حصرت مسيح موعود عليه الصلوة والسشلام نے مجمی قرآن مربم اور رسول کیم صلے امند علیہ وسلم کی سقدند میں الموصبیة میں قر بر فرمایا ہے کم اس

" اے عزیز د! جب کرف یم ہے سننت اللہ میں سے کہ خدا تعال رو قدرتين دكماناسي "نا مخالفول کی ماہ جیموئی خوشیوں کو یا مال کرکے دکھنا وست ۔ مواب ممکن منہیں ہے کہ فکرا تعالیٰ این قدیم سنت کوزک کر دیوسے ۔ اس سلتے نم میری اس بات سے جو بئی سنے تہارے یاس بیان کاعملین مت بو - اورتمادسه ول بربشان نه مو جانتی - حکیبونکه تمبارے کئے دوہری فدرنت کا و کیصفاتھی صروری ہے اور ال كالما الهاري الحريم سبعد کیونگر وه وانگی سیخش كؤسليسله تبامت مك منقطع "- By Our

دالوصیت ملائے)

دین اگر تم سید سے رستہ پر میلنز رہ کے

تو خدا کا مجھ سے دعدہ ہے کہ جر دوسری

قدرت مینی خلافت تمہارے اندر آلے

گر وہ تیامت کیک منقطح بہیں ہوگی۔

عیدا بُرں کو دیکھ تو ، گر جھوئی خلافت ہی

ہی بُین شوسال سے وہ اس کو لیے

میں آرہے ہیں۔ گر سلاؤں کی برسمتی

ہی کہ حضرت مربح موعود علیم السلام کی

فدانت کو ایجی الر تالیش سال ہوئے تو

منافت کو ایجی الر تالیش سال ہوئے تو

کر بیاں چھوٹوں کی خرابیں دیکھنے آلین۔

کر بیاں چھوٹوں کی خرابیں دیکھنے آلین۔

نظم مجيكام أن دنيا خلافت بغير

انهمكرم شيخ روشن صاحب تنويرم وكوم

جُور کو ہ کھوں سے مبحائے زمان او کھولیا

ازرگ کو ن کھوں سے مبحائے زمان او کھولیا

زنرگ کو ن سے کیا وادی رہوہ کی فضنا

ہم نے راس خِطہ ارصنی میں جنال دیکھ لیا

نظم کچھ کام نہمیں ویناخلافت کے بغیر

ہم نے جاعت کی یہی رُوح دواں دیکھ لیا

وُھال ہے جِس کے وراء ہوتا ہے مؤن کا ہمانہ

ہم نے یہ تجربہ سے رازعیاں دیکھ لیا

استعائت ہے فُراکی یہ عبارت تنویر

برم شوری میں یہی ہم نے سماں دیکھ لیا

برم شوری میں یہی ہم نے سماں دیکھ لیا

سرمة فن النبي المربية عند المربية عندان المعلول من المعلم على المربية المناطقة المعلم المربية المناطقة المربية المناطقة المربية المناطقة المربية المناطقة المناطقة المربية المناطقة ال

سیدنا محضرت طیفتالمی المالت ایّده الدُلف فی بعزه العزیز نے عابراکد پر 1940 کا کا علی العادات مرکزید داده کے سالار احتماع کے موقع پر آئیت استواٹ کی تقسیر بیان فرائے ہوئے ہوئیایت مدتق اور مؤٹر تغریر خوافی اس کا ایک اقتباس بدئیر انگری ہے۔ اور اسٹ مسلی

برصنى كسرر فيدد

بعدا کرے گا تو اس کے دبن کی تندید کیا کریں گے - بہاں یہ بات یاد رکھنی جائیے کہ حضرت نبی اکرم ملی الشعلید وسلم نے قرآن کرم سے زائد کوئی بات میں کی . آئی نے ج میں کہا ہے دہ قرآن کریم کے اصول کاام قرآن کریم کے اجمال کی تفسیرادر تفسیل سے ۔

محفرت ميع موتورطيال المرتاني

بی به سه دار می اوگ وی دادین نظی کی روشی سے منور بی وه آلاً الْکُهُ اللهُ ا

کیم اُن پرلیل جاتا ہے - اور نیز ان کیایت بینات کی سی فی ان پر روش مو جاق ہے ۔ جو الشرکل شان فرمانا ہے جو فرآن کرم سے کو کی چیز بابر نیسیں ۔ "

(الى مباحدادهادهك) المن مباحدادها والك المن مباوه عليالها في المان المبال المرافع الم

فران کریم کے معارف ورد قائق سکھارکا تا با اور آپ نے بولی فرایادہ فرآن کریم کی فنسری ہے . قرآن کریم ہے سوالہ قومرے پاس میں لیکن مجھیادی فی سوالہ قومرے پاس میں لیکن مجھیادی فی مے د معرف مسیح موجود علیالسلام نے متعدد اس بات کو بیان کیا ہے کہ اس کھرت سی اس بات کو بیان کیا ہے کہ اس کھرت سی الد علیہ دسلم کا ہر قول اور ہرارشا و قرآن ادر عمل قرآن کریم می کی تعدید آپ کا ہرفعل ادر عمل قرآن کریم می کی تعدید آپ کا ہرفعل

کرنا جاہمے ہوتو میں میں میں کریم بہرے کو فرآن کریم فروکچوکیا آنفرت کی السطاعی السطاعی السطاعی کے دورکو و کھایا ۔ تو آٹ کے اخلاق قورک

كياتو آب نے كہا أكر ات كاخلاق معلوم

کرم میں قربرہیں کیونکہ آٹ کے اضافیاور اعمال میں قرآن کرم مکامنابق ڈیں ۔ جن سے بابرشہاں ۔

ابسوال بيابوتا ہے

كدننى كرترصل الترعليه وسلم في بحرب فرمايا كه مرصدی کے مربرایک فقرد آ ماکرے گا پر قرآن کریم کی مسس آیات کی تغسیر ہے . تھر میں اس عدت کے میم معنی معلوم کول گ ورمد مع على كا جائي سك والعزب يع مواود علىالسلام في متعدّه بار اوررشي وضاحت ادر معسل سے میان کیا ہے کہ یہ مدرث قرآن ارم کی آیت استمالات کی ایک فنسیرے اس أبت مين منت سي مانن ميان في في من داور متعددسسد وك نعافت كا دكري اورايك بات كالعنبيرتي كريم ملى الله عليه وسلم في ب کی کہ ہر صعن کے اسر رائی ایڈد وان میدا بوگا - ای لحاظے اگراک الفرت عمولاد عدالسلام فى كتب كا بنورملا لعدكري وآب یہ دہمیں کے کر جمال کھی امٹ فے تحدید دین يركوني الحث كي يا كوفي تكنة مان كيا وبال امن نکنڈ کو میان کرتے مہوئے آیے گ خلافت كاخرور ذكركر ديا إذالا ماشاءالله) لُوآتُ نے مساری کھٹ میں دھنا مثا کی اورا ستارةً نمي به بنا يا سيكه خلاصت ادر لتبيد وين ايك مي جيز كے دو نام مي اور یہ وعدہ ہی دیاگیا ہے کہ

برصدی کے سربر مجدد

اکٹ کا دہ ایت استخاف کے وحد کالیک حصہ ہے ۔ آئیت ہستخاف میں اس دعد ہ سے زیادہ دعدہ دیاگیاہے لین منافت کوں میں خلافت کے قیام کاوعدہ ہے ۔ ایک تمکل وہ ہے سب کا ذکر اس مدیث میں ہے بنی کویسسی اللہ علیہ کم کے دیگر ارسادات میں روشنی ڈالی گئی ہے ۔ روشنی ڈالی گئی ہے ۔

ٹھاافت کے معنے

ا بوحفرت میں موادد علیال الم فی کار بی دون بی که: -" نظیف کے معنی جائشین کے بی سی

العور الماس المسلم الم

حضرت سيح مواود عليالسلام في آيت المستخلاف عن سي "كنها " كالفظ ب أور الوامنكم" كالفظ ب اس كو اس أيت ك معنی محصنے کے لیے ایک جناوی اہمنت دی ب. آب نے فرمایا ہے کہ بدو عدہ دیاگیا ہے كرحس رأث عن مسى طور برامت مولهو به بِي خَلَامَتُ كَا لَقَامَ قَالُمُ كِياكِيا كِيَا اللَّهِ وَمِي رَبُّكُ ايى اسى كى مى امّىت مسلمد بى ندادت كانغام تَالَمُ كِيا مِا كُ كُا م مِنِي يُعِلِهِ دو مِن السِيعة والد حضرت سی موجود علیالسان کے بیٹر صایا سا ہوں جن میں آپ نے یہ بتایا ہے کدا منت مولوں ى نلافت أدراتت محدّيه كى خلافت بن مأتّلت الممدياني جاتى ب- آب ان سوالول كوعور م مستنى ا دريعر اس كابعد كي بعق ما تولفنسل مع بيان كرون كا . حصرت مع موعود عليالسام نرات بي :--

م کین مدانی سے نے اس است کے مومنوں اور نمکو کا دون کے سے وعیدہ والم کی کا دون میں معید بھا کا اس کی سے اس معید بھا کہ اس مے لیے دون میں معید بھا کہ اس مے بہوں کو منابا گا اور نما نہ سے مشا ہر اور زمان حکمشا ہر اور زمان حکمشا ہر اور اسی صورت مطالی اور حالی کی مائنڈ

' بو بنی ا مرائل میں سنّت اللّٰہ گذر کی ہے » كېسى بىمارىكىنى مىلى النىدىلىد وسلم اظهار سمائی کے لیے ایک اق امّت میں تھی تعلیقے بنائے مائی کے ادران كالمسلسلة خلافت الوكسيلسل عبدد عظم سنفر حوثم كمشعة سنجاني كو سے کم بنی ہو گا ہوئ اسراس کے خلفاء دومارہ دُنیا عی لائے ۔" ك يا مقرر كماكما تقاء اوريد ال في طرز ر ليكير سيالكوث ملى) خلافت امى طرز يصمائن اور مخالف اورآت فے اس کی وضاعت کرتے ہو کے ہوگی جو بنی اسرائل کے طلیعوں کے فریل ساری دنیاکو تاریکی ادرهکست سیوککال كرأوركى شرف لاسف كالجام مواس فحدوول فماتكت تامه كااشاره يوكفاات كظف النُّرسِلِي المنْد الميكولِم مَ اوركِسي في النُّس كِيا النوين ون قبلهم سلطحها مالاب ينط المبياد البينة البيئة زمان اوراسي التي واف ولالمت كردم بي كديد الماللت قوموں کی طرف مبعورت مورث محمان تک مذت امام نعلافت ادر معليفون كاطرز النُّدُنْفَ إِنِي مِنْ السِنِي لَو فَيقَ وَى اورانَ وَمِنْ اعلاح اور طرز همور سيمتعلق سيد کوهی محاکی طرف وہ مرموث موے سطے سر بعیونکه میر بات نظام به یک منی اسرائل لوفتی دی ای*ک عدو د* ف**ت** اور زما به الن خليفة النديورني كالمامفسية محفرت یں ایک نامی قوم کو اہموں نے کملامت مریسی سے مشروعا میوا اور ایک تربت مستعلق سے لكان ، ادرأن كى استعداد یے مطابی اوار رہائی سے معقر کیا ، گراک دراز تک فومت بر اوت انبیاری ارامک مخص دنيا بن بريدا موا بيصلى التعليد لم میں رہ کرآ ٹر ہورہ راسو) برین کے ہو ساری ڈسا کے لئے مبعوث موا اور يورك مون كالك حصرت عسى بن مركم اب قیامت تک کے لئے بعد بدوست ممی كمصمام بهدفاتم اورفاكر رب كاراور کیس مب کہ قرآن کرنم نے صاف مک ىمارى ئەنسىياكى ئاركى دورلىلىت سىمالكان مثلاد باكد خلافت أنسسلاني كالسيلسدائي کران دنسانی کے توری طرف کھنے کریانے منت اور تنزل با این طانی ادر حمانی کاکام این غدد بعظم کے میرو ہے ، ادرامی حالت کی رو سے خلافت اسرامل مے کے وہ بجدّد بمنکم ہے ۔ ' تکلی مطابق ومشابه وفائل موگا اور ۇب خلافت عظى اى سلسلەكى نېگارىم سىرىسالىكى ئېرىسالىكى نېگارىم بر لهي بتلا دما كه نني وفي عرق متسل موسى ب - تواس من مي معنى ادرليسى طور اربتلايا كماكه بميعة المسلام مي مردفتر صلى الله عليه ومنامل ب اللی ملیفول کا مثبل توسی ہے ہواس ایمارانگ عن غدود وقت کے کے اوری يستلسك المستاميدكا فمسيدنسالاراور المساومل ك الد حضرت موسى عليالسلام إرشاه اور كخت مرّب ك اوّل ورحب کی النگذائی سک عبدّد اورخلیف سکتے يرينيطنه والااورتمام كالصدرا درابي ليكن سارى ومنها من الكبي عدو المعم كفا ره حانی اولاد که مورث اعط بیصلی الله عبيدتسكم - البداي الكمسلسلدكا فاتم اور وه فهدرمول الشُّركة السُّدعليدة لم عِي -ألاالب كاقد كم منعلق منو أيت أستملاف بالتبارلسيت تاته وهسيع ابن مرتم یں کے مُدا کے نفاظ میں یاتی جاتی ہے حفرت م ان امت کے لوگوں میں سے علم رتی سيع موعود عليالسلام فرط في الي مسی متعات ہے رنگین سوکیا ہے ." " اگر این تما کمٹ سے مما لمست ﴿ أَزَالُهُ أَوْ إِلَا فِيعَ أَوْلُ مِنْ أَكِلَّا مِنْ عَلِيمًا } المته مرا ديسن تو كلام عبيث مرد ا اسی مفول کو بران فرمائے ہو کے کوٹی اکرم مانا ہے ، کیونکہ شرایت عواسوی صلى الشرطبيد وبلم المق مسلسله فالفت عي اوّل عي بيوه و سو برس مك خلافت درجه کا مقام رکھتے ہی ، اور مقیقت یہ ہے کہ جب الدُّدنَّ بِي لَهُ وَمُسْتَوْنِ سِيرَكِمَا كُومِنَ زَبِنَ کا ترسانسلد تمرّد ربا به جرف میں برس تك ١٠ ورصدما خليفي ردحاني عى خليف مبانًا عا مبا بول أو خليفة التُديح منى ادر فا بری طور برم و کے . م ی اور سیم اور کامل طور برب ننی اکرم ملی الدعلید مم کی می ذات صرف جار اوركيم مسيندك سافي اورسى كى نئيس اس كي أثب كو خلافت علمى ﴿ شَهَادِتُ القُرْآنُ مِنْ ﴾ مرآب وماتيان ا-عاصل سن اوراسی لئے آت مدو أهم يال. ال كاكسى مك ول السال كى می دیکھی مسوا کے نگ اکرممسلی الٹریلیدوسلم السی را کے بوسکتی ہے کہ دہ مطر کے از کو فی انسی مالیکوسیالکوث بن حضرت بوسیٰ عل_وارسدام کی نسست آو ہے مسيح موحوه عليالسلام فرمات بن .-

اعتقاد رنگے کہ بلاستیدان کی تشريعيت كى ركيت اورغلا فت رانتده كازمامة برائر بوده موبرس تك ربانسکن وه نمی جوانعنل انرمیل ار مخيرالانعياء كبيلاتاب أورسن كي شربیت کا وای قیامت تک مشدے اس کی سرکات کو بااس کے زمان تک می عدود رمیں ... رور میٹ کم کے لفظ سے اور میٹ کم کا فظ سے اور میل کھی دی وگ علیفے مقرر کے گئے تنے ہو الماندار أورنسكوكار سكق أدرتم این سے کھی ایساندار اورنسکو کاری مفرّر کے جانی گے. " ر سهادت القرآن صغد ۲۷ ـ ۲۲ ـ ۲۲ كِرَأَبُ فرا كرين ١٠ بلكداس تجد مع حفائلت لمايك حفاظت فوائد وتأثيرات فرآني سراد ہے اور وہ موافق سننت النَّد

كالمحى موسكنى ب كرجب وه وقا

فوُفَتا المن رسول أوي حن مي

کلی کور پر دمالت کی تمام عمین

موبود بول اورمن کو ده تمام رکات دی گئی مول بو نفیول کو دی حاتی مِن سِياك ان آبات مِن اس امر ملیم کی طرف اشارہ سے اور ده ير ب دُخَدَ اللَّهُ الَّذِينَ أمتئوا جشكغ وعملواالضلطب لَيُسْتَخْلِفُنَهُمُ وَفِي الْأَرْضِ كَهَا اسْتَخْلَفُ الَّذِينَ مِنْ تشبه هر وَلَهُمَكِينٌ لِيهِمَ و بينكهُمُ الَّذِي ارْتِهِي تقفر وكتنك لنتهممين بَعَدِ خُوْفِهِ هُرَامِنَ أَيُعْبِكُدُى لَهُ لَيَشْرَكُونَ إِي شَبْئًا وَإِنْ كَفَرَ بَعْدَ وُلِكَ مُاوَلِبُكَ حُسَمُ الفُسقُوْنَ " (سَهِ دَت العَرَّان مشك بعرات زرات المالي . -نم كس كيمة من كر فجدّه أدر في في وسيا على أكر وفي على سے خید کم کرتے ہی یا زیادہ کرتے

ہیں۔ بلکہ بحارا تو یہ قول ہے کہ

ا کمپ زمانہ گزرئے سے لیعدجب

پاکستعلیم برخیالاتِ قامیده کا

الك غبار مططابات اورتى فالعن

نوبصورت جبرہ کو دکھلانے کے لئے

عبدد اورغدت اور ردمانی ملیف

آستم عي المستدر ميكون اور

رومایی خلیفوں کی اس اتب

كاجره تعيب ماياب تب اس

عی ا بسے سی صرورت ہے میساکہ قدئم سے انبہاوی منرورت میش آتی رہی ہے ، اس مطاسی کو افکار تنبس موسكنا كدحعزت موسي ملاليسلا تى مرسل كن ادران كى قورىت بى الأولى كى تعسيم كے لئے كامل كتى لکن بادیود اس کے لعدتورمت کے صدم اليص ني بن امرأني بي س أكدكوني نئ كناب ان كمانك ىنى كتى . س لفِر فرات رعي :-- خانچہ آوریت کی تا ٹید کے الے امك امك وقت بن حارجار مونجا تھی آبا ۔سی کے آئے بریاب تک بائیبل مقبرادت دے ری ہے . " و متها وه القرآن فيع الله علا أعلان بعراس مألمت الاترك وكدين أب فرمات

السطواخة مي كالعنى تركوكار انمان داروں کے لئے یہ وحدہ تعبرا ركعات كه وه النبق رهي برايخ رسول مفول کے طبیعے کرے گا ، المين كى ما مند توسيط كرام راك. به تو بل سری طور پرلیشایت ب مگرمیساک آیات قرآ میدی عادتُ اللہ جاری ہے اس کے بیجے ایک بالحق معیٰ ہی ہیں اور وہ بیرین کہ باطنى الوريران أبات عي خلافت روحانی کی طرف کعی انست اره سے سس کا مطلب بہ ہے کہ جب نبت اللبيد داون ع أكل جائد اور بذابب فامده برطرف تعيل حائق ادر لوگ مدیر دیبا موجانین اور دین کے مم مونے کا اند*کیش*ہ مور تو معيشد البيع وفقول بي خداروماني خلعوں کو مبدا کرتا رے گا ، کہ تن

کے ہاتھوں پر روحان طور پرلھر

اور منتق دین می العابر مبور ۱۰ در این کل عرّت اور باطل کی و کت بردامیشه

دین این اعلی آمازگی برغود کراناری

ادرائیاندار ضلالت کیمیل مانے

اور دین کے مفقود موجائے کے انداشہ

(براين احديد هيع ادّل مصيع . منسلامانين

محضرت سيع مواد عليدالسلام في

سے امن کی حالت میں اُ عالمی . 🗷

کیماکی تعنیبر دیکھ ہوئے پر میان کیا ہے کہ معزت ہوسی فلیلاسلام کا اتست ہی جس قسم کے جس رنگ کے جسس زمان ٹک- می وقتوں کی تحدید کے سابق ظفاء میدیا موتے دے ده مسيع خالم خلفاء فحرّبه ب جوسلسله

خلافت فحرب كا مسب سنة آخرى ضيفر

(تحفه كواروب لميج ازل ماه مده

کھرآٹ فرمائے ہیں۔ زیرتھی اسی کی وضاحت

ا اور کیر خدا نے فری سساستہ کے خلیفول

کو موسوی سلسلہ کے خلیفوں سے

مشابهت وسنكدهاف طوريرجمها

دياكد كسس مسلسلد يحاكن بي كلي الك

مسیح ہے اور درمیان میں ماراں تعلیقے

یں تا موسوی سلسد کے مقابل پر

اس عُله کي يووال او مدو لورا سي .

ولعي لينفونسيت حضرت مؤسئ ادريهول

اكرم محدّد اعلم صلى المدعليدوسلم

الانخفا كولاويه فيعاول مثلان

بدر سم کے بد چُور ہویں خلیفہ کی کوئی گنجانش ہیں

ارات كوشامل كيا مائ لويندرمون خليفه كي

آت زائے ہیں ۔۔

اس مسلسلُ خلافت عِن كوفي كنجاسش منهي بهر

ادرعس مالت بي الماري اليالي

التُدعليهُ وسلم مشيل موسى محتبرت اور

نيز سنسله نطغاء أتخضرت ملى الثد

عليدوهم مثبل سلسله مومى عليالسان

قرار پایا جیسا که گفتی صربیج اس بر

دلالت كرفى ب جسس دام مواكد

ليس المن مسلسلة نطافت عِن ٱنخفرت على الله

بالكل امى طرح امّت فحدِّر بي ميدا موں مح امت موصور کے خلفانو کی تاریخ پرجب مم كنظر والحة إعي أيك وه مسلسله ملافت جو پوده طفاء رمستن ع جن کے بنا اور اسني المت بن براك تعليفه اور خبره محضرت موسی علیالسلام محقد ا در جن کے مخوديول اورمعب سطأ فري طبيغر ادر

فرمایا ہے کہ امت کی رب میں کئی ایسم هِي مَنِي مِول اور ميري مشاہبت كا ملہ كالفصيل كو تحفوظ نهسى ركها لسكن

رکھا اوراً خری کوئی کی تاریخی تعصیدات کو تعي فحفوظ مُعَها - لعِنى لوتشِع بن فون كُر متعلقً لي ملى تعصيلي حالات معلوم عن إور تصرت مسيح ناصرى كم منهاق جي لقصيلي حالات جين معلوم عن أورج صرت الجويكر رضى الله عنه كي متعلق لمي لعنسلي حالات مين معلوم یاں ہوآئ کے صحابہ اب کھی زندہ اس النول نے تو ای آنکھوں سے دیکھا ہو ومكما أور توأن كيلعد أف والي ل ہے ان کے سامنے باربار پرلففسل ان ہے اور اس لفصل كو صاغي دالے ياسم سكتة ري كه تحزت ميج موتود عليالسام

لجدد محضرت عليات لام عق تحضرت مس مواود علدالسلام ي

کی خلافت اور کجدید دین حاری رسی ہے . کعنی انسن لقطہ لنگاہ سے ایک السا تستلسله امكت لحاديه بين بميعا مأواحسن اسلسلہ تحدید ون کے عدد اظم جہیں خلا فست تفتى حاصل دى نى اكرم صلى النُرعليه ويهلم فحق اورأت سكافيد بهيا عليفة فقر الوبكرة تنط اور حصارت الوبكرة كوابك كامل مشابيت حعفرت لوستع بن لول سط لحى -تو مضرت موسی علیالسلام کے بور سلے غليط ال تيره خلفاء كالمسلسل مل مِیا ہو ک اورآب نے روی لفصیل کے ما کھ اس مشاہبت برز کٹ کی ہے جو محضرت الومكرة كى حصرت يوسط بن أو ن ك سائق محى ، أوركيرات في فرماياكه آخر حضرت سي ناهري سے م ، اور آت ك بدكلي وزمايا ہے كہ حبب ايك مسلسلہ کھے عرصه برفمتد مو ويؤده سوسال ير) أو مرامك كروى كو مق كر تفصيلي بحث كراساك لئے مکن بہنس کیونکہ تاریخ نے ان دافظ

نحدا کی سکستِ کا ملہ

في منى كرى كى تارخى تفصيلات كو فحفوظ

کن رنگوں یں ادر کس طریق پر ایک کا مل مشاہبت مصر سے علالسلام

ر کھتے ہیں ، دہی حالات آپ کی زندگی ہے۔ كزرك سي حالات تحزت يع على السام كى

زند کی برگزرے ، عی تفصیل میں جانا ہنیں جامِتا ، اور آٹ نے فرمایا ہے کہ اس سساساله فنا فنت ادراس ساسله بحدّدن کا بیک آئنری نلیفہ ہول ، مسب سے آخریر آنے والا ۔مرے بعداسی مسلساری کوئی لجدُّه ميلا بنين مو كا - تفتيوليت مارك فبدو اعلم اس مسلسدك ملفاء يؤده تف اور سؤوه كا عدد في في الحايرا كرديا. اور آپ نے ایک جگہ فرمایا کھیس طرح دمان صفرت موسی علیالسلام کے بعد حسن طرح محرت مع ماجري كك أسره خلفاء بمدامو عِن عي سے پہلے بارہ حضرت مؤسی علالسلام ی قوم سے تعلق رکھنے کے ادر تیرموال بے باپ مربع مونے کی وجہ سے آپ کی قوم کی طرف عسوب بنس موسسكا تفا كيونكان ك باب بنی امرائیل میں سے بسی کقرامی طرح اتت مخدسہ کے تبرہ تعلقاء میں سے پہلے بارہ الى مشابهت كسماك ودرسے وكيش میں سے ہوئے اور صروری تصاکر شرموان قرکیش میں سے ما ہو تا درمہ نما کلت قائم يد رهبي اور ده يني بون موغودستعبت كاديوى كرية والا جعفرت سي مويود علیالسلام نے اس سعسلہ کے آخریں خود کو قرار دیا ہے - اس سسلسد بن بہت سے ہوا لے بی بہاں جندگو میں نے متحلب بحضرت سيح موعود على أسعام فهاتين السابى مسلسا فحدثه كاظافت كاأخرى فليعذ توسيع موبود سط الولوم ہے سلسل موسویہ کے آخری خلیعہ سے ہو محصرت مسی ن ملم بمثابت ركي. " (عُصْرُكُو الرُّوبِ صِينَة لبع ادُّل روحان خزاكُ طر ١٤ سال) عیرات اسی کناب بی مکھنے میں ،۔

اس مسلسلەمسادات سىھ

نتربوبت استلاميدكا آخرى خايط

ب مشابهت رکھتے ہیں۔ "

(مخفد گوارده منك رومان خراأن

ہونکہ اللہ اللہ تعالیٰ حامات کہ

حسب وعده كبهاا تنشفتكف

السِّذِينَ مِنْ فَسِلْهِ هُرِ ٱسْمِي عَيْف

امق امتعنت كالمحضرت فيستى عليالسلام

کے رنگ میں آئے گا۔ "

dx >1 04.4

مير اسي كتاب مين زماتي مي . -

(تخف گولرویه صف روحای خراین

طِير ١٤ ١٩٢٠ ع

تھرآٹ فرمائے ہیں ہ۔

دالاحتشرت الومكررضي الشرعب ب اور الكت كالم خرى المودة المسامرك في والا ووسيع غاتم خلفا وفخريهب لتوسيساك نطافت فخريه كالمعب سے آخری خلیفہ ہے ۔ " (تحمد كولرويد صنه رومان خزان جدی، مسیمی ک تعِراً بُ حضرت موسى لا كى تشريعت اورحضرت نئ أكر إصلى الله عليه وسلم كى كابل اورمكمل مترلعيت تجد قرآن كمديم كالسكل مين طاهر موفى بربحت كرتة بوك فرمات عي و-أ ايك التركيت موسوب دواري متربعيت محدمه أدرال دولول سلسان یں تیرہ تیرہ خلیفے عرد کے ا باں. " (تخفة كولش وبير مسلك روحاني حزائن طد ١٤ ص لبسق ابن والسطح آخری نعلیضہ کے ہم کوئی اؤر معنی نہیں کرسکتنے ! موائے اس کے بو اس کے طاہری معیمیں کیونکہ آگ نے خرمایا کہ حضرت موسی اللے ساتھ کے بعد اس کسندیں صرف تیرہ ملیفہی اور نئ اكرم سى التدعليه وسم ك بعد لعى اس تسليل بين صرف تيره تطيفي عيي اور عين آخری موں تومعلوم مواکداس وری کے ادركوني معنى نبس مو سكت ادراس سلمه خلافت عی سی ادر کے آئے کا سوال ہی مِيرًا بني موتا. اب ين كيد والع السن صن بن اور برهام مون -حضرت ميح موعود علوالسلام تحفاكوارويه عیں فرمائے رہیں وسہ · مجسس آيت يى دولۇن سلسان يعنى تسسلسله خلافت موتسوب اور لازم أيا كم حصرت عيسي على السلام كمسلسلك فلأقت فحاديه بين فانكت السلام كے سے تواور سے ہو تابت بالين عبس مع فطعي اور كقتينى طور برسمجاحانا بعكمسليك

ادر نمانگست کی بینیاد ڈالئے

تموت فحدثير ك مليغ تسلسك ثوت موسوبه کے متابہ د مماتی ہیں۔ ده آیت یہ ب وُعُندُ اللّهُ اللّه أكنوا ميشكم وعملوا القيطب

لَسَتَخُلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَهَا السَّعْكَفُ الْمَانَىٰ مِنْ قَبْلِهِمْ وووده والتومين مانسا براتاني یوان دو لون سلسوں کے تعلیقوں، می مالت طروری ب اور مالکت

كالبسلي متباد والملخ والاحفزت الومكر دينى الدُّدعدُب اصطلَّت کا آ فری توندُظامِرکرے والا

سيسذ لحديه ايك اليسي خليفه برقيم موكه دهسل سيى عليسهم مود وك مساكدسسلام حضرت موسى علىالسلام محضرت عيسى عليالسلام سريختم سوا تاكه به دد لول سليل الم مطالق موحانين ادرناكه وعدأه فاثلت اس سیلسلہ کے علیفوں کا اورا موجائے حساك كسما ك لفظ سے ظامرے ہوآیت ہی موہود ہے۔ " ر ترجه خطبه الهاميد فيع اقل مك رك رد مانی خزائن بلد ۱۹ صاف مسته کھر آپ فرمائے ہیں ا۔ ادر تير مانسوا الالا كمورة مرسلات میں ایک آیت ہے جس سے مصوم ہوتا ہے کہ قرب قیامت کی ایک تھاری علامت بہ ہے کہ ال تعنی مدا موحس سے رسولوں کی حد بست موجا ف ربيال آب خرما ہے کہ بسیاں رسواوں سے مراد اس مسلسله کے ملفاء ہی حن کو س وكركررا مول تؤنجذواعظم متحالت عليه وكلم كالعدائيره بن بن بن سع

بوذكري كي وكريضة وكانات الأثان

. کھوالند کہ بم برندوں کے میخافے سلاست بی وه سافئ اب رهى زنده بدوي ياف سالمت س

مرفحقل حوبثنتي لمنغي وهصمبااب كمقبي بثتني سبير نب الخرج بيني في وه مشاف مامت بي بوجه کرنچه نهین کتب و تمین البای مون می ومركر مرنبي سكته ده يروان مالامت بي

شرار مي تو جمراه اسلاس بن توجينا و وه عاشق اب مجى حاضر بيءه داد الدائد ساامت عي ہو اینے نول سے کھے نفے مخدکے غلاول نے مسيخ وقت كے وُم سے وہ اقسانے سلامت بي

بوروكت يشبداته وه كمرآبادي اب بعي بوذكرى ك فوكريق وه كاشاف ملامت بي

> بمیں احساس کیا ہونا میشہ تشبنہ کا می کا ببوأل الكهول سأتري تفادة بأكاسلات ب (مېشراحمدداجيکې)

فترام يداخرا حرصاب اوينوى كاحت كياف وتفاست دعا

جيناك اجاب كومعلوم سي فترع فالكوفسيدا غراجرصاحب اورينوى ايك عرصد سيعماد علے آرج ہیں گرنشنہ سال اس بماری مے لسی تدر افاقہ انڈیخا کی سے بخشا کھا جسکن سماری نے ہے محلد کما - اور اب وہ مسائل بن دیر علائے بن - احداب سے ورو منعامة وعادل في در فواست بي كر المركفات أن كوحد كابل محت يخف اور وه الني ترير لصنف كناب مقام فهود "كوللل كرسكن مي ده سندنا حمرت معلى موادد معي الدمد كرسوان أورظيم السنان كارنا بول مع معلق مكه رب يقر.

ناكسار: فيض احمد كحراتي در دسس

ولأدت اور در توانت دُعا

مرے بیٹے عزیزم اُدام خدائدی معلمہ کوائد توائی نے اپنے فقیل وکرم سے مورف موائی مصير كو فرائد عدا فرمايات . احباب عاصت سے در توامست دعام كد الله تعالى في فومولود كو صحت عطاكر تے ہوئے فيك دمائح اور وين كا خاوم منائے اور زجة و كچه كو طعصمتها ب كرے لَى دُولُو دِينَا سِاخِرِ فِيدِ صاحب سولي دِيندرِجا سِن احْدِيد كا يُورِكا نُواسِد ہے ، اس وَصَى ين اعات عرم عن يراء ١٠ يد ارمال عي . فاكراه: والده اكرام خواحرى والبد امرار وم

" لَا وَلِحَّا بَعْدِى إِلَّا الَّهٰى هُوَ مِنِي دَعَلَىٰ عَصْدِي اللهِ (خطبه الهاميد طبع اوس ساس) مسرے بعید کوئی الیسا وفی اور فقراب در عدد دين اورطيف سياسس مو گا تو تي حيموثر كرأآ كخضرت صلى الثارعلية وكأم يعير فمنف حاصل کر نشکہ . اور کھی سے علیجدہ تھی رہے ادر ممامام فجدّ وميت حاصلي كريسيك ، كمو نكه "أُنْ عَنِينَ أَا تَحْصَرُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَمَّمَ كَ وعَدِهِ کے مطابق امّت فرّد کے آخری طبعنہ كى جينيت سير آمامول.

حضرت مع موجود تلالصلوة والسلام سي يسلم مجدّد بن عن الدي يركاه داكتي توامك تعوصت المال طور بريسب يل موتود كالوي ہے کہ نسبی نبرد نے نسی پہنے محدد سے ہیں رنگ می فیعن حاصل منبی کیاکہ اس نے دعوی کیا مبوکه خلال عبدو کی فیصل اور برکت سے مئی نے اس مقام افدائت رمول ا در فنا في الرسول كو حاصل كه ر بننى كريم فتنى الشدعليه ويلم كامتفام البسسا ارفع اور اعلیٰ بے کد آت کے معنی سے كوني مارمنين ريسكما بريتخص كسي عي روماني برتري كو حاصل كرك كا بالسي روحاني مقام یا قرب یک بمقام کے مقام کو ما اُسگا باالڈ تعالیٰ کی رضا اوراس کی بخت کو حاصل کرے گا اس کے

يهط ني أكرم صلى الشرطيه وسلم بي أور جی سکے اکٹر میں اور مؤدموں ادرائٹری اور الوده کے عدد کو اورا کرنے والے معفرت من مواؤد عليالسلام ي.) آپ ومائے ہیں در سر کینی سیسلڈ استخلاف عود کا کری

فليعذ حسن كانام مسيح موايد اور بهری اواژو س ظاہر نموجائے ۔ اور وه أيت يرب و إذا السر سال أقِدُّتُ لِعَى وه آخرى رُمَارُ صِبِ سے رسولوں کے عدد کی تعدین اوا ئى . لعنى ترخرت خليف سے كام در سير نتمنا و فدر لا انداره جومرسلين كي تعدادى سبت محفى كفاظهورس آجات كا اوراس فله غلفا أيرمساساه فأربه كى لصنبي مطارة س ۲۰۰۰۰ و ۲۰۰۰ کو یا لون فرما آلب رُ إِذَا لَهُ لَفَا ءُ نَيْنَ لَعُهَا وَهُمْ ومستردعت وهب بضلعها صَوَّ أَخِرُ الْفُلُفَاءِ الَّهُ دَى هُوَ المسيخ الشوعوج نبان اف كُلِّ مَشَى يُعَيِّنُ مِفْكَ ارَدُلِكَ الشَّيُّ وَتُعَكَّادَهُ فَهُذَا هُوَالْمَعْنَى وَإِذَا الرُّوسُلُ أقَّتُكُ "

(مخصر گولژویه صافی روحانی خزائن جلد، صفحه ۲۲۲ - ۲۲۵) يرآب زمائيين :-

في حرورى مع كروه في الرحل المعليدوم محص المقيضة لعلى فالمكيدي

المحضر معلاناع والرحن صافاضل المبرقامي نافراعلى كوصدمه

آپ کے بڑے بھائی فترم ملک خمدعیدالفرصا وفات بلگنے إنَّادِلْهِ وَإِنَّاالَيْهِ وَرَاخِعُونَهُ هِ

قاد بان 1 ارى - بدخرنهات افسوس ك ساكة تسى حاث كى كر مغرب مولا و مداري ما فاهنل اميرمقاى ونافرائل صدر الجن احرب كربرك ببلغ فتشطك يجزعيد الشرصاب باكستان بي وفات باك بى - انَّاللَّى والْمَالليد واحبون - مروع حفرت يع مولود عليك الم كاللي صحابه على مع مطة . نبايت نبك منفي إور بارسا انسان عقى . فكم منطوف في ملازم رسي . تقسم ملک کے بور پاکستان بیٹے گئے گئے۔ آپ کا اصل وفن فیض الندیک نزوقادمان مسل گرروانسور تقا . مرحوم ملک معامب اور محضرت مولوی صاحت لینے بحین من ہی مصرت میں موتود علیات ان کے زیار عی معول سلیم کی غرف سے قادیان سے مامول محرب میں معالیات ك تديم مماي معرت وافظ مامري مامي كياس آك . وفات كوف مروم كاعره 9 سال نتى البياما ندكان بي دولاك ادرايك لاك بي - بي اب اين كرون من أبادين -أتاح قبل ودايم عب تار كے ذراحه عدا فسواسناك فيرايدال ليعي . مدراكن احير کے تمام اوارے مند موکے اور تمام دروایشان اور متوا مین نے حضرت مولوی مدارمن ماصب کے باس کنے کر تعریب کی اعدارہ سر معرب مولوی ساحب ادرمروم کے "عام کی حاندگان سے انسوس اور ہمدروی کا اظہار کریا ہے، المندتعالی مروم كو اعلى عليين عن مقام قرب عطا فرمات اور لسِمائد كان كا حافظ و ناهر مو. أسين.

خلافتِ ثالثہ کی برکا <u>ن</u> الأمكر ومويوى شريف احين مسأس أصبخ فافيل فمبلغ سلسسله عاليدا تمديد

هرنو عبره ۱۹۶۶ که حبب محضرت مصبلح موظور کے جسم اطرکو رفن کرنے کے مطاب شنق مقرہ كاذكركونا جاميتا يون -ف جایا گیا تو جنازه براها فی ساتبل حفرت خليفة المبح النالعث ايره التكر تعالى مندنيابيت مى رتت عرسه الفاظ مين قرمايا . تصر مکیں جا ہتا ہوں کہ تما ٹرجٹا ڈاڈا دا كمدينة يتصفبل كامعب مل كمه اين دب دوُد نب کرگراه بنیا کر اسیں مقدس مندكى خاطر بوينيند كفطروف میں ہماری آنکھوں میں ارتصل طرٹ سیسے بیشا دینت ملی کہ: بهونه والأسيند أسيدابك عبهار کی تجدید کرس اور وہ عماریہ سینے کہ

> نے تخدیت نولائت ہرمتمکن بہوسنے کے بعد اقبا سنجماطت کو خطامیہ کرتے ہوئے لاليس اب خدا تعالى في سيري وُمَّد واری میرے کندھوں ہے والى بد اوراسى كام ك ين آب نے تجھے متخب کیاہے ۔ میں إيت كمزدوانسات يولءاس لط آب كافرض يدكم آب ديماون سے میری مدو کریں۔کہ خلاتھا لے لجے نونسین بختے کہ میں اس ڈیمہ واری کو یوری طرح اوا کہ سكون اورخدمت دين اوراشعت

اسسلام مين كوئي روك بيميلان جو-

بلكه خدا تغديط كي فضل سيد بدكام

ترقى كمرتاجلا جائت يعتى كماسلام

وشياكي تمام اديان بيرغالب

يم دين اوردين كيمصافح كودنيا

اوداس کے سبب سامانوں اور

اس کی تروت ایروجام ت بر

بهر بعال بین مقدم ر مکعنس. سنگه اور

ونیا میں دین لی صر بنری کے لئے

مفدد رئیرکوشش کرتے رہی گئے "

تنضرب فليغة الميع المثالث أيده اللدتديل

إن ميكب عزائم ادر ياكيزه تمناوس الاحتلمد ك ساقو خلافت ثالث كا آغاز بيوا - إس خلافنت بيراكبي زياده عرصه نيسي كذوا كابم راس تليل عرصه مين بهي المثرتعا في فاين جماعت كوميرتسم كى بركات وترمتيات س فازاہی جس سے صاف عیاں ہے کہ کیل الله فوت النجسما عسف کے ادیثا دِ نہوی کے مسطابیٰ: ۱ سی بھامیت ہیر

الفواتعالى كالميارك سايديد ابس التصار کے ساطق خلافت تالند کی بصف نمایا امرکات

الملى بركت المالمودين الوايروك احاديث را بلى بركت الى كتاب عند اور اس کے بیٹے و اوستے کے بالسائی مشہور ينتكونى رمب متفرت كمسط موعودعببدالسلام کے ایجا فات ہو ایکسہ موجود ہو ہے سکے بادے میں ہیں۔ ارخ) نیز محفرمنٹ معیلج موعو د دختی المدُّرمندُ كو فیبی بنو طرا نعا لیا كی مدينين مجيعه ايك اليسالية كالأدن كا جو دين كا ناصر بيونكا اوراسطام ک خدمت پر کراست ہوگا۔

وتاريخ احمربت جلدام مناس

ا یک د دسرے موتک پرافشرت معملح موع (اُ

في من مناجزاده مرزا ناصر احتراب الله بحا ذكم كرسة يبوث فردا ياسك بيرا ول يو گبيا نوشيون ميدهمور بيوث بيس آج مرب دغ والم وثود نویدواحت افزا آمین سبے ببشارت ساتھ ابیے لادیں ہے يراناص ميرا تسعرذ نداكبسر علابين جسس كوحق سيعاثاج وانسر بد مب اہی نوشتے ہورے ہوئے وظافت ثالعة ييني تدريث انبيه كيتيسين ظهوركي اہلی برکت ہے -اورحقیقت یہ ہے کہ كنداكى بالبي يودى بون سنعابمان لمطنأ يع زنده خايرزنده ايمان حامل بوتا

م فعد دن تادن كو دوسرى مركت جاعتى اتحاد ميد كد محضور ايره المدع مبارك يا قدير مامت كاشيرا زد كيرفجتمع بركيا- الاحجاعت فتفور كى قىياد ت يىس برتبلىغى د تربسنى مىدان بېي آنگ سے آگے تدم مطمعا دہی ہے - اور الله تعافی بیر میدان میں اور سرتخر کیا میں غيرمعوبى طوديمرآ سيدكى مائيكده بفرمت ثرما کرک میا بی درگ میابی عن مرما در ۴ سیے۔ اللَّهُ قَالِهُ لَا لَا إِنَّا لَهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

تیسری برکت علیفد بن کا جانشین برکت برد تا ہے۔ دہ انہی معاصاركوبا بيرستميل كساينجا تاب يونبي كا كام مبرات سنه والتهرك معطود علم ليسكل فے اسلام کے مخالفین کو مقابلہ کے لئے

المسكادا ساود مقراميب بإطاركوجيلنج يرجيلينج وشے میگر کسی کوراٹ دوجانی مقابلوں کے سلتے آبیگ کے ساجنے دُم دارنے کی جراکت تہویگی فشرماياسيه

آزمائش كے معالم كوئى ماتيا برحيند ہر فخالف کو متعابل ہیڈبلایا ہم نے : تحك كفيهم لوالهي بافر ب لاكتف كيق برطرف والوتوالا كالميرها في الم في مينا بين خليف بلث ايتره المتار تعالى إن تمام دعومت باث مقابندكي تجدير فرمانيك بين كه مجردعوتنو التعاريث يميح موعود عليدانشكام سف خرعذا بهب كي بيرزون كوديس كين أن كومًا فم كمرتا يبوف - اوداً ن كئ وَحددادِی، فِعَا تَا يَوْل.

بتونمى مركت أفيوليت فم واكافيشان

الشعقعائ كانبئ خالق دفخلوش مييس ورمياي واصطبوتا ببعداس كوذليد يتصافئوت كا اشتخالق عدر وحانى تعلق يريدا بإوا تاسيعه المتُدتعا في اسس كى دُها رُ ب كوتبيل المرفأ مَاسيح. زمن نشان بن كوتى دويهرو اس كامقابله نبيق كوسكتا وإي باستحضرت ميج مواتود عليه التكلام في ايني صداقت بيربيش فرائي اس كے عديس قرة في ارشاد الا و إذا سَأَلَكَ عِباد يعتى دائي تعرثيب کاتپوست دون دا ست فنابع بیوتنسین اسی لحین التدتعاني جب كسي كومنصب عظافت يزدكر نروا تابیع تو ایس خلینی در دست کی دعا دُد، کی تبولیت کومٹرھا دیتاہے -کیوزیکہ اگر امس کی دعایی قبول نایوں توجیراسی کے ائتخاب كى يمتكب يبوتى يدر

محضرت فليغاث النث ابده التثر تعالى سنے عبی النّدنی الی کے معضور سلی ڈیما ہیں کی كه أب المارُ إلى تجه تبولبتِ دعا رس كا نشان وے مربط دعاؤں کی قبو کرتت المس لوعاك مقبول النى عوف يمثنا بريد رب - اسى منسن ميس تصرت مصاو موعو ووضى هنگره خذخ خطافت كى اكب الهم بركت ابتلائى ايام خلاضت ميں إ دُده فير -الفائ میں برات فرائی ہے کہ اس الزنولية جاءنت كے سلتے دعبایش كرتاب يركياتم عي ادرأن عل فنهون فے خلاءت سے رُو گردانی کی سیٹے۔ كونى فرق سيع كوى بني فرق فيس-الملكن ابكب ببت بطرافرق سيعاور

وه يدكم إراء في الكرسمني

تهادا درو ر کفت والا - تهوری لبتت دككك والارتهارب أككوكوا بشا وكك معجفة والحدثة بإرى تكليف كي ايني تكليف جا نين والا - تميما رست سيئة فراك حضور دعافي كرف واللاس مگران کے ملے نہیں۔ تمیار اسے تکرین - ڈرویے ا دروہ تھاہے لله اليفائولي كرمفدود ترويبات لیکن اُن کے لئے ابسا کوئی آہیں ہے۔ ر بركات خلانت صفى ...

بالجوي بركت تفليم القرآن كى خركم كالبحراء

مصرت عليفة تالت اليده الله تعالى سق عبدخلانست بیب بیرا ترار نرمایا تحصاکه در قرة ن الشريف ا ورحدميث كے علوم كى " ترد بيج کے بیٹے جماعدت سکے اوروں اودعودتوں میں ذانى طور معداور احتماعي طور بير بيماكوشناب د يوں گائے چڑايٰداس عبرار خلة فسنت كئ تكميل ك لئة مصور ايده العدلما ل ك ف للتعليم الذآن كى قربكيب مبارى فرما في جهفرو ن م رفروری ۲ ۲ وال کے خطبہ جمعہ بیل قرآن بحيدك نضائل زمحاسن اودامس كحنيوض وبركانت كا ذكركر حق يوسته احيا حب جماعت کو توجہ دلائی کہ ا۔

دویس نم این جائوں پر رحم کرد دینی نسیوں ہے رحم کووں رہے خانزائوں بیروجم کوو- ادر قیم اینے گھروں بررحم کرد - جن میں ممکونت یزیر ہر ۔کیونک ترآن کرم کے بخر آپ کے گورے ہرکت دیں گے براحمدى كا محران ايسابيوناجا بين كمه أسق بيق وينعظ والابير فروجوانس غركابيركم وه ندآن كرم يشعامك ہے میرے کے واقعت اس کی تعادت کریز با بھی ۔۔۔۔۔۔ ، ک*رکمنٹ کری ا*کہ ہر جاعبت جا ہے وہ مشیری ہمو یا دریا تی ایک سال کے اندر اندواس كام كابيت تدمعته تكميل بك منحا رے ۔ اور دار باتین سال تک بمیں یه نظاده نظرآش که کوئی انجای ایسا يذ دي جو ترآن كويم ناظره بدير وسكت یو-اودکٹرت سے ایسے اتھاتھری بيرد جو قرآ ت كريم كا ترجد كبي جا غط بهون - جب تك ہم اسس میں کا سیا ب أبين یبوجا سنة اسس د تنست جمک نه پهيس کو ئی دنسيوی ترقی معاصل بيومسكتى عيد ا وررة دوحانى محاظ مصع يهم تشرفحرو ہو سکتے ہیں گ چنایی حضورکی اسس تحریک

دیشت اس طرح نبڑے ہی مؤثر طراتی ہے۔

بى عت احذيه كايرينام اكناف عالم لك يبنع

كياستينجيوش واود ديثربوس اعكانات يوشف

دیصہ پر حک کے ، خیالائٹ ہیں تحفودا آو

كى محودكن دُوما فى تخفيت ا درجما دست كم

بارس بين الجي الجيع أوط الرمضامين

شَمَا تُع بِوسُ - كُوبِ بِهِ رِب المَّاسِيْ وَارْبِيت

کی تالایکی هیں جو شمع روشن کی اُس کی کرؤں

كرخرا تعدف في ديين كي وسعت وي

ایک اندالی اسی سفرے دُودانیں ایک اندالی مورخد الرائمت ۲۲ واد

محاصفودن انترن مين تتربوكرن بوست

رد دینیا میں شباہی کی آگ بھڑک

ربى سبت كالح اودهم درسول الترصلعم

کے نفٹنے سایہ تلے بناہ نے کھہ

اِس آگ سے فعوظ میوجاؤ۔ آج

تُرنبيا كے ہيروہ بيں حرنب إسلام

یی پرنجاظ سے کامل اور اکمل اور

و نده مذہب ہے ۔اس کی بسیروی

سص آی جی زیدہ نشا نامندادرآسیانی

بشارات کا ذاتی طور برمشا بود

مهميرك مغريودك مقصدابل نودب

كوبيه ببيغام ديناسيركد وه تنظمت فحك

مصطف السلم كح تجعدات تدجمعير

کر اینے تیش تباہی مصری الیں گ

وثلث عُشَرَةً كَامِلُهُ كَامِلُهُ وَ

کیاجا سکتا ہے گ

فيزفسرها يادس

اللي يودب كوانذا مرفروا ماكده س

ہرامیاب جاءست سنے لیبکب کیا۔ اورتمام احمدی جماعتوں ا در گھرا ہُ ک میں قرآن مجید بڑھنے رسیکھے اور سکھانے کا کام شروع ہیو میں اللہ تعايئ ترآن لجيارك انواد وبركات عص پھا رسے بچوں کوجروسہ ائین۔ بجبتی مرکت دفع عارضی کی تخریک

جاعتوں کی ترمیست ازر کرد حانی بریرادی

كاسامان يبيراكمانى كه ينظ مفيوراتدة المله تعالیٰ نے ایک ا ور امرکنت آسمانی فریک کا آغاز نرمایا-جس کو د تنب عارضی کی نخر کیب مجتنه بين - جينائي لتعنور ١١ مر مارچ ٢ ٢ ١١٤ کے خطبہ جمعہ میں نرواتے ہیں ب الا بيمان اصاب جماعت مالى ترباسان ھیں بان بدن آگے بھر<u>ھنے ج</u>ے جا وسيع يلق وبال أليين اليفي اوزات کی قربانی کی طرف بھی زیارہ متوجہ ہونا جاہیئے ادر اس کے لئے میں جما عنت میں یہ تحریک کرتماہی*ں ک*ہ وه روست حن كو النارقها في قوضيّ دسد سال میں دوم مند سے بھونوز سک کا عرصہ دین کی خدیمت کے ہے وتف كري - اور البين جا المتك لك کاموں کے سنٹے جس حبو، جگہ بڑے: باچا وبا ب وه اليف نورح بيرجامين راوران كالخ وقف شاره عرصه مين عديس تدوم والمين ويال يروكنا واستح ا في خرت بررس - اورج كام أنك ميردكيا جائت أعتص بالاسناكى يؤدى

كومشق كرس 🖭 ساتیں برکت افرنیک دقف جربر کے کاموں اورافرنگا کے مقابل پر آمدی کی کو دیکھات بمفوداتير، اللَّهُ تَعَاسِيْطُ سِنْ اللَّهُ الدَّيْرِيِ سنت قربكيب كي است ر میں آن احمدی کیوں ۔ نٹر کیا

ا ورئيزً کيون که ايسل کرتابيون) که اُسے مفادہ اور اُ س**اسے** دسول سکے مُحُوِّا النُّواويد أَسَكُ الْمُرْهِرِ تَهِمَارٍ مُ براو ن کی غفلت کے متی من ویون جديدكام بين مضنه يظ كياسيته أحصيم أنروا ودامس كمزددى كو دُدُر کھ دو جواس فرکے کے کم س واتع بوگئی سے ا المرالفضل الراكنزيرية ١٩٤٥)

جِنَّا فِيهُ الْفَالُ الْأَحْرَاتِيرُ النِّيْرَ فَهِوبِ وَمَامِ وية تناكى اس تقريب بين خوب حوض اور وزيه سے معتد سے وسید ہیں۔کیونک اُن سے پیڈرسے اِ مام نے کم ٹ سکے سکٹے خالی مِدكِنون سُك حَصُول كَا الكِب وُروازُه كِنول مِنا

ے۔اکٹھٹڈززننزز رط الدندائد مصور الده الدندائدة الدندائدة ١٩٧٧ع دين اعلان فرمايا : س در اس سنے میں آسے موصی مساحیا کی تنظیم کا خلاکے نام کے ساتھ الداس کے نغل ہر کھروسمہ كرق بورة احراد كوتا بون-تمام ايسى جا حقوب ميس جياى موصی صاحبات یاشے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس تا ثم برنی چاہیے يهملس بابهى انتوده كحساته دثير صدر کا انتخاب کرے ۔ منتخب صددهاعنى نفام بيںسيكوٹرى وصايا بيركاك رالفضل ارأتست ٢٧ ١١٥)

إس مميكريشرى وصايا كاكانم وومهيت فیرموصی صاحبان کو تقریک کرکے دھیکت کرہ انے کے علادہ جائدشت میں علوم قرآ بی کی قروع وہ مشاہدت بھی ہے۔ کیونگرحمتت كى ايك ايهم مزمن الله عب دين يد العضرت مسلح موتود روني المثل الوس بمركد مث أحذ كع جاعت يرج شمار ا حسانانت ہیں ۔ محضور ہی کے عبد مغلامت بين عير فهافك مبي تسليط اسلام كالشازاد کام مٹروع ہڑا -جِس کتبے مؤسٹس کن نتائج آن ڈیٹیا کے سامنے ہیں۔ ٹومیر ١٩٤٥ ويين محدث مصلي موعوده كا وصال بوگیا - نوطفورکی جادی کروه فردگان. کویا ٹیٹنکمیل تک پہنچانے <u>کے ملے مو</u> فعنیل الخر فاذُ نَازُلُونِ مُنازُّرٌ كَا نَبَيام عِمَلَ مِين اً یا- لک ما مه فنائر حفود مصلح موعود محلی میدادی یا د گلر سے - اِس اُونگر سی احباب جاعت سے ۲۵ لاکھ جھٹ کہ نے کی تحریک کی گئی لتی بھاعت نے بیڑے رنولوی اور بھینت کے ساقواس برلسك كيت بوئ فاعاداك سك اس فنلدكو إينها وينه كاعملي تبوت رست دیا سا

اس ننڈ کے تیام کی دگر ایم غرطیں

الك وسد دئيا مين تبنيغ اسلام كانطام وليع عصورين تركر في كم ين بيشري ومبلغین تیار کی ٔ جا بُیں گے اور سرد نی مشكول كأنبلي غى خروريا كو يؤراكيا جاسة كاس الرومرا ساليعض اعلى وماع كرنووان الیسے ہوتے ہیں کہ اگر اُن کی ويح لطيم وترسيت بين مرودى جائي تو وہ رنیا کے جو بی کے دما عوٰں میں مشماً د ہو بھکتے ہیں ۔ تو ایسے *ڈیو*انوں سی قابلیتو ر*کو اُنجا گر کرٹے کے بیٹے* انکی إس مُنگر ميں سبے إمدا دى جائيگى –

درس بركت الل إورب كو الذار محضرت خليفة ثالث ابتره الذنفاي كو معفر بي دسب برجائے كاموفع، مدا -خوافعالى ئے اس سنڈ کو ہر لحاظ عد ہرکتوں سے بھر دیا پخشورسہ اِ س/سفر نیردوا ہیوئے سے تبل ۱۹۲ رجون ۱۹۲ و کے خطبہ جمعہ پین فرمایای عوطدا جائبة بيركد مهروسياحت

کی کوئی فوا بہشب دل ہیں آہیں۔ د كوفئ اود ذاتى طراض السيعيمتعلق ہے - دِل بیں صرف ایک ہی توب ہے۔اوروہ یہ ہے کہ بیرے وب كى مظمت ، درجلال كويە تۇھى ھى الهجا ننة نكبس بخرسيكالمودل مسال سے کفراودمشرک سکے انھیوں مين بيشكى فيحرد بهى بين اودائسانيت ك فسن المقلم فور رسول المدصلي المأد علیہ سلم کی نمبنت باٹ کے دنوں میں قائم ہو جائے۔ تاکہ دہ اُیدی حبیات کے وائرمٹ پلونے والے گهدره پیر، مشاملی بیوجایی سا اً مُن كَى بِرِيخِينَى ذُرُوعِي جَائِثُ مُنْ جيانيه اس مبارک تبليغي رته بيستي سغر مرحفسورا بره التُدتعابيٰ ٢ رتولاني٢ ١٩ ١٩ء کی دبیرہ سے دوا دہ بھوشتہ ۔ ۱ ۲ رمجو المائی ۲۲ (۱۵کوکومین میبگین طفادیک میسی مسجد

للنصون جهان كاالتتاح فرايا الواجتلف فمالك ووره وأماتت يتوسق مودفده لام الكست ٧٧ ١٩ وكو إنفيريت الاولهامياب و بالمراديوكرديوه دايس بنح يك -

إس اسفرك دوان ميں خضورتے بنرمتی معوللشرار لينشر- بالينشر- فرنماذك عادرا الكامثر کے احماری مضلوب کا معائد قربا یا۔ اِسعدم كمتعلق ليكورزداع - يراس كالونسون كا

الرق بدونوع فاعدطون بع مكر افتصاركے ييش نظراسي بر اكت فاعر ى جاتى ہے۔ كَالْحَسَهُ ثُرِيلُهِ عُسلِي الخالس يحكنان

برقسم کی فضیلات امام کی اطاعت کے بیں ہے سَيَّدُنَا وَهُرَيَةِ الْمُصْلِحِ الدَّهُ وَعُودِ رَضَى اللَّمَانُ عَنْدَى كَا يِلْتَ لَعِبْرُمِتُ الْمُرزِ وَارتشاد

" یا در کھو ایکان کسی خاص چیز کا نام فیبل ملک ایمان نام ہے اسس باست کا کہ خدا تعلید کے انائم کردہ نما تمارہ کی زبان سے ہو فی آ وا دہند ہواس کی اعامت الا قرما نيرداري كي جاسية اسسسسديزاد دنعه كوئي مشخص كيي كد اللي مرج موعودٌ بمر ؛ ينان لا نا جول - البراط و تعد كو في كيد كه مين المديت يرايمان لاتا ہوں۔ نفداک مفور ایس کے ان دعووں کی کوئی قیمت ایس ہو گی عب سک وہ اس سمن کے اللہ میں اینا باقد میں دیتاجس کے ذراب خرا إس زماد مين إسلام تائم كرنا عابمنا بيد -جب تك جماعت كا برشحف یا کود کی طرح اس کی اطاعت نہیں کرتا ۔ اور جب یک اس کی اطاعت مين ايني ازندگي كا ير عدبسر أيين كرما اس وفت تك وه كيسي فسم كي تفسيلت اور بشرائی کاحق دار ایس برسکتا "

(الغضل ٥١٦ قر بردم ١١٤)

اجازت وي جائه .

استلاكس خلافت عنه كانظام

ازكرم مولوى فحمد عمرصا صباميلغ سلسدعالية جربه دركس

ا كناف عالم مين تعبيلاً تشفيه في نهايت

ا سر خلاتعالی نے اس خلافت کے ذرایہ

د نیا والوں کو مثایا ہے کہ صحیح مومنوں اورنبک

اعمال بجالاني والول كى جاعت وبكر فرقه

بائ اسالام عي صرف ادرصرف حاست

مذکورہ خلافت کے مقابل مرکئی فینے

الم من الله فلتون من مسلمانون ك حكران

عكومتنق اوران كى تنظمين ماقيث بردنى رغى

ادران مخالفات مركرمول اورفتنول كونموا

ویے کے لئے مسلمانوں کی مکومتوں اور تطعی^ل

کی طرف سے باقی کی طرح رویے بهاو ئے۔

سكِن يه تمام كومشنتين اور كاوستين الأكام و

مراد سوقى رعن . بدايك بهت روي اوركمبي

دامستان ہے جسوں کی گغصل کی مراں کھاکٹی

ہنیں ۔ ٹرکی سسلطان کو خلعفۃ المسنمین ما کے

کے لئے ترک خلافت کے نام سے ایک تیم

شروسًا كى كى تعى . من دوستان مى كى اس

کا بهبت زور و منتور بوا تقاریسیال کی مرگزیو

کی تفاوت مولانا فیدی متوکت علی براه بال

اور ساتما گاندهی تی سیسے در کرده کسیامی

ليدرون في كي كي وسكن مركب بالسكل

المهمية من شاه معر فاردق كو

خلضة المسلمان بيهيز أورامى فحرح أعار لمومنين

كيل في كا بيرى نواميشي جدامون - امي

کے بناف علم بغاوت ملسرکیا .

مح ساميخ ابنى اس نواميش كا أطهبارُ

تاکیم و نامراه مروق.

184 2.

مداتعا لے آیت استفلات کے کامیان سے جاری وساری ہے . ذرليد أن عقيقي مسلما لوال عدم كامل اکلال وائے اورٹمک اخال کالنے والے مول ا یہ وعدہ فرمایا ہے کہ اُن میں اسی طرح نطام خلافت کو خانم خرما سے گاھیں طرح أن تصيم ليلي المتوى عن قائم فرملياتها انت خذید ، سے قبل خدا تعالے نے امنت موسوميرين خلافت كالخطام كاتم ومايا تقاء خدانعاك تي حضرت محدسني التُدعليد وسلم كومنيل موسى قرارديا تقاءاد موسى عالمالسسام کے بیروہ مسونسال لعبد اُل کی نكربعيت مين محضرت مسيح ناصرى علايرسسلام کو مبعوث فرمایا کها ، اسی طرح محضرت غریسکھ کے جودہ سوسال بند آپ بی کی مشربعیت میں آپ ملیطه علی مشہا رج بنوتت کے طور بر حضرت سینج موغوہ علائیسلا كوسعوت وبالأسيد الني مسلسار فن تعقر رسول کر بوسل الله علیه کوشم سف واضح رنگ میں برسیشگوئی فرمائی ہے ، کدمیری است کس طرح تباہ ہوسکتی ہے کہ حبیں کے ادلی میں میں آیا ہوا ہروں اور سس کے أتخرملل امام فلباری مهعط ش مهول رنگے نبر حصور صلى التُدعليد وسلم ف اليان اورامام میدی علالسساں کے درمیای ژمانہ کے یا رہے ہیں تبی وضاحت کے ساکھ میں کوئی فرماتی ہے کہ " مرے لعبد خلافت علی منہاج نوتت کیا قیام ہوگا۔ اس سکہ لورسمت کے كوسن موں كى ، كير مصرى حكر اوں كا دُور دوره مِوگا. اورایی سگلید کیم الدمر فو المصرت المام مهدی علایسلام کے ذريعه غلافت على منهاج بنوت كأقسام

> نذكؤره بستكولوں كے مطابق مين وت ميد خدالف الى سف حصرت منه موالود على ليسلا كو البحوث فرماكر أيت استخلاف عي كي کے وعدہ کا الفاح رایا۔

عَلَ عِن أَشَدُ كُا ﴿ أُورِ بَيْسِلْسَارِ قَيَامِتُ أَ

تک جاری رہے گا۔"

٢ ٢ رمني سشنشا يو كو بعيب آريجا وحال موا أو ومرك بي ول ملافت على منهاج نبوت کا قیام علی میں آیا اور اُس وقت سے کے کر ہے تک یہ خلافت منفذانسان ا ہے اسلم علم مقاصد کی تکہل کرنے ہوئے فتلف عالفتول أوركو تأكول أشلاؤل يرواه الكرائة بوك اوراسي متعامين

بظامر النمول في الموسيكيش كومسترد كما مقانسیکن معدکے حالات کے یہ تا بت کا ادر اس کے لئے وہ کوئٹاں کی ۔ ہے۔ و فیا گذیمی کے ایک مستمرر اندرزی اخد ST - 1812 times of India الشاعت عِن صُصى مِراتَكِمَا بُ كُد نَسَاهُ لَعِينُ نے محکومت ترکی کومستصفے داموں برین ویم کے عوض آ کھفرت صلع کے اُن تبرات کو جو استبول میوزیم میں میں کا دانسی کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ وہ اپنی نظاخت کا كتجسمان ادر ردحانى فالشين وطيف کی ترقی اورا شاعت کے کئے بے حدر خرور کا ہے، اور کہی وائنی عقیقت ہے سب کی طرف س کا استخلاف رہنمائی کرتے ہے۔ معدالعدالی نے خلافت کا ڈوعظیم کرتیں مكين دين اور بنوف كاامن بي تسديل موا

کہ جاعت احدید کے ڈرلیسہ اکناف ما كم مين توبسليني مركز مدان نهايت كاميابي سے طری ہی ان کے ذکر کی تو سیاں خرار کئیں لیکن تحدیث لعت کے طور بر ہر ذکر كرنا ونرورى ب كربيليغ المسلام سكريا وسيع ترمنعنو ب نقل م خلافت کی برکست سے ہی بردئے کارا کے بی ۔ جماعت کی اس عائلًىرغلبه ادرنرقى كو ‹ يكه كر مي نجالغول كرمسينون يربعان لوث رب كغ. ادردما حراول برمصائب كي بساد أوري

مرگرمیوں کو ناکام و نامراد و طعاری مالًا في صدر باكستان مستر تعثوث بأول المرث منظ اور این تاباک د ارهبول سے کھٹو کے وہ تک یالٹن کر دیے گی

أكلبت قرار ويفي نبوك فسلم وستم كي

كباكد وه لطبطة المستكبن بن حامل ا دركسن طرت امیرا لومنین کے نقب کو قبول کریں۔

کہ وہ اس نتوانٹس کی مکمیل کرنا ما ہے ہی

الملان كرسكين . كيونكه وه أتخفر بمسلى لنع

اہے آب کو سمجھ ہیں -اس سے یہ امر تو واضح طور برساعة أجامًا بكر عالم مل کے زرویک کظام خفاضت کا قبیام رصوم

قرار دیا تھا. حیا کھنہ یہ دولوں برنسیں جاتے احدیم کے ذرایہ اپنی اوری شان دشوکت اور المطراق کے ساکھ ظا ہر موری ہیں۔

بذكروار أوريدتام ترمان باويشاه سنك اسبك اس ارادے کو مروے کار لائے کے سات سب سے بسلا اقدام میکیا تفاکہ اسے مفتی اعظم علامہ فحد خلوف کے ذرائیہ احداواں کے خلاف کعز کا فقوی لگایا اس طرع خدا نُعاسِطُ کی طرف سے تھائم مشّدہ نول فرنسہ

ا للكن دومسرے بى مساك الجنس ابنى عومت

باوسنامت سي كم كمع بارتب كي حيورا رب سنة العالى كرى من منظاء کر نہامت وکت اور بدنائی سکا ساتھ عک طَاوِّت اورعلاء نے اسی ، و سادفالفانہ الدركرة باكياء بالأخر بإراسي كالك بوك

مِن وفات باسكار المنازع بي جب بأكستان مي مسلم عكرانوں كى عالمي كالفرنسي منعفد ہوئي ٽو اس وقت لوکرڈا کے صدرعیدی آئین سينكش كالحق . "ناكه احرادل كو مرمهم اوربعض مرکردہ لرڈروں نے شاہ قصل

اور خلافت احمريه كى عظيم بركبت كا اس سع برح ار اورکیا تبوت ہے کہ اس جماعت نے ونیا کے کنا روں تک امسالم کے قدم مضوطی سے جمادیے ایں ، اور جما عت احرب کے ذراعیہ دنیا علی قائم ہوئے والی تمکنت دین کے بارے میں سِمَارِے کالغول کوکل اعزاف ہے -جنا کیدموددو اخار" ديوت" (د بي المحقاب د-

جاعت احربه كالمشبت يرتظيم فدالي طافت

" ہمیں ان احمدی حضرات کو اختاما ف کے با د بود داد دسی جا بطئے تومغربی وافرلقی فمالك بين الييخ طور نرا نسلام كى خايت سرانکام د ے رہے ہیں - آخر بہاوگ كرة مرع ع واردسى وك. النول کے ایت تامی نظام کے گنت ایر نظرمایت دعقائدی ترحمیست کاک کی اور این کروار کو کخته منابع ۱۰ ور مدمب كى وولت البول في مائى . اور اسے کے کر وہ افراقیہ اور دو سرے نمامک میں کینچ اور الفان کے *کسسمار* ائس کی دو کا تنی و بال سنحانی حمار اس کا نام لینا کعی دو سرول کے کئے

باعث مشرہ ہے۔ " (كواله صدق حديد علمن بدارتون المنس امی طرح صدق عبدید نے " تفادیا شوں کا جرم ا دران برالزام " کے زیرعنوان ، اے ۔ جے منسل الرودكيث مكلوركا الكب موامسلەشانع كيا بے كە ، -

" عَيْ مَنْ صِدِقَ حَدِيدِ مُورِخُهُ مِهَارِ فُومِيُرُكُمْهِ مت براتب كا شنده يرشطا. وأتنى يد ديكيد كر وكه سوتا بكر واوك احرى باقادناني بسن بى وەمغسام الني كو حار دانگ عالم مين مسلمة كريك من نهيت كو ناه يان . ملو ، كو في تعوَّله برس سے اس وض فراموسی کا کفارہ اداكرة من كلام اللي كا ترجد عالى زمانون عن كريف اوراس كاللبع و اشاعت بي معردف بول يسكى بؤد میرے اوپر قاورا منت کا الزام لگا أدرشوت طي لهي والعيمت مودك کہ یہ قرآنی سلیغ کرنا ہے ، اس کے کہ يركام لو حرف في دبانى ي كرا بالخ

ائی راسد بر تھرہ کرتے ہو کے میں اس

الكلية إلى ا-" مبارک ہے وہ دین کا خارم جو سلع و الفاعت وآن كرم مي عوادان يا احدى قرار ماك - ادر قابل رتعك ے وہ احدی یا قادیان حسین کو معد امتداري حديث فرآن با قرآن تزجون كى لميع والتَّاعث للمحوليا ملِّك ."

کی سی ہے کہ جاں شاری کے ماواور

برمعرك في باران كافرتشد بي

(مسيدعطاء الشرنشاه بخارى مولعدُ لتتورشن

" جاوَروں کی طرحے شعور ہفت کرے

بحنيا اوركيرول كي فرع مرنا جاري

بينل زنارتي كاعتوان سير باسي

كرى ك أمال كى فرح بم الصفيري

ادر بیتیاب کی حجائب کی طرح بین

("اريخ احرار سلف لمع دقا)

وا مے برطوفان کا اغام سیشاب کا حماگ

مطفهاء بي بأكسّان مي حاصاحديد

جی بال إحماعت احدیہ کے خلاف اعظے

كشيرى ص<u>اين)</u>

حاتے ہیں. "

کاسی سوار ما ہے .

لتغيت بدوره بدروا وبان خلافت كمر (مدق بديد ٢٢روسير الليد) ايك طرف جما عنت احديد كايد طره التباز ہے کہ اس بیں کائم خلافت کی برکت سے تلكن دين كا من اكن ف عالم عن بورما ب دومری طرف و نگرته مسلهانون کی فحوی مالت كا نَفَسُنُد ويُكِيعِ بِي اسْ بَرِكَتِ مَنَا فَتَ سَعِيمُومٍ این از ایک نالف احدیث خورش کشمری 4.2.2 ابية الحاد بيثان ولامور) بن تكفف بن ١٠-* یه بات نکره نظر کے مرافقال ف سے بالاجع كدامسغالون عي امك الخطاط يدر فؤم کی معاری تراسال موانودری . ۵ " اگرسلالوں کے اس الحطاط اوردوال ى تاريخ مرتب كى جائدة اس بي بب سے زمادہ سس گردہ کا باکھ نظر آنسکا وه مارك مفتى سول ملك علماء مول کے اکوال مول کے ، ذاکر مول کے بمشد مول مع . الدّت مول مع الموق م تحقیقت ہیں ہے کہ ہمارا او کی طبقہ ترين كتب خارز حبس من مرارع رويم جينس ارباب مل وعقد معي كبيته عن . وی سے عاری ہے ، اور سمارا و میدار نظیمتر حجو بمنیر اور فراسیه کا دارث ہے علم سے فالی ہے ورہ کے عوام ، فودہ كالالعام يين -" ال حالات عن الركوني ما بسوال كراتا ہے کرمسلناتوں کے بسدهار بی کو فاعور

> محاب ، توہم اس کا تواب دیا ہے قاصر ہو تھے ہیں ، کیونکے خسست وجونساک کے انبار سے کھے کی حاصل ابنی کیا a . Wy مراح وعط كشت فراب إ (بشان لامور ۲۸ رشی مستند) ملتني بري مالوسي بيحسن كالطبينار كماحاما ہے !! اس مالوسی ادر قنو طبیت مضرف اور حرف خلافت کے صابحہ و المستدم و نے کے متبحہ میں ہی تعیشکارا مایا ہا سکتا ہے! خلافت کی ایک بهت برای برکست خداتمای نے برصم کے خوف کو اس می تربیل مو ناما

اس حفیظت کو ا حاکہ کرتی ہے . محصرت ميح مويود عليالسلام باني سعسارعاليد احدم کی وفات کے ساتھ اس مسلسلہ کے بیست و الحود مو ما في كالمسكوما علماء است كى طرف سے کی جام کی تقیق ، اور اس کے لیے مملف قسم کی تجویزین لعیمش کی جاتی رسی تحبیل بینا کی حفرت مسيح موبود على السام كى وفات يرتصره كرف كي احد الك الن يرت معاند احديث مولوى شناء التعصاحب امرتسری نے جی کے مشن کی تمامی کے لئے ایک کور مسلمانوں کے سامنے بررکی کئی کہ وہ تکھتے ہیں : -

" مم سے كوئى إو حجه توسم خدا لكني كينے

فرط کی ہے ، خلاصت احدیدی اب تک کی تاریخ

کو تیار بھی کرمسلمانوں سے ہوسکے تو سررا کی کل کنامی سمندریونس كسى سلمية تمؤرين محبونك وين. اسى بريس بنى بلكدا بمبنده كونى سار باغيرسلم تؤرَّخ تاريخ مند يا تاريخ اسلام يى أن كانام عك (اخار وكيل ارتسر باديون من الدي ال کا یہ بیواب کمیں مقرمندہ تعسامیں بوميكا - ملكه آب كي تعنيفات عنكف زباول عِي ترجه بوكر أكناف عالم مي تعبيني ربي ادر مزارول مزار سعيد ردهي معفرت ميج موفاه على الموش عاميت من بناه والكالل

اس کے مالمقابل مولوی ٹرنا وہ ٹ دیسا جسہ کا الخام كس حسرت ماك رنگ يني موا به أب ك تاريخ عكف وال عكفة إلاياء " كثيرون في أسياكا وه مرز

كا الب وقيق كما عن تقين ادرس کو آپ نے مڑی مانعشای سے محصحيا ادر نورمرا لفا الطا كرخاكب کرد یا ،کتابوں کے سطے کا حادمہ مولانا کو اکلوتے فرزند کی سسات على د تقا برك بي مورت كاروايا زندگی تعین - اوران می این تو این قد تایاب کیسی که آن کا بنیا می کل علكه نامكن موسيكا تقا . يه صدمه **سافیکاه آپ که آخری دم تک ربا** الار حفیظت بین آب کی ناگهانی موت عنگا کسیب یہ دوی مدے گئے۔ المكيب فرز الدنكى اجانك سشبهادت دومرت بليش همت كمن فالوعجا حَيَا كَيْرِيهِ وَوَلُولِ مِن عَلَيْكُ كُفُورُ إِلَ عرص بي أب كى عان شاكريت (مربرت تناتی مصنّفه محلوی عیدالجید مسبروردی مشت و صنای لخوبا وامي نمناء الشرصاحب مستدرت ميع مطا على السلام كى جمل كتب كو جد ولل كر آئ ك

مشن كو شاه كرنا جامعة عقر المكن خداتماني غ أن ي كى تمام كنب كو خاكرستر بناكر أن

كى موت كا باعث مناديا إ هم مراه الله من مولوى عطاء الترشأه کاری کی قیادت میں فلمس احرار نے جائیے احويه ك خلاف تجيانك فتنه برياكها رادر سارے برندہ مستان سے احدیث کو نعدت و تالود کرنے اور قاومان کی اینٹ سے ایٹ بجاف کا وعوی کیا ، حیا بخد مولوی عطاءالند شاہ کاری نے روی کوری سے کہا تھا ۔ کہ " مميح کی کھيڑو ۽ تم سےلسی کا مكراؤنس بوا يحسس سے اب سالقہ

ہوا ہے بیلاسی احرارہے واس ما تم كو كزيد مكرسه كردياب!" " مرزائیت کے مفاہدے کے بہت مصالوك النطقه النكن مداكور كبي منظور تقاكه ده ميرب بالقول سي نتباه (حوارج حيات مسيد عطاء التُدتُساه کفری صفح دصنت 👚 ايك مشهودا الرارى أيثريج بارى الفل حق صاحب نے ایک کالفرنس کو تحالیب كرك بالشيكوني كي كاني ... و المين خدا كى فيريانى يراجرو مدي كحه احراركا وسيع نشام ماوتود مالي

مشکلات کے والی برین کے اندر الدرامي فتته كوخنم كري تعوية الا ونعطيات احرار صلح اب ويكف إن ودنول كايستا ومال كهان الكسحي تكلين وعضاء التدكوري صاحب اتني عمر کے آخری ایام میں فاع زدہ اور قوت كويا في ختم بوكر نهايت الكام والامراء اور بين ومراع بوكراى ونياس كزرك . الكسائت مبور احرارى لسدر حاب بيد يدرى فضل

کی صاحب نے جماعت کی تباہی کے گئے روانا المرادي ميعاد مقرري في . الني سعاد ے اندراندرجاعت احدیہ نے ماحرف تظيم النشان ادر مالليرترنى حاصل كالمتى ملكه انكيساعكم السشن ردحانئ مركمذ دلوه كاقبيم کی عمل میں لاہاگیا ، جوہ ری العنل بی صاحب

کی تاکای و تامرادی سے اس ونیا سے کوچ کرکے'۔ اور سنگلاہ کے احراری فیت کے بچنیزیی جماعت اخریہ سے تحریک حدید ك نام سے اسى عالمكر تسلينى مركر مول

ىلىي يومىعىت يىدا كى كقى . ای کے بالقابی اوراری جامت کا ا کام کچی زرا مل حظه می . نو د کاری ما حب فرما تے ہیں ۔۔

حقیقة " احراری ای تمام ترصلاتیول اور عظیم فر بانیوں کے باواتور مرضمت شقے ۔ ول کی مثال بدوسعت تی

کے خلاف ملک گھر فہ مادات بریا کے گئے لیکن حسر تناك هورمر ناكام موكل أسيحة حمات احديد كى تعداد وسى كناه مرية كمي . اس وقت حار يا يخ لا كه كل آبادي تقي احداول كل وليكن آج - اور ۵۰ اوکھ کے درمان ہے با مرايجانية مين كبير دو ماره وسيع بيمانية برمکومت کے زبریسایہ اور شاہ میل کے كسيرزر كالحروع يردنسادات برايك مح إسواك ناكاني و نامرادي ك كوي تُنتِه رئين لكلاء بال خداتوا في في ايع قبر کی ایک حملک ماکستان کے ایک علاقہ قرا قرام بين دكهائي أ اوربر ارون

كى جانين تلف بيوملي . اورحكومت

کو کروژرن کا نقصان ہوا. عزمیٰ ہم خداق کے چکتے

ہو ئے تشان خلافت احتربہ کا ٹا ٹمد

في مشابره كرت ريخ يي. اور خلافت کی مختلف برکتوں سے مستع ہوئے رہتے ہیں۔ دُعا ہے کہ التُدتھائی ہمارے التمسلمانون كيالول كى أنكفس كحور تا و ۵ خلافت منفرابسسامدکوشناخت كرسكين - اورج ه ني خلافت ي بركيون سے متن ہوسکیں . امسان ب

درخواست بائ دُعا

① مرے تین کے ان داوں امتحان دے رہے ہیں ، اس کے علاوہ میری طبعت کی سحک کھے فراب رمی ہے۔ کون کی تماین کا میابی ادرمیری کا مل شفایای کے لئے درونیت ن کرام اور بزرگان جاعیت سے دعاکی ویوامت ہے۔

ناكر: فرفهورين كانشيلو (لورى) P برادرم وی - عددارجم صاحب منی سے ای کارد باری شکانت کا زائد ادر دی و د نوی ترقیات کے کے دروائیان کرام ادراحدب جامت سے دیای داوامت کرتے عاك راء رفيق احمر مالاباري المسيكر كوبك جديد خاويا

@ سادع غلام في الدن ما عمرك في المدى ووكان كعوف بركاروبارك بايك وفياوري و وُمِني ترقیات کے لئے درولسّان قادیان اولوا بجائے سے دُماکی درتواست کرتے ہی موحوف نے بھا رویے دوولين فَدُين ادا كين رس في فاك ر : فواف م نور وا عرف رير احداد ال

لقاول بالعلق البيثها الأزاد للخاف

فى الله توصة المائت روفى مروا بهمات المائن من المراجع المصدر إلّا الثاند وأكفرًا وإضاعت مم كم مروف الله فيه بعض المثلة

متفق عليه

نظام خلاقت اورنظام فملكت كي اطاعت كاحكام

الزمكرم موادى حكيم محدوين صاحابين مدافقي

تعيس فنداص ينة منه اسى طرح كالرووق

تَحْ زُكِوْ يَرْكِي إِن شِيكِي اوران سِيمَتُعلقات كَامَا

رسول كرميم صلى التار علب بيسلم كالزفاهم

ونیا میں دونسم کے مذاہدیا یا سے

جائة بن مرائ يبلي تسمين وه ها إسباي

بين كا دائره قبل ميندعيا دائث وا ذكارعة الدُ

ا ودانوادی انمال نک تحارودسینه - البیس

أوكب أنحال دنبيوى كوايكب علييحارة امرفراد

دسيقة ميں مادورائن ميں وخل نہيں دسيقے۔

ارا) دورمری تسم میں دہ مذاہد، آستے بی تنہو^ں

سے ذہب کے دائرہ کو ویے کیاہے۔۔انسانی

اعمال اورباهمي أعلقات اور تشاه حكومت

كے متعلق بھی تواعد بنائے ہیں - بڑول گاہیے

المذابهب كو ماشفذ بين أن كدسك وافرى سيعكم

منحومنت کے معامل منت میں بھی مذہب کی

الما فليت كونسليم كمرين اوربيليتين أمري كمان

اسکام کی پابندی افرا داددجاً عنوی بپر

أسى طوح واحب بيرجس طرح عقائعر ز

اعمال دینی مشلاً نماز وروزه وغیره سیس

داجىب سبع - اس لحافظ يسے اسدن م دومرک

مسم کے مذاہد بیں شامل سے جہای

اسلام نماز دوزه کامیم دیرتاید و داس

عمیاں بیوی کے اختلاقات ستنہ برباراشدہ

مشَّنائل سكے سلط جعا فانون وضع كي لسيدئين

دین کے تواعد ہر دیں بحث کرنا سے قرضہ کی

ىبائىردنا بائىرمىورتىي بىي بىيا ن *كر*اسيە _

تالذن شهما دمت جي بريان كرتاسيع نسانى

انعال بورى - وراثت كاتانون فيكس دؤه

اعكر معب التكامات ببيان كرتاب إيرانورى

ار تنتل کی سمزاجی بیان کرتا ہے مکیوں

ومنیرہ کے بارہ جی حکومست کے افتریارات

ہیاں کرتا سیسے۔ فوہوں ۱۰ پرمعا ہوست سکے

قواعربيان كرتاب ببن الدنوا مي تعلقات

مزدور- ملازم کے قواعدییان کوتا سے۔

غرض وه تمام امررح مكاكميت حيضل كيجية

عِي - اسلام ن بران كيرُ بن - اسلام ي

نجين كيتماك طربيب كحدزن امورسيبركباؤسط

ہے۔ اِس لحاظ سے تسلیم کم نا ہو تاریخ کہ

أخررت ملى الشرعليد وأنه وسلم ك ودانعال

بخطؤمنت بين تعلق رقيق بل و، في وليب

يى قابل تعليد بل - يعيد فراز دوره وعره-

اسى طرت ون المسكامات ١٠٠٠ أوا وسيح أعلق

سین جی قرآن و مدبیست میں، وغامات

موتوديان -

كى بها أوارى مين بقى نظم موتو وقعا-

مسلم مخل فن اور ترقام خلافت کاستاداسلام که ایم ترین مسائل میں سے سیدا در نظام کے ابنر نظا رہا ہیں فریس سکتی۔ بعض وگوں کا پیرانگا رہا ہیں کہ نظام ایک دنیوی مسئلہ سے اور مرمی کہ اس کے سافقو الستد کرنے کی کیا مزیمی مسلہ کے مسافقو والستد کرنے کی کیا فریمی کا اس کے سافقو الستد کرنے کی کیا فریمی کا اس کے سافقو الستد کرنے کی کیا فریمی کا اس کے سافقو الستد کرنے کی کیا فریمی کا اس کے سافقو الستد کرنے کی کیا فریمی کی اس میں پر میں میں اور یک تو د میں نیفلہ کوانی ۔ اگر ساسی جمیس تو ایک تو د مجمود سے کو اید کر کوئی پر والیس کے میابی تو د جمہود سے کوئی کر این ایس جا بیل تو بیشی می کوئی۔

سے خیالات دراصل مغربیت کی بدیا وادیم اور به مغالط دراصل میاست کو کودو کی بخت کا درمیز نام بدید اورسیاست کا کومت سے بحق تعلق رکھنٹی بید - اور صح بمت کے بغیر میں المذیعلہ والدوسکی نے مشکلاً افخفرت میں المذیعلہ والدوسکی نے فرطیا ہے کہ جب بین منتحق الکی کھیں محمد میر بنا بالیس آئک اپنے بیس محد ایک شخص کو المیر بنا البس آئک فاروس کے اور اس میں اُسے امام بنا ابالیک ادر میں ایس سے مشورہ لیا باسکے سے اور اس کا تعلق کر یہ بین ایک مطاب سے اور اس کا تعلق کو دید بین ایک مطاب سے اور اس کا تعلق میر وست میں ایس سے

نظام دومیتیت ایک مستقل بیزسیه اگر سی حدت اس میں شامل بور بولے نو بد آس بر عبی حادی بوجا تاسید - اور اگر تهو تو با تی وگری کے نظراس کی پا بندی اضرور ت بہوتی سید - اس طرح مسٹل خلافت اسسال اخام سے تعلق وکھ تاسید خواہ بد نظام سراعات سے معمقر مسٹل میں ۔ سمختر اردور با دور ۔

برمنتن بریا بهر-ابتناک اسلام میں نظام مملکت اور نظام دینی کا ایستمل

ابرتراسی اسلام چی کوئی محرصت ند نئی رکیکن دینی فرافش کی بجا اکواری چی ایک انظام مرجود فعا - بعدمیں جیب محوصت مل تر نظام مملکست اور نظام دین ایکٹھ نقے ریپی مذمیب کا فطام تو آتی ہے ۔ اس کے سا فق حفاظت ملک ۔ کے دیم فرصیں ہی دیکھتے تنے تاضی ہی مرجود شعد سرود جا ری کی جاتی

تفلام- معانعاق رفعنه واساعكام صرف آز شرت صلعم كي ذات معان شعوص مد مستق

وه لوك جنيوب في أخصر وناصلي المترعبيد وسقم کی وفادی کے لیں لمکاؤہ نہ پیڈا منصراک اور كيا، أن كانظريه بدنخناكه قرآن بي حكم سيد مختزاس اصوالصعرصار فأوك استفحدتني التأرطب ويلم أوان ك الموالي بين يعيد أواع وصوف کرے ابرادا آبیا کے بعارسی اورکوزگزہ وهمول كرية كاحق فيبسء منخر حزرت الإسكر وضى المدُّون منه سفراس وليل كونسليم رز كبيا اور ٹابٹ کرہ باکہ نہومت سکے بعد۔ شہودت کی نیا بہت ہیں خلافت کے تخدیث وہ آنٹا م جاری بهو جا نکسین*ے - گویا نبی کی دو زندگیان م*وتی ییں سال متحصی الدام، توبی ۱۰ اور بہ ودنوں فرندهيان ايام عدشروع يوتى يل عين نبی کو تو جابیس برس یا روحانی بوعثت پر اپنے کرخوا تعافی اہمام کے ور بعدوا عی ایل المثدمقدر فرما تاسيد - اورنبي كي قوي زند كي المام سے اس عرح المرابع يوتى بدك اس كى وفات کے بعد یکدم ایک تغیر پیدا ہوتا ہے۔ ارر خدانعای کا فرف بہام توم کے داول کواس نظام كى طرف منوّى كمدديرًا سند ياد وصرست الغاظ ہیں تدرت اولی حصہ مراز نبی کی شخفی ذندگی کا تظام سیط اور تعددت کی فررسیرماد ىنى كى توبى نرندگى كا تىظام سەيھ -

رسول اور اولی الامری اظاعت کی تعلیم اور اس سے مراد

الله تعالى فرط تاسيد - قيا السعا الدنين المنوا المرسواء وأم ومنكمد والرسواء كا مطلب يسبيع كم نوالعالى اورتهى ك مطلب يسبيع كم نوالعالى اورتهى ك وصول العركى اطاعت كرود لغظ مول العربي ونيوى حكام اورخلذا ك المشاري ودونون شامل چى الادونون كياده بين الدونون كياده بين الدونون ألك السكام بيان كثر بين يهوب

الله عباوه بنصامين عصروايت بد. با يعد: اديسول الملصن الألعليد وملّى ديلى السعيع والتناعيلة في العسر والمنشط والسكرة وعلى السرة وعلى الله نذ

ومشكوة كتاب الدمار دوالقانساء نينى يهم في دسول مجريم صلى التُديعليد ومعلم كي ان شرائط پر بهیست کی کریج بهادیس حاکم مقرار میرال کے۔اُن کے احباط کی ہم بنمین اطاعت کریں گے بنواہ ہمیں آسٹانی ہو راسٹی اور جا ہے ہمارا دل اُن احکام کے ماغیرک واسے یا مہ چاسپندربلکه نواه پیما (آسدانی وه کسی) ور ک**ی** د لا دیں۔ پھر تھی ہے اُن اُن ان سن کر ہی گے۔ اسى طرح بالالدى مرفيت الله الكسات بطايع الجي فی که جب بیم کسی کوائل سجد کرائد اس کے میرد سخومت کا کام کردیں کے اواس معد جھگو ایس كوس كيد اوريداس مند وت شروع كرين ك كم تم في بير حكم كينيل ديا- بال يونك ممكن سیے کہ وہ حکام کہی کوئی بات دین کے خلاف بھی کہہ دہیں وس بنطق آئر ایسی معودت ہیں تو يمين بدايت تفى كريم شيائى سدكام ليتربوع أبيس اصل حقيقت سعة الاهكرديس اورمفدا تعافل کے دین کے متعلق کسی ملاحث کمسف واے کی ملامت عصر نہ ڈیمیں ۔ ایک دومسری دوایت میں بر الفاظ آتے یو کد ہمیں مرسول كريم صتى الشعليه كالم كالارث يبيريه بدابيت في که مولوگ حکومت کے اہل ہوں اور اسکامپرد یه کام تمهاری طرف سے بوجیکا ہو۔ اُن سے تم كمبي تشهم كالتعكرف لأكرو - محريد كرتم أن عصافيلا تعلاكفرصا دربيونتے ہميٹ ديکيونو-البسي كا میں جبکہ وہ کسی کھلے کور کا ارتبکاب کریں اور فرآ ن کرم کی تص صریح تمبادی تا بیرکر رسی ميوتونتيما وافرض بيحكمتم آس خلاف مذمب بانت بیں اُن کی اطاعت کرنے سے افکا دکردد۔

ا اس طرح ايك ادر صريف بين آ تابعه ...
عن عوف بن ملك الا شجع من
درسول الله ستى الله عليه وسلمقال
خيار المستكم الذرين تعبد أحدم
ويعبو فحدر و تستون عليعمد و
يعبو فحدر و تستون عليعمد و
الذين تبغض بعدر ويرخضونكم
و تلحو فعد و يلعنونسك قال
الذين تبغض بالكه افلانسا بارهم
الذي تابوسول الله افلانسا بارهم
عن والك قال لاما اقاموا المعموة المعدوني عليه والي
الله فليكري ما باتى من معية
فواة بياتى شياً من معية

اوروسى كروحس كركرسة كالمبلي فداتها

نے حکم دیاہے۔

الله ولا بعثروي بيرٌ إص طاعنة. دواه مسلم (مشكوج تمّاب الامارة والقضاع)

محضرت طوف بين مافك الاستجهى سيددوابت ميته - أد وسول كريم صلى المثلا عليد وقم ف قر وا يا . کیمارے ہیم مین صکام وہ ہی جن سے تم فیت كه واور دوتم عصابت كري متم أن بردود بيجو اوداُن كى ترقيات سكسلط دعائم كرد اودوهم يرودوويهجيق اودنمهادى لمنطات کے لیے دعائیں کویں۔ اور بدنٹرین حکام وہ یں - حن سے تم بغض وکھوا دروہ تم مصابغض وكليس يتم أن براهنت فالواوروه تم براحنت والبين- رواى كمن يع يم شفكيا با ومول الله ببب ليسط فتمراث بهما ديب معروب يرمسا والإجائق تؤكيون نديم أن كامقابله كريركم أبيب حكومت سے الگ کودیں ۔ دسولی کویم صلی النزعليدو سقم في فرما يا - المصااتيا موا الصلواة فبيكعر لاصا اقتاحوا المصلأة فنبيك ربيركز فيميل يبركزنين جب تك وه نماز اور روزه ك متعلق تم يركوني يابندى عائدنكرين- اودتميلي الارتعالي كي عبادت سعے مذروكيس يتم أنكى اطاعت معد برگزمندندموڑو-إلاّمن وَّنِيٌ عليه والي فراه ياتى شيئامن مععية الله نليكره صابياني صن معمية الله والاين نرعن بارًا من طاعتنا بسنو . جب تم يركسي كوحاكم بنايا بباسط الالزتم وليجوكه ودنبض المورس الثأ تحالیٰ کی معصبت کا ارتبکاب کردیا ہے تو تم اینے ول میں اس کے إن افعال سے سخت نفرت دکھومگر بخاوت شکرو ۔

خلفا عے داش کرین کی سننت بھر ہمبتنہ نائم رہنے اور اُن کی الاعث کا صحم

اس کے مقابلہ میں احادیث میں عربامق بن مسادية سيريميس ايك أور دوابيت بي التي ہے وہ کہتے ہیں۔ ایکب وان دسوئی کریم صلی المثار علیہ دسلم نے مہیں صبح کی نماز پڑھائی اور حب نماذ<u>ے نارخ ہر بی</u>ج تر آپ نے ہمیں ایک وعفطاكدا - وه وعظاليسا اعلى درويدكا تعاكدامس عن بالدب أنسو مين لك كل اور ول كانين حَكِمُ ۔ اس مِر ، بک آ دمی محتوا ہوا اور کینے دگا۔ بيادسول التأرمعلوم ميوتاسيت بدالوداعي ونحظيب ای بھیں کوئی وصیت کردیں۔ آج نے فر ماریا الرمكم ويتقوى الله والسسع والطاعرة و إن كان عبى البشيا -سي تمين وصبيت كرته بهول كدتم المتأز فقعافئ كالعقوي أخته ياركوو اود اطاعدت اور نرمانبر داری کو اینا شنیوه بناؤ۔ فواه كوني هبتى علام بن تم بيرحكران كيرواديو. ج وگ میرے بعد زندہ ریس کے وہ وگوں میں مت بڑا اختلاف دیکیس کے بیں ایسے رتت

ور بیری وصیب تمهیل ہی پہے کہ عملی کا رستنی

وسننة الخلفاء الراشابين المعدلين تم نيرى مننت الدميرب بعدمين أسفاول خلفا والراشارين كى سننت كوسط العشيا وكمرنا تمتكوا بصاءتم أس ستنت كومفيوطى سے يكرٌ لينا - وعنشواطيعها بالنواحار ورحي طرح کسی بیزکد دانتوں سے پیرا باتا يه - إسى طرح اس سنّت عد يميط ديها الركبين إس والمصنة كومة بجورا تامعوهم إليه يا ميرے خلفاء الرشداين كا بعركاؤ اليّاكم ولحدثات الاصوراورتم نثى نبى باتزن مضه بجية رسنا فان محتى محدثثة بدعسة وكك بدعية ضلالة اليونكه بردهنئ بانت جو میری اور خلفائے را منزرین کی سىنىت كے خلاف نہوگى وہ بدعت ہوگى اور برعمت صلالت بهوا كمرتق ہے - ان دونوں تسم کے تواوں سے تابت ہوتا ہے کہ دہول كريم سنى الدّرعبيد كركم في ا واللفر وومنع ك أسليم كن إلى -

ر الطلانت ما شدہ معند ۱۴۱ - ۱۳۷۹) فتنوں کے بارہ بیں فرآن مجید کا انتہاہ

قرآن نجديدشف أمعت فحديد كي آسف وارد فتمزل بيرنترواركيا يعد ظاهرسيه كمفتنون يمد فحافظ رجت كريط نيظامهمي مفبوطي اورانستحكام كوبيت برا دخل بيد_ اسدام کے دوبراقال میں اسالام کی وحدت جمیرواری کر اسی دہد سے کقصان پہنچا۔جس کے نتیجہ میں بنسیعہ بسنتی نواری سیطے تین محریب میں گھے۔ اِس کے لبور:سلام کے ملکی عصا یں صحفت اور میرد بی اور نیزاع کی دیمک پیڈ گھر بنائیا بلکہ دین حی کھی تفرقہ برزاگنارگی: واننهه بيوڭيخ - بوروافض - جيري- تدبري-اور اِس کی مانزلر بہت سے گروہ در بند کے بڑے جانے سعے معیلاب کی طرح اسام میں بریا جو کی - حالانک صحابہ کے عمد ہیں ران میں سند کچھ کھی مذقصا۔ کیسر تابعین کے آخرعصرمين مبرديد معطلد يمنتنزر بمنثل تهيرييه - قرامط - باطبيّيه اود اسماعبليدونره بیدا ہوتے چدگئے۔ جماعت المحمد کی قرقی کیلئے ضلا

جمّا صَسَدا حَمْدِ مِی آمَدِی کِیلِیْصُوا تعانی کی رہنمائی اورتماعت کا فرض

رساله الوصيت براتحدی سک ينهمشعل داه سبته عناده اذين فلاتحایی خه تحضرت مرح مرعود طيد انصلون والسّلام کرانها گا تبايا-دد کليسياکی طاقت کا کسسخد " د ترکوه صغره ۵۵)

تومویت حداثیں ہے۔کہ دین بیسوی کہ کلیدیا کے نظام سے ہی طاقت بی ہے اور ایی آزمر دہ طریق احمدیست کے نظام کی

محدوظی کے بعظ محت معنبد تاسند مہر گا الف الذے علاوہ از میں معفور سے ایک تق مب دیجہ اتفاظ میں درجہ ایک تق الفاظ میں درجہ ایک مقب کا مقبور مخالس کے مکان میں داخل مہر سے بین اور اس کے بارہ میں محفور کو بت یا گیا کہ اس مکان میں داخل میں عصر مقدور ہے ۔ اس مکان اور اس کا در ایک میں میں کا در ایک خوال سے مقدور ہے ۔ اس می اور اس اور ایک کا در ایک خوال تا در ایک فرد کے میں کا در ایک خوال اور ایک کا در ایک خوال تا در

خلافت کے نظام کی مطبوطی تھنی اور دسینی شنان کی قربانیوں عصیروان پڑسے گی ۔ جول ہجون خواکے نشاں سے جاعت آترتی کو گئ قربانیوں کا میں لمان وسیع سے وسیع قربخ ا جاسئے گلہ تھام گذشت اور موبودہ خالات کا مطا لحد فوی کرنے جوئے ۔ براحمدی کو اپنی حالت کا جائز ہ لینا چاہیے۔ خلا تعالیٰ ہر تیو کے بڑے احمدی کو اینی دائمی رضا والی لاہ کو اختسیاد کرے فرا

مداستدا حدید بین سنط سال کا داخسله

جا حت کی تعلیمی و تبلیغی ضرور دیات کو پودا کرنے کے بندہ حضوت اقدس مسیح موجود عیدالسّلام نے درسہ دی تدریب کا اجراء تو القابی القابی اس ایابیت میں معیدا درہ کرت درسکاہ کی انادیت القدید بروشن سے کہ اس مقدّس درسکاہ کو بین بید انشر خاص میل بیٹ کہ اس کے ترمیت و تعلیم با فرز میلئون نے ایک انقلاب عظیم بود با افراد اس کے ترمیت افراد میں بیٹ بیٹ بیٹ بیٹ انقلاب عظیم بود با در اس کے ترمیت یا فرت میلفیوں کے سافتہ بیٹ اور اس کی دیا - اور اس بیٹ نامیت میلفیوں کے سافتہ بیٹ فرے فرک دور سافتہ بیٹ بیٹ بیٹ بیٹ بیٹ بیٹ انتہ میلفیوں کے سافتہ بیٹ فرک سافتہ بیٹ بیٹ میں اس در سسافتہ بیٹ ہے۔

ا حباب جماعت کی دوز افزوں ترتی کے پیش نظر مبلغین کی خرورت ون بدن بڑھ دہی ہے۔ جسے پورا کرنے کے سلط احباب جماعت باے الحرّم بعدرت سے در تواست بعد کہ وہ اپنے ذین و بہونہار کوں کو ضمت دین کے سال اور کی کرنے مدرسدا جماعہ میں داخل کرائیں۔

پہلی جماعت کا داخلہ بیجم مستقیم سے شروع ہوگا۔ ہدا تواہش بھند احباب داخلہ فارم نظادت ہذاہے منگل کو ہیرحال میکم اکست سے الدی شک مکل کرکے دفتر ہذاکر دالیس الجوا دیں -اس ضمن میں منادرجہ ڈیل امود حرور ذہن فشین کریے جائیں –

(ا) - بع کامیرک یا کم از کم مدل پاس بونا مروری سے ۔

و۷) ۔ بہ قرآن فیدناظرہ اورادد و زبان دوانی شکے ساتھ بڑھ سکتا ہو۔ فوسط دِ ۔ حسبِ دستورسابق اس ِسال بھی حدورافجنِ احجریدتا دیان سے در رسسہ

ا تربیر کے دیے جار و دائف منظور کئے ہیں - جو طلباء کی دہنی - اخلائی - اورافتھاری حالت کو پیش نفر رکھتے ہوئے جائیں گئے -

تاظرتعليم صدرانجمن الحديبة فاديان

تحسوبا بها بدر سے منعلق محضرت مصلے موبود کا ارشاد معزت معلے موبورہ نے قریک جدید کی قریک کوجاعت کے ساعد بیش کرنے تھے بعد یک جگہ ذرائے ہیں۔

دومیں اللہ تعالیٰ پر اس قریک کی تھیں کی تھوٹڑا ہوں کہ یہ کام اُسی کا ہے اور میں صرف اس کا مخیر فادم ہوں الفظ میرے ہیں۔ مگر عکم اُسی کا ہیں ہے ۔ قر کیک جدید کے سال رواں کے کچٹونا ہ گذر بیٹے ہیں احباب اسپنے ذمہ تجہندہ کی دوائیگی کی طرف خاص توجہ فرائیں۔ وکیل کم اُل تحریک ہیں۔ ہوریار فرق میان

گرسول کی راتوں میں تھلے تھت میر

آفسارہ کیا موگا ادرا کئے متھاری کی مارما

في سوجا بكريد يمكن موا نوراني

آتے اور کہاں جاتے ہیں اور کم از کم

باب خرور برُوحا مِو گا- ا دراس بات

كومعسلوم كيا بروكا كه يه جاند اورسنار

ا در خرمعدلوم مستارے سورے کی امنا

محور خائے ہو نے اس کے گردا گرد حکر

کا تھے رہیتے ہیں ۔ اور دیا بارستا رہے

اسب ہی مسورہ سے رکتنی حاصل کرے

تاريك رالون كو التي حائدتي من أرلاح

رس ، اسی گروش کے نعیتیہ میں دن اور

رات مه و سال اور صارمان بنتي آئي ہیں اور حب مک خلاتھا کے عمر میں

ب على على حاش كى . برسال اس أراف

عی مورج کو ایک بینادی حیشت طال

ہے۔ اگر معورج مہنسی تو یہ جاند ہو گا رہ

این کی جاندنی ، ناستارے مول کے

مركمكشان إحسن الخالقين أجله

سفاروں کو سورج کے تا ابع کر کے اس

عظيم الشان نظام ستمسى كوغائم فرمايا-إ

كو فلينكف كا العاق الواسر كا. آب سا

مشايره كحيا مو كاكدكسس حسن انترفام ت

تحت وه مستهد خمع کرنی اور امین می صفافت

كرتى بى . امك أن مين رانى مجهيوتى

معصولامد كهامانتي عي دادر كن

طرح أن ك سارك كام الكرمنظيم.

ممن آپ نے ایے گھری دلواروں

پر جہونٹیوں کی قبلہ رہی دیگیں ہوں گی

كي ماتحت بوت في الم

كهي آب كوكشهد كي تفقير اوركليون

هُ نظم کچهام بی دیتانطانت بغیر

ازمرع مولوى فمدانع مصاحب ورى الدرس مريد احديدادما

الداري اين ايك بمث بدب كالحكركرة

م كما بديني شن قسمي حرف مال كاليي

کے دیکینوں کے لیے مغدّرے"

عَي سَفَ سُوحًا * مَانُ كُ وُقِول

کے لئے والحق ہے کن عارے السابی

فاظے کے لیے کوئی النی ایس کی

بد مکن بندی که سایا جی ایک اکن "

بمواورهارت افراد مكت اس مع

تحشيكمه أمك سوحي تحجى رأه بريدروال

* أه وه تعير سواي قائد سنون

مسکتی اورآه وه تامله مواپ

آب کو ایک الخن کے تسیرہ کرنے

والبغث روزه الجعينة فبعاليمكشن

بالممرت اور بدلمنا فطرت كالحائمتار

آواز ہے۔ محاش إسرمسمان کے دل ميں

یہ آواز ایک سیجات ریا میاکدہ سے اور مرسمان

یہ بسوچنے ہے۔ لجبور موجائے کہ آ فرانسیاکیول

ہے ؛ نجیرات کے کا روال کا قالد کیاں

ہے و سے شایر کہ ندانف الی نے اس کا

انتبطام فرمايا موب كيونكه اعلى كم بغير

طّست کی زندگی محال ہے ۔ علّامدا فسال سے

تشايد اسى خرورت كوعسوس كرية موث

رِ تَا مَلَافَت كَى مِنَا مِوكِعرِ مِع مِمعَوَارِ

اسی محسرت و باس کی نسگا ہوں کے

بعی مشاہ ترکی کو اسٹالقط*ا مرکزی مح*صا

اوريعي شاه شصل كاطرف اسد كعرب ول

مع د کھا سے لیکن رواء غلافت تھ

ہنٹا یا بہنا ؛ انسیان کے اینے لیس

ی بات نیس . اس انتحاب کو خواتمالی

ف اب المحمورة

لور میں نہائت ونساحت کے ساکھ فرایا

ہے کہ سبب تک امتنت ٹھرے کے افراد انجان اور

اعمال صالحہ کی مشرط مرر قائم رہیں گے میں

ان میں خلافت محقہ کا مسلسلہ حاری کھول

گا . بخائير ميب تک ايمان دورا بمال صالحه

راتنده كافيام ربا ادرعب اليان اور

قسيرتن وجواعمال صالحد كي جاني سيري

اللَّبِينِ مِن وُحُونَدُ كُرِاسِلًا كَالْلَهِ عُرَّر

كباكقا سسه

قرب ۹ رمی رود ۱۱۹۶

کے لئے تیارینی ۔

ہوئے تکماکتہ 🗀

عمرم سيح ردنن ون صاحب تنو ريرادم کے ایک مصرعہ کو من نے ایسے مضمون ا مُوان بنايا سے ، إس امر بن كوئ تنك بنين كركاننات كى برجيز نواه ده لونا مو ماحبنس بزبان حال اص مات کی تا شرکر دی ہے کہ خار الطم كمجه كأم تنس ونناخلانت كلفير

اليخ لسنز عي لينة بارم آب غرطاند كستارون سے مرتن مسماء السَّ مياكا ایک کمی سے کئے کچی وہ اپنی دھڑکل کو ناکام کوستش کی بروگی سے کہ آپ عامد البير علمك حكمك الأربيد كهان مع كالون مِن أَو أمه في لَظامِ شَلْهِ كَا ادرسجاری زمن واسی طرح تمام معلوم

نفركرين بن بات تب ك مت مره مين آکے گی کہ براوع عن اللہ علم ہے اور اس کا ایک منظم ہے ۔ ایک انتظام ہے اور اس كالكي منظم ع. ايك راور بداوراس كا ایک محکہ بال ہے ، ایک حمامت ہے اور اس کا ایک استناد ہے . ایک تنتیع ہے اور انسو کا اكماد المراكث في المحاوري اوراس کا ایک وزر اعلیٰ ہے -ایک ملک ب ادراس كا ايك وزير عظم يا حدر سه إ الكرير منب مانتون ورمعت بن اورلعتينا درست عي توسه اختيار سمارت ول مع يه آہ لکنی ہے کہ دنیائی سنٹر کروڑ مسلمان ہیں توان کا کوفی امام نیوں کسیں بے جب ساد بى نسىي ۋىكاس ئىسى ؛ كلىدان بى نسىسى ق رلور كاحفاظمت كاكيا تعروسه إول بي المي قِي أَ نَكُ مِنْ كَانَ وَكُو يُمُرِكُونَ الْمُ يُمُرِكُونَ كَامِ كَاهِ

مشسرازه ؟ معاصر المعيد" وبلي سن اي جمعاراتي

ايك قطار أرمي ہے اور دو مرى جارىي ہے دورويّه قطاري نسق تزريي اورككن عد ايية كام عن مصروف تطرأتي بن أل کا کھی اینا ایک مردار سوٹا ہے سی سک علم بران کے اپنے سارے کام الحام

باتے ہیں حسد ! اِس مسحلی قریب کمی آپ نے اسے تحسم کے متعلق غور کیا ہو گا۔ وہال کھی الى چېزىكارمرە كظراً قى ، بىن السافى كاسارا انتظام ول يرمونوف ب.ول کے وصولے سے انسان کی زندگی ہے سكوت يي بدل و ساتوانسان وهايخ ميكارفعن موحانات. سائد ديم ليح المنكوبي الك يحفر وكعاتى عي - بارك اس طرف کے جاتے میں ، عالمقدد ماں کام کرتے یں . نہنہ کھالیتا ہے ۔ معدہ تھنم کریائے انترا بان رس كورتى مى وبكر نون مناتات کھیریوٹ تون صاف کرتے ہی اور دل كسى ، نازلون ك درائد سارساتهم في تون مانف ومراب _ _ ال

عرضكه كأمنات كاحسس ميرريكي

ميب سورج سي شب توكيسا جاند اوركيبي مشارج ادرجب امام مي تنسين نوكمسي حماعت ادركيسا

کی شرط مسلماؤں میں قائم ری نظامت کے میرورق برا پینوش مستی نمارے کے مجمل ائنی " کے عنوان سے مہایت حسرت عرب

برِّيَّة الستارے بر ملے تحلِّے تو خلافت كا كبي فالمَّه كر وماكما اورسالان اس فعت عظمى سے ولتى طور برغروم کر و ہے گئے ، ادربیسب کچھ گخبر صاوق مسيدنا محضرت رمهول كريم صلى المشدعليد وسلم كميش فريون ك مرفال موا، حايد أي ف اید اور ایک دد کی طرح نهایت تفتیل کے ساتھ این امرکو بیان درماما کشا که

الماس مرے لعد خلافت علی منهاج النوت كالسلسادلشرة ع موقحة الارجب لك نفرة تعلل عاب کا برسسلد مای رسے گا محر فرانباني امن سنسدكو حتم كردك كاءاس كم بعيد ظالم بادشا بول كا وور آست گا جب بد دور کلی گرز کا کھا تومبری مکومت کا زمار: آگے گا اور حب نک خرانسانی کی مرحنی بیوگی یه و**و**ر جلت رہے گا جب یہ زمانہ کھی گرز ملت كالوكير سح خسلافت على منهاج المنتوعة ممامسلدانشروع موجات كا" و مستداحرجد ۵ صهبی ادر تيسلسله الشاءالله قيامت نك چلناچلا حائث گا کیونک آنخصرت صلی الدعلیہ کسلم سف اس کے لوکسی اوک لُظام کی مغربیس دی عِلَم خلافت علی منباح النبوت کے دو مارہ شردع مِو سَلَّهُ كَى لَهُمَّا رَبُّ مِنْ أَكُرُ مُبِ بِو كُمُّ .

مفرت مي مويود علياسام مع اين كاب " سنسهادة الغرآن " بين فرياد بي. ١-الوستمنى ملافت كوتنين برس نك الأ ہے وہ اپنی نا وافق سے خلافت ک است غافى كو نظر المراز كليتاب ادرسس وأما كد خداتها في كاب الداورة الأسراك مداتها رمول کرم کی وفات می بید مرف بنیق مرس تک رسالت کی رکیتوں کوخلیعوں سك لناس من ركعنا خردري يعليمواس كربور دنيا تباه موحات أوكي مدوآه

الله و مين اتت فدر کی تاریخ ایک کھنے ماب کی طرح ساعة ہے ہے بذكورہ شكو فياسك الك انك الك لفظ بربیر مداقت ثبت کردی ہے ۔ مُعَافِت راکندہ محاز مائذ حتم مواتو ظناهم بأدشا بول كاروراكيا كفرامى كالصدر حرقة عوست كا ودراكما اور عب جود موی صدی آئی تو ادھر اسلام کی فشأة تانيه كاتبارى بوري كلى ادراد حردلول كالمسرعي اورتماني في المشار ألدي مشی ، چنابخہ کامور کے افسیار منظم ابل حديث ك ويدسر ك الفاظ بي سرسلان کی یہ بنجامیشن کمنی کہ ، ۔

* اگرزندگ سکه ان آخری کمات میں ایک و فعد تعیر نلافت علی مهاع نبوت کا نظارہ نصیب ہوگیاتو موسکتے ہے کر نتب انسسا میدی نگری سنورت ادر رو ممثّا بوا خدا محرسے مَن حائے

ادرکھنور ہی گھری ہوئی مکت اس مب کی بر ناؤ سے پرکسی غرج اس کے مزعہ سے نکل کر سامل عافیت سے مکت ر ہوجا ہے " در تنظیم اہل حدیث ۲/ستر (1948م)

مم كن الفاظ مي ال السرت كعرب ولول

کو بر مترده سنا بی که ۲۷ رخی مشاور کادن اسلام دا حمریت کی ناریخ میں نوستی اور شاور می ساور کا دن اس مارک دن اس کا نساز ترک کی کر اساز ترک کا کی در مال کے بوت کا کا دن اس کے در اس کا کر اس کا در اس کا در اس کا کر اس کا در اس کا کر اس کا در اس کا کر کر اس کا کر اس کا کر

کیا جاتا ہے کہ اُنیا میں مستر کروڑ مسلمان رہے اور کیسینے میں ۔ ان میں سے ۹ ہروڑ اليس على عود ذي شروت كوي بي اورسليم يافة کھی ۔ ان کے مایس افت دار وطومت کی ہے۔ ليكن ان كا كوفئ واحب الاطاحت الام كنين دومری طرف ایک کروڑ جماعت احوریہ کے آفرا وحومطسس ونادار أدر أقتدار دعومت من كوسول د در إلى السيكن ان كا الك واحبب الاط عت المام مع تعتمداس كابد ہے کہ ایک کروڑ کی جوا فعت مسلط السلام أدر المناطعت قرآن كاسسلسله عي توطفالمثان کارنامے مسرا نجام وست رہی ہے اس کاغمشہ عشبيرتنى افتراق ولشتمت كاشكار ٩٩ كوأ مسلمان منيس كرسك ____ آه وه قائله جوایت آب کو مک الحق سک سرد کرنے کے کے تف رہر میں <u>"۔</u> اور بد کوئ زبان دھوئ کئیسین ملکہ ایک ونیا نے اس کا اعتراف کیا ہے ، حینا کنیہ مشہور صما فی مسلم کیڈر مولانا ظفرعلى فان ظفر أيثريثر أخبار بذهبيندار لاهرو

دے سکے ہیں ۔۔۔۔۔۔ ا (افرار زمیندار ۔ الاہور کیمر الکالماع)
کیا جاتا ہے کہ تنظیم ایل حدیث سے
ایک کروڑ کا جم عفیر منسلک ہے ۔ اور
اتی ہی ہے ۔ آئے اس امر کے توث میں کہ عل میں کہ عل میں کہ عل میں دونوں جاعوں کا ایک داقعات کم لیمر میں کریتے ہیں ۔ تا قارش کو خلافت میش کریتے ہیں ۔ تا قارش کو خلافت مقتم اسسامیہ کی صدافت پرایک لوہا دلیل سے ۔ ا

سالوں کے ساتھ ہزار دویا کا بیٹ منافذ کا بیٹ سالوں کے ساتھ ہزار دویا کا بیٹ سنلورکیا ، اورجو رڈ علی اس تظیم کے افراد کی طرف سے طاہر ہوا وہ اس اپیل سے عبال ہے ، جناب عبدالحید رحاف میں میں سے بالے ہموی مرکزی جمعیت اپلیمیٹ ہیں۔

" كسى لى تنظم ادر الركب كى قوت وعل كا واحد مدار اس كافراد کے اخلاص رایٹار ادر علی قربائیوں ير مولات : مركزى جعية المحدث مند این علم مقاحد به نظیر الأريكا أدرميح مؤقف سكر باومود ا ہے تعری پردگراموں کا تکمیل بن مناسب كاميابي اس وجه سے کہلی حاصل کر مارس سے کہ افراہ جاعت ویسے فرائف اور ان کے على تعاصون سے عالق من -امی کوتا ہی ا درغفلت کی واضح مثال یہ ہے کہ مرکز علمی شوری کے اجلاس کستہر سے وا فمآط بجعث منتظور كياكيا تقائمام کو کشعشوں کے باد ہود در سال كى طوىل هرت بين الى كايوكمانى رتم کمی حماعت نے اوری بہتن کی حتی که احلامی کی موتود رقم تک و فر کو موصول *نس موسکین . «* ٧ مده و . . . أبيه أنف والبط رمفان کے بارکت سینہ بی بنو و کلی تعا دن کری اور دورس انوان وكملفين سيخبى تعا ولأكائق تاكه ١٨ راكست مخشة كالمعقاد تنده فلس عامله کی مشتک کا باس کرده مساکف سرار رویکا الجحث تهرهال امن مبارک نبینه من فراهم موماك. تعريبا ايك كروش افراه يرستن معاعث ابل مدمت کے لئے ایسے معولیٰ کجٹ

کی فراہی بہایت معولی ہے۔"

۔ دمری طرف جائٹ احدیہ کے بوہودہ المام الده الشد تعالى منصره الحنزرز ف طسيسالار مطلخة مح موقع برناز في جند دِن وغيره رُبيتنن سائلانه ` ڏو کروژ ۲۷ فاکھ روپے کے نجٹ کے علاوہ علمہٰ اسسلام می نباری سے ملے اباعظیم منصوب کا اعسامان کرتے ہوئے جماعت سے 🐈 كروثر رويي كامطالبه فرمايا ادرسانق مي نواباك فحجه اميد ہے كہ جماعت پاپتے كردڑ روسي كف تحتاكروني. حدا زيوا كرمار احرير ك افراد اين بيارك المام عمام اطباق ابلَّما عهود کی آواز برلیبیکت کیتے ہو کے آپ کی امیدوں سے زیادہ ہ یا ۱۷ کروژ رو پے کے وعدہ جات پسٹیں كرد بيطحسس كى ماه بهاه تقديد وأروهونى النتام مال ب.

طیعنہ وقت کی آواز براسی کی جا
کی طرف سے ہو رہ مل شاہر ہوا وہ ہمارے
امام عالی مقام کے احاب جاملت کے لام دیا
اس کا ایک اختباس ہی ہم برائہ قالیسین
ادر ہر نکمہ رس والبرہ ہر طرح محل ہوگا
ادر ہر نکمہ رس والبرہ ہر طرح محل ہوگا
ادر ہر نکمہ رس والبرہ ہس کی محل ہوگا
خالت حقہ کی مرکب ہے ۔
خالت حقہ کی مرکب ہے ۔
خالت حقہ کی مرکب ہے ۔

عد مدسالہ احرب ہو بلی خسید " بین اسیۃ جندوں کے وعدے کلعدائیں ہو آ اُسندہ المہوں نے میڈرہ سال بین لچرے کرنے ہوں سندہ کے ۔

میرده حسان بی فی رسا کرے مول می است.

می الشد تسائی کا مرار مرار مرار می ارم کا مراد می است.

میری اکواز می اشریب داکیا ارم کرے این خرب می ارم کرے ہوئے این خرب می ارم کرے ہوئے این خرب می ارم کر کے اور کا می کرے اور کی سے وحدے کھوائے کی گان ہ تو اصل تمری سے اور دومری کی گان ہ تی ایس ایک طرف تو ب ایس ایس ایک اور دولی کے میں ایش اور دولی کے میں ایش اور دولی کے میں اور دولی کی دولی

« دروش فند »

محضرت صاحبزاده مرزالسراحرصا حبر صفالمند خد ارشاد والقريبي كوائحة المي المحتدد المسال قاديان كو آباد رفحن سارى جاعت كا وض بيدلين تفريبي كوائحة المي محقد كو قت ويان كو آباد رفحن سارى جاعت كا وض بيرسادت نصيب مولى كو ده وجوده مالات بي سادت نصيب مولى كو ده وجوده مالات بي سادت والمال مل وض بي كور المي قاديان من محمد ادر آرام كا خيال رفيس ادر الميني كم از كم لين مالى رفيس ادر الميني كم از كم لين مالى رفيس ادر الميني كم از كم لين مالى الميني المراومين كور المينول كا المين الميني كم از كم لين مالى الميني المي

الدُّلِعَا الْمِارِهِ مِن كَالَوْنِ كَلِيرُ الْمِينِ مَا طَرِينِ الْعَالَ الْمِدُفْ رَائِنَ

اور لفام خلافت کے فدید سے اسلام نرقی کھٹا جاگیا۔ اور حقائق رمعادی قرآت کے ودیا بیا دیے گئے۔ جاعت نے تبدیغی ڈنظیمی امورس مره بيطه كرحصد ليا- يمان تك

کے مغالف میں اعتراف کٹ بھیرمذرہ سکے۔ يدسب خلافت كى برنات كانتيج تعار

ا تعلافت نامنیہ کے بارٹ سالد دور کے

لعدجمائت بدنجر، يك ابسادتت آياكه جي

مریات خلافت کے ظہور ٹیربیر میونے کا

رتت نفا - بهادب بيادب امام معزب

مصلی مونور فی مندا تعالی کو بیارسه بوست، اور

خرا تمالي نے خلافت تالیہ کے وربعہ جاست

کو لیے ایک ماتھ ہرجع ہوئے کی توشیق عطا

فرمائى اور محضرت فليفة الريح الثالث ايده

الثدنقالي بنصره العزمزك فدابعه فدمت

خلافت کی برگات اور اُس کی اہمیت

جاديبه اقبال الحتز

جماعت كومسنيعال ليتناحيص ليس وه سواخيرتك مبركة تابيع فعدا تعالى ك اس معجزه كود بيكفتايينه جبيبا كدحفات الوبكرمدون منك دفات مبي برواجب كمرآ فخفرت صلى المدعليه وسقم كى موت ابک بے وقنت موت معجعی گئ اور بهبت يصاباه بالشين نادان مرتدر ہو گئے ۔ا درصی اپنے بھی ماہے غم کے ديوا نه كى طررع بيريكة تنب فعلاتعالى ف معفرت او محرصداتا كو كافرا كرك درباده اینی تدرست کا نمونددکارا اوداميلام كونابود ببوسته تحتام دب او داس دعده کو نورا کیا جوفرمایا قطا وُلْيُفَكِينَانُ لَحَمِدِينَهُ صِالَّرِي الآلفلى أنقنظ وكفيري لتتمععمت بدر فونعمرا فتناييتي ثوف کے بعد بیرہ ان کے بیرجادیں

یس اِمی وعدہ آنہی کے مطابق خردی فناكرآ نخترت صى المشطيد وسنمك بروز كاط کی بُعثت کے بعد بھی مستمان خلامت کی براگا مصدمتنت بوسكي وحزت ميم مرودعليد المشكلام كى وثنامت كا وقشت لبى ابهت ناذك ونتنت تفامكراس وقت خداتمال فياين دومرى تدوست كا زبردسست باقود كلايا اورص اسركى بابت حضورعلية المعلؤة ومتلام نے اینی و نامنت سے *کافی عرصہ* نبل اپنی بواحت كو بالهام البي اطلاع دى تمق ايسا ہی عمل میں آیا ۔ بعثی حدا تعانی نے جماعت التمدية بين مسلسله خلاضت كو تعاقم فرمايا الد تمام جماعت کو ایک یا قدیر جمع کرے خلافت کی برکات سعد نوازا - سیدنا حفرت حولانا نودالدين صاحب دلمى المتذعذ متنفخذ طود ہر پیلے تعلیف منتخب ہرے آ ہے نے بچو سال خلانت کی دورا سے کی و فات كي بعد جب غلانت تانيد كا دور تشروع بہوا تو ایک محمدہ الے اس عظیم الشان نجنت کو فعکرا کر بی دست کی دا ۵ اختیار کی -اود باتی یواری جماعت احمدید نے محصرت امیر المومنيين مرزا لبثيرالدين فمود احترتم كواينا خليفه تائى منتخب كربيا -منكرس خلاضته ن فالفت بيس يودا زور سكايا - مكر خلانت کا کھے نہ بنگاڑ سکے۔ بلکہ وہ بركش ا درفيوض جو حدا تعالى في خلافت سے وابستگی کے ساقہ دا بستہ کر دیجھ

محك إنجادُناءً" کے مطابق احمرست یعن تفیق اسسلام کی تبليغ زبين كركناود ويحسر يمنحى ادم بس طرح خلاتمانی ف ابنے بیارے

کائروہ بڑھاؤنگا۔ اور ان کے نغوس و اموال میں برکت والگا-الادان بيق كثرت بخنون كما 2 ومنتركس مستلك الريشن اول اسی بشارت اللی کے مطابق نورا تعالیٰ فے حضرت مولانا فورالدین صاحب کے ذرابد خلافت حقه كاتبام فرمايا ورجفرت مصلح مرعود رضى المدانعا بىعن كے در ليعه خلانت كو استحكام بخنتا - ادرميخلانت کی مرکمت کا ہی نتیجہ ہے کہ آج احدمیت يرسور عروب أبيل موانا والرخدا کے فضل سے فظام خلافت کے ساتھ والبنته دبين واسك افراد سادى كرنبيا بیں کروڑوں کی تعداد میں موجو دیہں۔ محضربت مصلح موعوديضى الشدنعا في عذي فبيث نانی کن قیادت بین جماعت نے تظیم الشا ترتی کی ۔ آب کے زما مد میں تبلیغی مشن کھوسے شکٹے۔ اور برطانبیہ۔ احریکے۔ یابینڈ جرمنی - سوئنزولین^یژ -سپین - نارو**ے** ۔ ڈ بے کی آنا۔ گھریشیڈراڈٹ-بریشش گی آنا۔ غانا - نائني ريا - لائيبريا - مفترقي افريقه-انڈونیپٹیا -مستنگاہور- بودنیو-ننسطین. شام - بينان - متر-مسقط - دارليسش سيلوث برماءعدن وبنره تمام نمانك میں خلافت تانیہ میں ہی جماعتیں ماتم يوئي يور بهرون تناكك بين متعبره

خلافت تانيد ك دور سي الك طرف

ملكرين خلافت كو ولاثمل اوركمل مين مكت

ير ترتى كرت ي ج ج ادب ي الدائ نغوس واحوال کی قرب^ا نہی^اں کوسنے عطیے مساجر تنميري كيين _ بالخصوص لنارن جا وسيع ين -پس مبارک بین ده افرا د موالا صر میں صرف مستورا سے کی مامی قربانی عه مسجد تعميري کئي ۔۔

مِنْفَةُ يَعَانَتُكُ مِن وَراثُهِ - رَكَةَ امام ايكِ ڈھال یہواتا ہے جس کے ورے دوا فی کی جا تی ہے ۔) کے مطابق خلیفہ برحق کی

إسيدنا محضرت لمحدمصطفي متتي التدمليدو منم کی وثاحت ہرمی بہ کوام بضویات المعکیم كوسس تدروني صدرمه يبني اس كا اندازه تاریرہ اسلام کے اس دانند سے تطاما باصكرة سيصدك محطرمت عجريضى المتُدنَعا في عشسية سی اد سومند کر بر احلات کیا کہ مج کوئی سکے گا کہ خرربسول الترصل الترهليدوستم وفاحت بإهيك بين اس کامسر تلم کر دیا جائے گا۔ لیکن اُس کے سأغومبى بزب محضرين الرميكريض الكرنعا في علما نے نمام صحا بہ کرام مضوات انڈیجلیھرکواکھی كريسك بيراً يت فراً نب تلاونت ترما كي كم ومأ فماثرلًا لاسول نن فلست صن قبله الريشل / لبال صاحث أو قمنتل القلبتع عيل اعظامبكه-انريخه دربا ودكلوكه فحدوبسول الكرمق العكر

طلب وسلم صرف ايكب وسول بين ان عصليه سبب دسول گزیرچیچنیس-پس آگر ڈہ ونامت با جائي، يا تعتل كن عالي تر کیاتم ابنی ایژوں کے بن جرماؤ کے إس آبلت فرآنبيه كي تلاوست سك ليعد تفيقست دوشق يوكئ -محابسة مح ليك ويجرا تعيياوكي مانتديهما دسه يسيادس بصل ملعم لين وظامت بإجك بين - اورفيرجي محقربتها ويجزنه مستعرفلانت يورونق افروز ہو ۔ لا بی تو خوانعائ سے خلانت کی برکت کے تقیمہ بیں ان کے عم کو دور کردیا۔ اور أن كرون كى مانت كوامن بين بدلديا ببيداك لانطعينت مسيح حوظود عليبدالعساؤة والتثكام الومبيت بيں تحرير فرمانتے بيں كہ فوا تعالیٰ كى قديم مع يدسمنت ب كه

فع روضم کی تعرومت ظاہر کرتا سے ہے۔ ﴿ ون الآل منو وتبيون نسكه باقد مصابني تمددنت کا با تھ دکھا کاسے دہی دوموس اليدوقت بين جب نبي كي والامناء کے بعدمٹنگلائٹ کا سامناپیرا ہو ا جا تاسیے ۔ اور دمشمن ٹرور میں ایجا بیں ، اور **خیا**ل کوستے بیں کہ اب كام مكرط حاسة كا-ارريقن كرية یں کے اب بیرتماعت نا بود ہو گیا گی ۔ اور خود جماعت کے لوگ مجی تردد بين بيثر جاسة جي اور اثلي كمر و گرخ جاتی بیں ۔اورکی برنسمین مزندرہے کی براہی اختیار کریائے ہیں تب فر بطرالها بل هديمري مرتب ايني زيروست تدورت فايركو تلب اور كرتى يوتى

ہتے ان سے وہ ؤگ فروم ویے گھیپ رسے - ان کی شریر تالفت کے باوجود الترتعالي في جماعت مبالعين كورن وكمكني دات پوگنی **ترتی** دی ا در اُن کونی یای طوز بيرض دمت واشاعت اسسالم كمى تونق دی۔ جنا نی حضرت مسیح موعود علیدائشگام کے اہمام الٰہی دویوں تیری تبلیغ کو زمین کے کنان

دین کے سلط جماعت میں ایک نوخ ورح تبليغ اسلام كے الن يميدا بيونى -التصرات الخور فرمايين كيا خلافت كى ميا لمیبی کو بشارت دی تھی کہ کم برکت سے کہ جماعیت احتزیہ کا نحیومی خلیفہ 11 بين تيرب خالص اورد في محبون سادى جماعت عبر اشاعن قرآن واسايع کے ملے صرف لیا ہے کورڈ کا معالب کریاہے الزجامت الم ١٧ كردار أن كه تدمول مين ڈال دینی ہے ۔جماعت احدید کے اموال اوط سلة جات بن مكر وه رها سن الميكى ميرداخى يور- جانيس جاربى بيس تى وه كوفيس بوسك ساعف بجول كو ماوا ببادبا جيدمكم لحفن ا ودمحض خلافت كى دكمت کے نتیجہ میں خداندہ لی نے ان کے داوی میں ایسا ایمان پیدا کر دکھا ہے کہ و ہ م من به فرد فاراه میں بمارے برادوں ال ربرادوں جا نیں ہی صاکع حلی جایش توکو تی پردانیس ایب احمدیت کا فدائی ہے۔ ارخدا تعالیٰ اس کے اموا لی بیس بركت دس) اسى بايركنت تخريب بيى بيجيتير يزاركا وبعده كنونة يتصد احموسيت كى مخالفت کے نتیجہ میں اس کا سالا مال وا سر) ب لکٹے۔ جاناسیصے محکے وہ ووہا ہ نحلائت ببى ماضربين كرويش كحرتة بيع ككنودإ ميرا رعده ايك لاكت توف فرالين -كيايه کے خلامات کی برکت ہے ؟ کیس خلافت تالیتر کے بابرکت دورمیں خلاشت کی برکنت کی دہر سے جماعت کا نظام ممفیوط بیے ۔ کِٹھت کے انرا و تھ تی

فنیا دت میں خدمت دین کرتا ہوا ^ا گے یسی آگے چیت جیلا جائے اور سے وہی دُورِ خليفة المريح المتألث ابده المند تعا في منصره العزمز سیے کہ جس کے ارہ میں حضرت مصلی موہود رضی التُرتما فی عن کے ان الغاظ بیں بشارت

دوليس مكيس اليعية شخص كوجيس كوخوانعال خلیغهٔ تالسند بنائے الحبی سے بشارت مستایوں کے اگردہ خوا تعالی برا بان لاكمد كحظرا بغوكا تواكر دنيا ي حكومتين بھی اس سے محکولیں کی توریزہ دیزہ بو جائيں گئائ رتقر سرحصہ نن خايفة المسعى المانی جارسالان

حميران وابطعالم اسسلابى إجواح يستكرفت كرنے بك منعبوب بنا ديب نتے - اورج كی المخاستنصين سسكا انيوب خفك اود دُنياسك سفايه كوآ يُرول في التمديول كه خلاف بعير كانا جا با اود بین الاقوامی طور میربی افتت کی که کسی طررح اس جماعت كوضم كرديا جائے گہ ذوا بيوستن كيحظ إعميرات وابط عام اصلافي اادر توسط كريجيع بوادى ابوالحسن نروى صاحب کے اس بات کو کہ احدیث کی تخالفت میں أود لضمضاخلافنت ثالث سيرطمكي كبيغ كاانجام وہی ہو گاجواس سے معضد سید ندیر حسن د ینوی ^د مولوی فحدهسین برها نوی ۱ ودمولوی نشرا د المتُّرام لُسْرى كاجوا - يروة اسحاني فيضان سيب که جس سے وہ ہے شکہ سرٹیکس مگروہ اس جماعت کی کچھ کیں مذہبنگا ڈسکس گے۔انٹ الشُّرْنَعَانُ ..حِمَا حَبْ احْمَدِيدِ الْكُونَا بِسِ لِلْعِلِي كُلُ اوزتمام دنباجيل برحم استنام كوعيث كمرسدكى الديرسب كام جربيوريا بيدانع أثثره یہو کا رہ فحف اور فحف خلاصت کی بیر کمت اور فلانت کے ذرایعہ بہوگا۔

ا بماست احمديد ك خلاف مخالفين كي دنسینر دوانیاں عرص ۵ ۸ مسال سیدجادی ی*یں اور ان کو ان کوشنٹوی میں کہا ہاتک* كامبيا بي حاصل ميوني وه اخبار النبر مح مندرجه ذيل الغاظ معد بخوبي واضح بيدكه ور ود بهارے لعض واجب الافترام مزرو ن اینی تمام ترصلاحیتوں سے تاوبانیت کا مقابلہ کہا لیکن یہ حقیقت سب مے سلشنے سیے کہ فاد یانی جماعت بیرہ سے زیادہ مستحکم اور زیادہ ومسیع ہوتی جلی گئی تھے مرزا صاحب کے بالتقابل جن لوگوں نے کام کیا اس بين اكثر آفوى - تعلق باالعلد ويات. غلوص یہ ہم -اور انٹرکے کحاظ سے یماردن جیسی شخصیت رکھنے تھے. ان الابركى تمام كارتفون کے باوجو رتاویانی جماعت میں اضافہ بیرا بھر ہے گ

الانبر ۲۲ رفروري مله الم

معقیقت یہ ہے کہ یہ صرف بعلانت كى دركت بى ساكد بالدور صى يدفعتين ودبيريدة وبإب يوربين مفصله يكسفة اوزبلثلود باظ اور بمنتاز مشخعتيون واسط لوگ رجحابوت احديدكي فخالفت مدواة فحق عین آیا اس کی خرفی فوت بیرگی ۔ مكراس تمسكاني جثان جعديس غكرب کو ده گخت-اود اسکاکی د: بی وسیک مجنة والعرب في نبداكها مين كم بخاعبت اُنجریہ نے فخالعثت کے بادجود معرف آخم المدن تادلين كرام! السوم ايك دانده دن درنی اور رات یوگنی ترتی کی 🕳 والغضل حاشهدات به الاعداء -مزهب ببعد السنافي شريعيت ويعبيثه وثاثم <u> خلاقت کی اہمیت</u> طلالت كاسلسله بجعينته جلمثا ويهركاء ابھی تک میں نے خلافت کی برکات كاليك بدكاسا خاكه بيش كياسيد، اب فنضرطور بيراس كى الإمعيت عرض كرتا يلون متغربت فمدمصطغ متى الأعليه وتمك انكب بزدگ محانی صفقلہ امکانٹ نے محترت. يحريب وكلناجم معيد كالمرض الالهون عثمان خاک خلافت کے خلاف ہوئے بیو سنے منصوبوں کو ڈبیکھ کمہ فرمایا ۔

عجبت لنسايخوض المناس فبيره

يروجون الغسلانية ان

منعهم ولاتوا يحرمكاذلا

ذليلًا- وُكالُوا كِيَّالْبِيعِيْدِد

والنصادئ سسواؤ ككحكم

وتادنج وبن أثير حلدس صطلى تريم : حرفيه ان ترگوں کی باترں سے

تعجیب ہوتا ہے جو جائے ہی کے خلافت

فتم ببوجائ واتعد بدسيع كه أكرفطانت

عاتی دی تو به لوگ بیر نیرد برکت

سے فروم ہوجا بیں گے ادراس کے

بعر برری طرح ڈییل عیرہا تی ستے۔

اور خیر قرری میں و دعیسائیوں اور

يجوديون كى طريع ربوجا بين كه اور

مہب کراہ ہونے کے برا ہر ہونگے۔

الحضرات بغلامت كى العميت ملاحظ

قرهٔ بی*چه که اگرخان*ت نه یه او نوگ*ون کویتم*

دبركت كما وستصبط اود ذلت كمعوا

كجه د سيع - ٢ كفرت صلى التُدعليه وصلَّم

كى وفات كے بعد کے واقعات برنظر

ڈنسلنے سے بخو بی معلوم میں جا سے گا کے الرسُولهمان تعلافت كے سافھ والسدر

برية المرأمية محدية مين خلا منتجيبي

عظیمالٹان لیست خطوتی تو یہ ہمدیت

نه اندرو نی طور بیرمضبوط میرنی اور په

بمیرونی طور ہیرا سولم کو دسرمنت ط

سكنى ا ودحب مسلمانوں نے طاہ ندیہیں

لمبت کو فعکرا د با بے قدری کی تواس کا

انجام سوائے ڈلٹن کے اور کیا ہوا۔

حسلمان وُقِيل بيو گِيَّةً - ! نُ كَا وَتَعَاوِجَاتِنَا

ریا کری نفام نہ دیا ۔ کو کی میرکن بیت

ضلُّوا لسَّيبِيلًا _

لنزول وبوازانت تنزال لغير

نه تا تم دینی کوئی حکومت ن دبهی کوئی دعب اصدادم جبراعفيم انشان مذبهب وبود بِس خلافت کی کہن تعدا ہمیٹ ہے ۔ الم نظر كم المن وينا خوان مع المرا ريين داني تغرلسيت يد - اس ماد اسال اور اس داتی خلانست کا صلیله کیما منقطع نديوكا - سيادى بركلتين اسى فلاثت ميں بان - اس في اس كو الفيوطي سيد ہے۔ محصرت مصلح عوص کی خن نسٹ کی ایکاٹ برروسى والتقريوت فرالية بن كم الراسة ووسنق إبيرى آخرى لقيمت الإسبيركوسب بركتين فخلائعث ا میں بیں - نبرت ایک مینی **بون**

ميح جن ك بعد خلافيت اس کی تائیرکو و نهامین بھیلا دیتی يه و تم خلافت تنقد كومفهوطي سيب يكوو حاول اس كابركات علعه وشهامومتمننع كصفة الافحال تعانى تم ہردھ كرسد اور في كا امى كانيا بين بي اونجائين اور ۽ س جها ٽ بيو پي ارائي كرسته والمفغسان وحرستي موا فالنازع أأخسر بين أنصاحيك فم انتكم لمُعَا فِيلَ بِهِم سَوِيهِا كُو الْلْمُسَاعِرِ فَيَنَّ لِمُكَّا يتراتل مين دراثسه يجدسابق فليغنغ والست منك واحيزه كالمضيطي ہے بکڑھ، ایکلے کی ٹوئسی بحفا فرياست المداس كي بهيكان عص كما خالمَةُ فَأَدِينَ إِدِسَانُهُ كَلَ الْحِيلَاقِي

بقائع وت انسان خلافت كى بقابرسے

ر از کرم جناب پورپردی مبدد اسکن مها در به افتر ایم - است در شون مخترعا پرسید در مشان ارتفا پرسید

بنائے عزّرتِ انسان مٰلافت کی بقاہرہے

معطا فيدا سند العيك _

قدا طعينه وعسولنا الث

المحمد للله له سطي

العما لمفيدك =

غلافت كشتئ مِلّت كي أميدون كايالا سبه

الدي يوتيور ويه وللت كالك والأكام الاسع مد بهيا تك كادوال بين غوا مام كادوا ل كوفى

نیں ہوتاکسی کا اس بہاں میں إسبان کو ل كلى بب شاخ كل بريز تركيس كم يول بن ب

بوجر سے ربط وائم و دما جول برقی سید پراگنده اگرم آتشس ایمان کی چینگاری

نه په دگر دبط بابهم - انجن اس کو ټبس کينت د نه په دگر دبط بابهم - انجن اس کو ټبس کينت

كبير كل يوركبيل لالدرجمن اسكونيس ممية خلائت کیا ہے ہو د نورخدا کا جلوہ گربرنا بنتركا بزم موجردات بس فبرابشريونا

ور تو است و ما استان مودی خارع التعبل طلباء کا منغریب حرتب ساقت المهياد وادبشريك بهوديع بين را مباب جماعت عصصعب كحا نمایان کامیابی کے نئے دُعاک دونواست ہے ۔

خاكسال بنشادت إحرهمور قاديان

بدر الدوي جاعت اخريد ك افراد الفوت حتيم ولاتانودالدين صاحب مضى التكرفعالى عنه ك وقدير مع يوئ - أب ك دورين جامت نے اسلام کی بے مد فدمنٹ کی اور آپ کی وفامت سنك بعد وحرمت تمصلح بوعود دعى النكرين

بخاعمت کے دوسرے تعلیفہ منتخب ہوسے۔ آب کے عبد میں جماعت احمد ہی خرر بعد

بربر وني ممالك يين وسيدح بيمان يرتبطغ اسلام ك في في المنظمة المنظمة المراسب في الما عن

كوالمتررنك يس سنظم كيا نيزة ب في فلانت

سه والبسن دربين ا ورأمس سعد منهتع جهيث

کے دیئے جماعت کے ان الغاظ میں تقبیحت قرماتی کہ ا

دحراے دوستو میری آ فری لفیحت برجہ

كدسب بركتي خلاقت ببي بس يبوث

الك بيج ميرتى بيع جس كي ورخلافت

المس كى تائيركو دنيا مين بعيلا ديت

ہے۔ تم خلافت مثقہ کومضیوطی اسصے

یکڑوادراس کی برکارت سے دنیا کھ

منتمنع كرونا خدا أما بي تم بيررهم كري

أوراثم كواس ولها ميس بعي أونجاكه اور اس جہان میں معی اور خیا کمرے ہے

اسلام مين خلاقت كاالبي وعده

خلافت ثالثه سد متعلق خدائی بستارات

اذظوم مولوى حميد الدبين صاحب تسمنش مبلغ انجارج لوتجو کہ روٹر کے فریب اِس دننت مسلم آبادی

بعدليكن بيرطرف آيبو بس برمريكار

نظرآئے بیں۔ دراصل یہ کی فرائی لوشتے

تے ہو ہورے ہونے تھے۔ آفھرت متی

تكون النبوة نسكيرماشاء

الكان تشكون ثعر يرفعها

الله تعالى تمرككون مملافية

عيلى صنبعاج النبوة مباشاد

الكاهات تكوت تتحرنكون ملكآ

عاضكا ضيكون مباشاءالكه

ان تشكون أنعربيريغعمعااللك

أتعرثنكوت ملنكا جسبربية فيكون

حاشاءاللاانكان ليكون أنمد

يرفعه عاالأه تعالى تشمرتكون

خلافةعيل منهاج النبوة -

ومشكوة باب الانذاردالقذير

كمد ميرس بعد خلانت على مخعاج نبو ذكا

قتیام بیوگاا زیر کبیر ملک عاض ا زرا س

کے بعدحببری حکومت اور فیبر آ فرکار

خلافت على منعاج نبوة كاود باره نتيام

اس ارشاد زنہوی کے عبین مطابق

اسلام ميس خلافت على منهاج نبوت

کافتیام عمل میں آیا اور اُس کے بعد دیسے

ہی دور اسلام بیرا کے بھیے حدیث ہیں

مذكورين اس بير تادريخ شا برسيع اوبر

آخرگار ارمشاد نبوی کے مطابق طروری

فخفاكه خلافهت على منحعاج نبوت كانتيام

بيناني اكابرين امت اودمسلم ليكرده

اینی ذ**بوں حالی ک**و دبیجہ دبیجہ کمہ متیا ہے

خلامنت کی خوا مبنش کا اظیرار کرینے رہیں

ا بل سعنت والجماعت لاميور في طرف عص

شَاتِع بهوسف والا وسالهٌ جدوجهرٌ مكعثا

سب سے بڑا ظلہ جوسلمانوں نے

اینی بنو دعرضی کی جنابیر کمیا وہ یہ

الداكه فلاحت على مغناع غورت

كاس لسله ختم كرك وم ديا اور

أسمت مسلمه كو بعيثروں كے ريوال

مركوده حدبت بين بدسيان مواسي

النُّدِعليه وسلَّم في فرمايا ففا كد _

قرأن مجيدتين المدتعالي نرما آسته. وعكراللك المخرين المترامتكم ومستواك أؤات يستعلفتهم في الايض كهرااستخلف الدّبيت من تبلهدوايسكن لحمد دبينهومراليزي الأتضلي ليصعر وليبن لنعمرمن بعرفويم احناً- وسوده نوددکوعی الذكر تعالى في تم ميس سعد إيمان والوال اور استاسعب حال عمل كرسة والول سد وعده کیا ہے کہ وہ اُن کو زملین میں تحلیق بنا دسه گا-جس طرح أن سه يميل خليف بنایا فقا -اور سودین اس ف ان کے سلط لينذركها سين وه ان كريط استطفاع سنعاقاهم كودسد كل العاراً ت سك فوقد كي العالمت كو بعد ميس ره آن كي سائه امن كي حالت بالتبارين كروساكاس

مذكوره بالدأيت كرعميس المتدقعا في في مومنوں کے ساتھ وعدہ نرمایا ہے کہ بیں نبرا ری مفتبولی اور استحکام کے ہے تم بن خلافت كو تائم كود فكانه تأم الديخون کی مالت کوامن ہیں تبدیل کروی اوزادنے اسطام شابرسيت كرحيب ثك اسلام س خن منت واستاره كا تيام دربا مسلمان ون وُكَنَى وات يُوكَنَى تَوَقَى كُرِثَ سَطِهِ كُلُهُ بِمِنائِدِ الخضرت صلّى الترعليدوسلم كى وفات كالعد فتربيب قعاكه معلمانون كانتبيراره بتحصر كرره جا یا خدانعا بل نے اپنے دعدہ کے مطابق معلانت کو تائم کرے مسلمانوں کومٹر ہرنے سنع منصرف بجايا بلك مستفكم كوديا اود خلافت ہی کی بہ برکت تھی کہ چندرساوں نب بهی تبصر دکسرگ جیسی دنسیا کی^{اعظی}م سلطنتیں اسسلام کی آخوش میں آگیں۔ اور تعلیت کلان سعه یا رقع وفنت الله اکیر کی صعل بنند میں سے نگی۔

خلاشت ايك العمث الهي يهد - أورب تنعت عنعلى وب تك مساعانون مين ريي بيرعما ذبيرمسلمات كاحبيا بيوب سيريمكناد بهونے مرہے - بیکن جب بہ نعمت مسلماؤد، سع جعون گئی اس وقت سے در سوسی اور زبوب مالی کی زندگی بسر کر در ہے۔ اور با رجود رس کے کہ دنیا ہیں بمتری

جاؤ بروحكوا بيناييث بالدهرف مغلافت ببماايك البسامنصب نحط بوسلمان كالمنتثر ببونے كي كجآ ايك مركز يرجمح ركلتا اورابك الصب النين مغرر كريك ان كى تتنظيمي تومت ديمغوند دكلنا ييخك ٤ ميروجيدلايورش^{هو}لش

الأبهال عصافه هوزاز كراسلاف كاتلب وسكركر کبونک خداتمالی کا یہ وعدہ تھاکہ میں تم میں نولافت کو تائم کردنسگ*ا۔ اور آگھا*یت صلق الدُّرعليد رسلم في في فرما يا قعاك بالأخر خلائت على منهاج نبوست كاقبيام بهراكا بخلاتعا بئيسته ان ودومنارولوں عيرتنكلى ہوئی آ وا فرکونسنا اور ، یفائے عہد کرتے ہی حفريت امام لهدى البدالتكلام كودنت پرمیعوٹ فرمایا اور آبیے، نے اپنی زندگی میں احبياء اسسلام كمبا اوربجعرسه موسثة تتميالان ہ ہے۔ نون ونت کا تبیا مست برحیے گی 7 بیب فروائے

کی طرح جنگل میں بانک دیا کہ اسى طرح اددكتى ودونمند ولوں سے أوازس المندميويس متلك ملامه انتبال بھی ہوں کہا ہیں سکہ

تأنطافت كى منادنيا مين مير كيراستوار كومنظم كيا ليزام ب في فرما يا كه ميس ويدر

يَجِيرُ تُن سَتُ تُكُ ثُم مِين روعاني زندگی در باطنی ببیتائی قائم دیے كى اورغير مذابب وايدتم مصارقيني حاصل کریں کے اور بیروحانی زندگی، در باطنی ببین نی موغرد(امیب والون گوحق کی دعومت کرنے کے للطراحين الماربيانيت اركنني يبى وەجىزىيەجس كوددىسرے لفقوں میں خلافت کیتے ہیں کے استبهادة القرآن مسته أير حصورت فرماياكم

دونمهارب ساح دومرى تعديت كاديكها بعی ضروری سے مادراس کاآنا تهارے سے بہترے کیونک وہ وانتی ہے جس کامدائد قبیامت مك منقطع نيس بيوالا الوصيان مسكر

ر الغضل مهرمتی مشاول دیمی تخلافت ثلاثه يعيم منعلق خدائى بيشارات

يهوديون کی حديث کی کتاب طالموريس ج حضرت مبيح موعو دعليه الشكام ا ويرحضرت مصيلح موعود دوسى المترعن سعيد متعلق بعيشكوني يافي بعانى بيعه بحضرت خليغة المسيع الفتائت ايره الله کے بازے میں ہی واضح دنگ بیں میٹ کوئی موبودسے کہ ۔۔

GT IS ALSO SAID THAT HE (PROMISED-MESSIAM) SKALL DIE AND HIS KINGDOM DESCEND TO HIS SON AND GRANDS SON.

یعنی مسرح مودد کی وٹائٹ کے بعد آ سیدا کیا بخلانت آپ کے بیٹے اور ہونے میں منتقل بريجات كى - رطالودبار ينجم مكس جيزاي حفرات مسع مؤبود عليد السثكام كوالرالك بتا ما کما که د...

إِمَّا نُبَتِّرُ لِفَ بِعُسَلَامِ نَا ظِلْهُ لَكَ نَانِلَةٌ مِن مسنى ي اس میں آے کو الاکی بشارت دی گئی تقي مذكوره بالاالهام ميس حضرت خليفة السيع النالث كى بشادت دى گئى تھى - اود محفرمن خليفة خسيع الثّافيخ لي خليف ثائدت بينف واسع كويعظيم النشّان بيشارت دى كە -

كلميس ليليع تتخعص كوببس كد خراتعائ خليفة تنالث مذائثه الحبي سيع بشادمت وبذايون كماكروه خدانعاني يرايمان الاكر كعيرا برححا

قر الله دنياكي كل حكومتين بعي اس سے

مندنس کی نو وہ رہزہ ریزہ ہوجائیں گی۔ F

اور حصر حنث معبياء بمواود دمنى المدِّعد، كمو حثرا لَّعَا إِلَى

تيس عجع ايك الأكا در نسكا بو دين كا ناصر

خلافت فالنشكايا بركدت ودرسجا دسدساعطين

ا میہ کے عبرر میں میس تدریجاعت نے ترتی کی

ہے ۔ وہ بعی سیر پوشہرہ ہیں ہے۔ ریماؤاکپ

کے دور میں نخالفوں نے سنے سنے طریق نخالفست

کے نکامے اور اس کے ساتھ ساتھ اُن کی ارک

تحام کے سلط تنی آئی بایرنک اور یا المی قریکا

نے جنم دیا اور مجماعت نے باوہو ومخالفتوں کے خلا

تعالی کی انتیدات کے عمیب فظارے اینی

أنتكول سے ديك اور ديكور ہے ہيں۔ اور

آب کے ذریعہ سے جماعت کی ہو ترق ہونی

سے - اور میو رہی سے وہ کی اظیر سن التمن

ہے۔ نیزاسلام کے علبہ کے اترات ہر

احمدی دیکوری سے آیا نے اس ترتی کی

كين آب صب كو يورى قوت سن بتاديت وإبية مرن كراسلام ك

غلبه كاعظيم وق طنوع برجيكا سيث

رنسياكي كوثئ طاقت اس مقيفت

كو فحال أبين سكني المحرميت متع مرزو

ہوکے رہے گی انشاد الملا أثبترہ

پیسیں سال کے اندر اندر اسا*ل* كاغلبرة ب ايني أنكيون سدويكو

کیں گئے ۔ ہیں ہوڑھوں۔ از زمزانوں

خروول الاعودتون ييب إيكارتم كبثث

ہموں کہ اللّٰہ تعالیٰ کے دبین کی خاطر

نربانی کے ملٹے آگے آڈ اسلام کی

نتے کے دن مجل میں - اگرمیہ بازی

النظرمين به جيز ناممكن نظراتي

لیکن المرتعالی نے مجھے بت یا سے کہ

امسلام کےغلبہ کا ون طلوع ہوجیکا

ید اس کا نعنل شامل حالی دیا تو

یہ بتھا ہرنامیکن میکن ہوکے دیے گا -

والغضل مرسيون منعطع صي

کے استی ن میں مشریک ہوئے ہیں۔ بیری ایک ایسن مردکی اور ایک اور کھا ئی بی ۔ اے

طرف التعاده كرية بيوسط فرماياكه

بيوكا اوداسرالم كى خديمت بير كمرلسند

البوسكاء والفضل هرمارة حراه الدرم

مع اسلام میں خلاشت کے قبام کا رعدہ کیا اور اس زعرہ کو آج بھی پُوراکھ ریا ہے۔ ہوجماعت اسکریہ میں قائم ہے۔ عاميةالمسليين بادبودعدد مين كتز اور مٹری میری معکو متوں کے وار مٹ ہونے ك فض بير نظر آت ين ودر اسلم کی مسر طبندی سے ساتے بیاب دعو — كرتة بيوم نبئ نبى الجنبي ببنائة یں ۔ اور نٹرے بٹرے تھو <u>کھا</u>ن معمد

نظم بجو كام نبس دينا تعلافت كے بغير أتع جماعت الحزبه خلادت حفد سنص والبسنة بهونے کی وجه حصاصلم کی میو فارمت کمہ رہی ہے عامق تلسلمین حمديون تكت ببه تلامدت اصدام أبيي كرسيكة يدفحض خلافت كي بركت گائنتیجہ ہے۔ آج مسلمانوں کو کسیرسی العلازيون عالى أت كو اس طرف توجه ولاديى سيعتمه

آؤُ اور فلافنت سے والسنہ ہوجا رُ

وأخبرالهمونا انالحص للله رب العالميين _

تفلاتت ہی سے وابستہ ترقی جماعت کی یسی **تر** کاروانِ وین کی اصلی تعیادت ہے۔ زعبدالحديرفان صاحب فشونى

کے امتحان میں شامل مبور سے ہیں۔ سیعوں کی اعلیٰ تربین کا حیابی کے لیے ڈیاکی دارخوا مسنت سے ۔ خاکسا لر محد خور منته برعام دمینی کلکٹ بیٹنہ ا ماری اوری اعمنه انتها انتر میڈیٹ فاتمنل کا التمات دے دہی ہے احباب ڈھا فہ ما کمٹن کدالتار نعا ہی اس کی خوا بیش کے مطالبن اسع بدرج ادل كالمسياني عفا طرماشته أتخاكسانه فحادعها إالتأربي اليس سي

الغرض تغلا تعالى نے تمکنت دين سرم الو تعياد كرت بين سكن جس طرع يه الخنبي المرهيوب كي طريح 7 تي 🖖 آس طروح طوفانون کی طرح گذارجا تی بیں

الاما أفرنجندة يقاتل من دائه

اود اسسلام کی سر ببندی کے سنٹے کوشا ہوکر اپنی مسرخروجی کے سامان بیبلا كربوالتكر تعابل عاماني المسلمين كوتوبيق وحدكروه خلافهت جنك والبسيشهون

در نواست ہا ئے کڑھا ا- بیں اورمیرا بھیوج جنائی عزیزم مجیدعالم کے دوں سے سیمار سے آدیے ہیں۔ تمام بزرگان دین اور احباب جماعت سے

مکل شفایا بی کے بعث دعا کی درخواست اسى طرح ميرے دو ايھو ٹے مجاتی عزمزان مشرلف عالم اوركشمس عالم صوبائى مقا بلول

كبيرا مغربي بنكال مين تب وله تعيالات

التردع ايرال بين كيد غير احمدي علماء في جماد منه أكب احمد في بعالي سع تبادله خیا لات کیاجس میں منر احمد ی د بجا سے ہوگئے عیر انہوں نے انعام ہی اندار استیم مِنتَى بِأَيْتِ مولولوں محراسي احرى بعائى كے ماقد نسباولد خيالات كرف كي تياركيا. خاكسار ا ورماسطرمترتى على مراحب اطلاع طنه يركككنة سيرجماعت احمديّ. "كبيرا" بينى كئے - نبادلد فيالات كے فيط محكہ كا تعين اور ديك مشرا كيط على اہو ئیں ۔ غیراحمدیوں کے احواد میرات ہی کی مسجد ہیں یہ فیلس مورخہ شاراہیریل رهيه الري منستقرس ني قرار بائي - بينا لي - دا) وفات مرجع عليه السَّلام دا) حتم نبوّ ت - رس صدرا قت محضرت مسيح مرعود طليد الشلام رم عقا كرا حمد بيت ره اعمان بالفيب وغيره مسائل بركفتكو يوناسط يايا-

يونك بناكسار بنكاني زبان أبي وانت تعاداس الط مكرم واسطر مشرق علىصاصب احمدی کومبی گفتگو میں موحقہ مبلط کی اجازمت دی گئی ۔جب کہ غیراحمدی علماء میں سے (۱) مويرى عبداللغني صاوب ستماني - ده، مكرم عرفاني صاحب ريس محرر برسف صاحب تعيذرا اكو يُلفظُ ملي محتد ليبغ كااخترار ففا - ضراحمدي علما ترخم بنيج لوكون كويه لِقِين ونا وکھا تعالمہ احمدی موٹوی آ دھ گھنٹ کے اندر میں الدرسما رے علما وسعے معانی منگ کمہ جابئیگا۔ نمبادلہ خیالات کی شرائط میں وننٹ کا تعین کرتے ہوئے مکرم میلوی عبرالغنی صاحب عثمانی با و با و پی کیند رسید - که زیاده دیر تک باست كرخة كانوبت بي كمان آهے كئے۔ بلك فيصلہ چنار منشوں ميں بهر جائے

چنائیہ خاکساتر نے و نا منت مسیح علیہ انسلام برقرآن نجید کی متعدوم آیات احاديث أور لغمة، كويليش كيا- تين تكنيفُ تك بات جميت جوتي رهي يغيرام. علماه تفكُموه تعبيات ميرم عليه السُّكام مير قرآن فبير سه ايك آيت بعي بيش مذكرسك!. اور آخر کارلائوا ب میر کرفو د می جمیس کھنے ملے کہ دراصل ہم آب کے عقالہ جان چاہنے ہیں۔ لہٰذا آپ اپنے عقا ترہم کو بت ٹیں - بہکہ اہٰدورنے نود ہی اسٹے مقرر کٹے بیوئے مسائل سے بیٹ کر ہمیں جماعت احمدیہ کے متعلق معلومات جہم الینجانے کی اس ونگ میں درخواسست کی توسیما رہے کیئے تبلیغ کادالسند کل گیا علماء کے علادہ ایک صارکے فریب دوسرے میرا زجماِ بنت فیتائی فی موجود تھ چٹائچہ مامٹر مشرق علی مدا حب اور خاکسا ہے۔ نہایت ٹیر سکون مامول میں، حمدین کے عقائے اورتعلمات ہرگفتنگر کی اور احداد ں کے خلاف کیسل ٹی گئی عمط فیسو رہ کا عِي الرابه كيا - المحيد للك -

بدكي اطلاع بيدكه مكرم مولوى اما ف المثله مساحب احمدى جماعدت احدب كيسرا ككف تو کانیں حزب النگر ل کیب مکان کا نام ہے جہا ما حدیث کے خلاف متصوبہ بنایا جان سے بی غیراحمدیوں نے بتایا کہ ہماریسہ و لائل احمدیوں کے متابل بیر کمزور تھے۔ اس کٹے ہم نے خود ہی باست چمیت میں کھردی تھی۔ اِس طرح خدا نعا بی نے احمامیت

كابول بالاكباب خاكسان سلطان التماظفرمبلغ مغيم كمكت.

ورخواست وعا

נושט טום לט מץ אר שונים שם מער - ENETICS -- MISC. مائینل کے امتحانات ہو دیسے ہیں ۔ نمایا ں کامیابی کے مط نیز۔crہpa RECEARCH (بیروجیکٹ ربیسرح) کاکام باتی ہے اور انگلے ماہ کے "خریمک Siess سیمٹ کردائے ہیں۔اصاب جماعت سے بزدیعہ اعلان بندا ان ہر ود کاموں میں معیاری نتیجہ کے سط اور ،SE SSIONAL TESTS میں المجھے تمبرد ال کے لیے جو آج کل جاری ہیں۔ درد مندارہ دعاؤں کی دونوامیت

خاکسان - وسیم احدناصر فرمیدی علی گرون

الهيأب صديساله بوبلي فندفر مين جلدا دائيكي فرمائين

صدراجمن احديه كانيامالي سال وصولى بقاباجا اور بجيح تشخيص بجث كى طرف فاص نوجه ي حا

بم منی ۶۱۹۷۵ سے صدر الجن احدیہ فادیان کا نیا مالی سال شمر دع ہوجیا ہے ، گزشتہ مالی سال کے سخ یک جمله صاعتوال کے بحب وسولی اور بقاباک پوزاشن کی اطلاع سرحیاعت کے سیکر فری مال کو عنقريب هجوان جارى بع بعس كو دعي سعدم موكاكر منفدد جاعنون ك ذمراازى جنده جات كى تتير دفغم بقايا بن . اوربعض جاعتو ل كے ذر كى سالوں كى رقوم لقايا جلى أربى ميں . ايسے بغاياجات کا دصولی تب بی مکن زمیمی ہے حبکہ جاعتوں کے جملہ افراد اور عہدیداران ایک نے عزم اور ارادہ كسائحه بقابا دار اور نادمنده احباب كو باربار صبحه ولس مدادراس وقت مك دم مذلين حب سك وه سبیدار بهوگه این مال دمه داری کوهمل طور بر ادا کرنا تشروع مذکر دیں -

بنیا دی طور پہ ج بات جماعتی پیندول میں غیرمعول اصافہ کا باعث ہوسکتی ہے وہ کھیلے کا صحیبے تشخیص اور ناد مندوں کے تعلق مور الا کارروائی کا کرنا ہے۔ لیکن بہت می جاعتیں اول کو ناد بند احباب كوتحبيط بين ننا ل كرنے سے كُريزكرتى بن . اوراككنى كا نام دكھتى بن تو بجائے اصل آمد کے مطابق بوری شرح سے بجیط بنا نے کے جو بینرہ کوئی لکھا دے وہی بجیط بیں لکھ ایا جانا ہے۔ اس طرح سے بے شرح اور اور مبد احباب کی اصلاح میں رو کارٹ بدیا سرقی ہے۔ اور آند لازی ينده جات بن اصافه مبني بوسكنا.

الدوسمي الم بات نظام دصيت بي تمرابت هم وادمرك كى الى عالمت كوهنوط اور سخم بنانے کے منے صروری ہے کرصاحب جا نداد موصیان اپنی زندگی میں معتد جا نداوا دا کر دیں۔ اِکسی ظر مجب كااعلان بيشتر اذيب بذربعه اخيار بدر موجيكام واليكن ماهال بهت كم دوستول فياس

جى مدتك بقابا اداحباب كالقلق سب اكن كى فورى نوج ك سائ مضربت فليفة بميع المانى رضى الله تعالى عند كامندرم ويل تأكيدى ارشاد درج كيامانا ب

" يَى أَن دَوستوں كو مِن كے ذمتر بقائے بي توجد ولا قاموں كدوہ اينے بقائے حبلدادا كروي - اور مجع به بات يا در رولاني كراس وفت من كلات ببت مي - يه بات سرشخص کو معلوم ہے "

بس صرورت اس امرك مع كراجاب جاعت بالعضوى مهده داران اوربليني كرام ابني ومرداريول كواوا کرنے کی طرف کما حقہ ' توجہ دیں ۔ اورمبلرسٹ سست ، کر ور اور بغایا دارا حباب کی اصلاح سکے لئے فوری طور پر کوشش فرما دیں ۔ نئے مالی سال میں ہز صرنٹ سوفیصدی چیڈہ کی اداسی ہوسکے مبلکہ **ساتھ کے ساتھ** بقایا کی خاطرخوا ، رصولی بھی ممکن ہو کے ۔

امبد ہے کہ جملہ اجاب جاعت مرکز کے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے ، پینے مالی فرانفن کی طرف مترجّه موکر فرفن سشناسی کا تبوت دہی سکتے ،ا درعندالله ما جور موں سکتے ۔

الله تعالى البين فضل سعة برب كواكس كالوين بخش اورحانظ واصريب . أين ب تأظربيت المال آمدقادمان

سْ کُولاً کی ادائے گئرکیبُرنفس کرنی اور اموال کو بڑھاتی ہے برقتم اوربرماول كى مور كار مور رائيكل مكور شى كى خرىد وفروخت اور تسادله كى مار كا د شو وينكس كى خدمات ماصل فست ماسيته ! المناكدة AUTUWINGS, 32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY MADKAS - 600004.

PHONE NO. 76360.

لووسر

2 / 2 / 00 miles | c المثارة وسرك سده ال صرف احماى بَيِّون كاهوكا

وقعيف جديد كابدا وال سال شروع بوكر عرصه ميار ما ختم موييك بن وليكن بعن جاعون كاطرت سے دعدہ جات كى فرستيں اخلاص كے السس ونك اورجزب سے ساتھ موسول البين ہو رى بى سى طرح كدموصول مونى جاسكين . اس يفه جاعتون محصد رصاحبان اسكرو يان مال ادر نائدین کوام سے درخواست ہے کہ وہ جلد از حیلہ دعدہ کن کرگان کی فہرستیں خاکسار کے نام ارسال فرمادین ناکدید نبرستنین اطلاع اور دُعا کے لئے مصور ایدہ افتد تعالیٰ کی خدمتِ اندس میں ارسال كى جاكين مستيد فاحضرت افدان ايده القد تعالي في مايا بيد كم ا-

« آ کنده رکشن مستقبل صرف احمدی بحوّل کا ہوگا ، اور خدا تعالے نمهار سے ذریعہ سے سادی دنیا کو ہدایت دے گا ۔ اور دنیا کی سب سے زیادہ دولت مجی نہیں دیگا یرالی وعدہ ہے جو اللہ تعالے نے احدی بچن سے کر رکھلہے جب برنتے بڑے مول کے اور ان کاعمر ۲۵ سال کے قریب ہوگی تو اس وفت برمونیا بدل عِلى برگی اور (انشاء الله) صرف اصربت ك دنيا نظر آئة ك - ادر پهر وى لوك عز ت بائي سك جو سے احدی ہوں گے ۔

لی اکے احدی بی ! اے مردد! اور اکے عور آب وہ انعام سےجواللہ تمہیں دیناجا مما ہے۔ ثم اس کے لئے مالی اورجانی قربان کا ایسا اعلیٰ تموز پیش کرد كمم مى اعلى العام ك حقداد قراد ديم جاد "

بسس جاعت كے تمام احباب سے درخارت ہے كد دہ مز صرف الى ابن حيشت كے مطابق فرد بس با برکت تحریب د وفف حدید) بین حصته لین ملکه اینی او لاد و*ن کو عبی اس می*ل شال کرین ماکه وہ اپنی ذمتہ ماریوں کو انجی سے مجھنے کے قابل ہرجائیں۔ اسی طرح جماعت کی فرائین کوعی اس کرکیے میں ٹال ہوناچاہیے ۔ اور کوئٹ کی جائے کر جاعت کا کوئی فرد اس بابرکٹ تحریب سے باہر مرسيع - الله تعالي اليف تعمل سي تمام افرادِ حاصت كاما فظ و تاصر رب - أمين به

أنجارج وقف جديدا فجن حربية قادمان

درولشال فادبال مختلق آنج مقدس اور بيا يسيدام اللّه و الله تعالى نے فرما باد.

" دردیثان قادیان جوا سے ذرایهٔ معاش کے انتخاب یں آپ کی طرح آزاد نہیں جن کامران عل قادیان کی مقد س بن نک محدود ہے دہ وہ اس حرف این نہیں ساری جاعت کی نمائندگی كردم بي مدنيا باوجود اين وسنزن كان كے الم محدود موكرده محك ب، اك كے درائع معاس معدود ہیں أن كى صروريات كو يوراكرنے كے لئے خيرات كے طور یر منہیں بلکہ ف در دانی اور محتت کے حبذبات کے ساتھ اُن کی مرطرت اماد کریں، تا وہ خارع البالی اور بھ فیکری کے ساتھ مرکز ملیسالہ اور شعار اللّہ كى تفاظت كى مقدس فريوندى ادائيكى بن دن رات مصروف رمي - الله تعليك آپ مے اموال میں اور زیادہ برکت دیکا۔ انتاء اللہ تعالیٰ "

یس ده احباب بوخطبررتم اس فند میں نہیں دے سکتے تو وه صرف براا روپ سالانه اوا کرکے اسبے مجبوب آقا ایدہ املٹر آعالیٰ کی آواز بہ لیٹیک کہدکر رضاءِ الی عاصِل کریں ۔ جنا کُمُ الله احسن الجزاء ب الظربيت المال دآمد وقاديان

ا مال فاك در در در در الم ما من المال فاك در در در در الم كور در در من المراد در در من المراد در در مرد المرد الم ف ميكرك فائيل امتحان دياب ونيز فاك رس معتبي عور زريقليم احدف ميرك كافائيل امتحان ديا بيثواسهم برمسدكي تمايال كاهبابي كيكش جلمه احباب جماعت و دروبينتان كرام سص عاجزانه وعاكل ورخواست ہے۔ خاکساس: سبدعبدالخان احدی کھی۔

Khilafat Number The Weekly BADR Qadian

Editor-Mohammad Hafeez Baqapuri Sub Editor-Jawaid Iqbal Akhtar

Vol. 24

22nd May 1975

No. 21

سيرنا حضرت برمؤين عليفة التي المالي الدي المراه في المراه المراه في المراه في المراه في المراه في المراه في الم احبار بي جماعت كي نام البي صروى بينا المبارث جماعت كي نام البي صروى بينا الم

معنوروث مان بين :-

(الفضل جلس للنه تمبر ١٩٤٨م مورثه الارسمبر ١٩٩٨م)